طبِ روحانی

مؤلف

حضرت مولانا الحاج ابراہیم صاحب بلیاوی

ناشر

اختر پبلی کیشنز

۳/۲ - حضرت نظام الدین نئی دہلی

ISLAMICURDUBOOKS.WORDPRESS.COM

خانہ داری کی اصلاح اور پاکیزہ زندگی گذارنے کے لیے
لاجواب کتاب

جملہ حقوق کتابت بحق پبلشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	طبِ روحانی
مؤلفہ	:	حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحبؒ
صفحات	:	۱۹۲
سنہ اشاعت	:	جون ۱۹۸۷ء
تعداد	:	۲۱۰۰
کتابت	:	سہیل احمد فاروقی
قیمت	:	

تقسیم کار

نصیر بک ڈپو، حضرت نظام الدین۔ نئی دہلی ۱۳

ناشر

اختر پبلی کیشنز

۳/۳-حضرت نظام الدین نئی دہلی ۱۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى اَفْضَلِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ ۞ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۞

امابعد! ذلیل وخوار، ذرّہ بے مقدار، امیدوار رحمت پروردگار محمد ابراہیم حنفی مجددی چشتی دہلوی خلف مولانا مولوی محمد حسین صاحب حنفی نقشبندی شاذلی دہلوی قدس اللہ سرہ العزیز، اتمام اہلِ اسلام کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ ہر ایک انسان کو دین اسلام کی اشاعت میں حسبِ وسعت کوشش کرنا فرض عین ہے۔ مسلمانوں کو مفید باتیں تعلیم کرنا لازم اور واجب ہے جس کسی شخص کو جو کچھ اسلام کے بیش قیمت خزانے معلوم ہیں۔ اُن کا اظہار کرنا مناسب ہے، کیونکہ بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَةً (یعنی میری باتیں مسلمانوں کو بتاؤ) آقا علیہ السلام کا ارشاد ہے۔ حسبِ ارشاد عالی یہ جی چاہا کہ ایک مختصر سی اسمائے الٰہی (یعنی اللہ تعالیٰ کے ناموں) کی شرح لکھوں کہ جس کی وجہ سے مسلمانوں کی روحانی طاقت میں اضافہ ہو اور رحمت الٰہی کی گھٹائیں برکتوں کا مینہ برسائے دونوں جہان میں ان کی حاجتیں پوری ہوں۔

issuu.com/abdul23/mailbikharda/mali/odisha

مسلمانو! ارحم الراحمین رب العالمین کا ارشاد ہے: وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا۔ یعنی حق تعالیٰ کے بہت سے نام پاک ہیں، اُن ناموں کو لے کر اپنے مولیٰ کو پکارو۔ پھر دوسری آیت میں ارشاد ہے: اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ۔ یعنی لوگو پکارو مجھے میں سنوں گا۔ مجھ سے مانگو میں دوں گا۔ تیسری آیت میں ارشاد ہے: وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا۔ اور خداوند تعالیٰ سے زیادہ کون سچا ہو سکتا ہے۔ سچوں کا سچا ارشاد فرمائے، پھر وہ کیسا مسلمان ہے جو اس نعمت سے محروم رہ جائے۔

مسلمانو! اللہ کے ننانوے نام ہیں اَللّٰہُ ایک اسم ذات ہے باقی سارے نام اسم صفات ہیں۔ ہر ایک اسم معظم کی الگ الگ سلطنت اور بادشاہت ہے۔ ایک ایک کی جُدا جُدا تاثیر ہے۔ یہ تو کسی کی کیا مجال ہے جو ایک نام کی بھی تاثیر کا بیان کر سکے۔ کون ہے جو اس سمندر کو پی سکے مگر ایک ایک قطرہ بھی ہر ایک دریا سے یعنا دو جہان کے لیے کافی ہے۔ اسی بنا پر ہر ایک نام کی خاصیت اور اثر کا ذکر کیا جاتا ہے۔

اَللّٰہُ۔ یہ اسم ذات ہے اور یہی اسم اعظم ہے اور ایک ایک حرف اس کا کامل ہے اور ایک ایک حرف اس کا ذاتِ الٰہی پر دلالت کرتا ہے مثلاً اگر حروف اَللّٰہُ میں سے ہمزہ یعنی الف مفتوح موقوف کیا جائے تو باقی لِلّٰہِ رہے گا۔ یہ بھی اُسی طرح ذاتِ واجب پر دلالت کرے گا۔ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ۔ قرآن میں موجود ہے۔ پھر اگر پہلا لام موقوف کیا گیا تو لَہٗ رہ گیا۔ یہ بھی اسی طرح ذاتِ پاک پر دلالت کرے گا۔ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ۔ قرآن میں ہے۔ پھر اگر دوسرا لام بھی الگ کر دیا جائے تو صرف لہٗ رہ جائے گا۔ وہ بھی بدستور ذاتِ الٰہی پر دلالت کرے گا۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ بھی وارد ہے۔ عاشقانِ الٰہی کا وردِ زبان یہی نام پاک ہے۔ دو جہان کی مرادیں بر لانے والا یہی نام ہے۔ اس کی تاثیر اور خاصیتیں بے حد ہیں کہ جو وہ طبق کے ملائک بھی اُسے نہیں لکھ سکتے۔

ایک ادنیٰ سی تاثیر اس کی یہ ہے کہ اگر ہر روز پانچ ہزار مرتبہ نماز روزہ کا پابند ہو کر حلال کا نوالہ کھا کر باوضو ہو کر روبقبلہ بیٹھ کر اَللّٰہُ اَللّٰہُ کا ورد کرے گا، تھوڑے سے عرصہ میں صاحبِ کشف اور روشن ضمیر ہو جائے گا۔ ہر ایک عبادت میں بے حد مزا اُٹھائے گا۔ اکثر راتوں کو زیارتِ پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ اور اگر تائیدِ الٰہی شاملِ حال ہو گئی تو رب العزت کی زیارت خواب یا عالمِ استغراق میں انشاء اللہ نصیب ہوگی اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ حُبِّكَ وَلِقَائِكَ فرشتوں کو آتے جاتے اُڑتے ہوئے اکثر خواب میں دیکھے گا۔ الغرض بارگاہِ خداوندی میں مقربین کے مرتبہ میں شامل ہوگا۔

تنبیہ! بعض عامل لوگ اللہ کا نام مبارک لکھ کر آٹے کی گولیوں میں رکھ کر مچھلیوں کو چالیس دن تک کھلاتے ہیں۔ یہ عمل طریقت کے خلاف ہے۔ کیونکہ وہ آٹے کی گولی مچھلی کے پیٹ میں ہضم ہونے کے بعد وہ کاغذ جس پر اللہ کا نام پاک لکھا ہوا ہے ثابت مچھلی کے پیٹ سے نکلتا ہے۔ اس میں اللہ کے نام پاک کی سخت بے ادبی ہے اور اللہ کے نام پاک کی بے ادبی کرنے والا خدا کے غضب میں آتا ہے نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ۔ یعنی اللہ کے غصہ سے اللہ کی پناہ۔ یہاں اگر یوں کر لیا جائے کہ اللہ کے نام مبارک کے عدد یعنی ۱۱۶۶ کا ہندسہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ کاغذ پر لکھیں آٹے میں گولیاں بنا کر چالیس روز مچھلیوں کو کھلایا جائے تو امید ہے کہ خداوند کریم اپنے فضل سے حاجت پوری کرے گا۔ اگر کوئی مسلمان اللہ کے نام پاک کو جو کہیں زمین پر پڑا نظر آیا، اٹھا کر اپنی پگڑی یا ٹوپی میں رکھے گا۔ دنیا و آخرت میں ولایت کا مرتبہ پائے گا۔ یہ اسم جلالت ہے اس کے پڑھنے سے کسی طرح کی کوئی گرمی مزاج میں پڑھنے والے کے پیدا نہیں ہوتی۔ مگر اتنا خیال ضرور ہے کہ اللہ کے نام کی بے تعظیمی کرنے والا یا اللہ کی جھوٹی قسم کھانے والا کسی وقت میں بے حد محتاج اور فقیر ہو جائے گا۔ یا آخری عمر میں اندھا ہوگا۔ آنکھیں جاتی رہیں گی یا کسی اور ایسی سخت مصیبت یا بیماری میں مبتلا ہوگا کہ سارے مسلم

طبیب اُس کے علاج سے عاجز ہو جائیں گے۔ اسم اللہ کی مثال یوں سمجھیے کہ جیسے بحر محیط یعنی بڑا سمندر جو ساری دنیا کو گھیرے ہوئے ہے۔ اور باقی سارے ناموں کی مثال ایسی ہے جیسے سمندر کی کھاڑیاں۔ سب کھاڑیاں بڑے سمندر سے نکلی ہیں اور پھر اسی میں مل گئی ہیں۔ اسی طرح سارے نام اللہ کے نام کے سوا ذاتِ الٰہی میں سے ظاہر ہوئے اور پھر اُسی میں چھپ گئے۔

خاصیت:۔ اگر کوئی مسلمان اسم اللہ کو نہایت خوشخط جلی قلم سے لکھ کر اپنے سامنے رکھ کر اور دن رات میں کم سے کم تین دفعہ نہایت ادب سے باوضو ہو کر روبقبلہ حالت میں بیٹھ کر محبت کی نگاہ اس مبارک نام پر ڈالے اور دل میں یہ خیال کرے کہ یہ مبارک نام اس کاغذ یا تختی پر جس طرح لکھا ہوا ہے اسی طرح خوبصورت اور خوشخط میرے دل میں لکھا ہوا ہے اور پھر آنکھیں بند کر کے کم سے کم دس منٹ تک اس تصور کو جمائے اور اسی خیال میں محو رہے اور ہر روز تین دفعہ اس عمل کو کرے انشاء اللہ العزیز کبھی ساری عمر خفقان۔ ہول دل۔ دھڑکن۔ اضطراب قلب وغیرہ وغیرہ قلب کے کسی مرض میں مبتلا نہ ہوگا۔ دنیا کے کسی جابر ظالم سے کبھی دہشت نہ ہوگی۔ عشقِ الٰہی میسر ہوگا۔

خاصیت:۔ صبح نہار منہ تازی روٹی پکا کر اس پر سات مرتبہ یَا اللہُ لکھ کر کند ذہن بچے کو کھلائے سات دن یا گیارہ دن یا اکیس دن جیسی ضرورت دیکھے عمل کرے بفضلہ تعالیٰ کند ذہن بچہ کا ذہن کھل جائے گا۔

خاصیت:۔ جو کوئی رہنے کے مکان کی پیشانی پر تین جگہ یا اللہ لکھے گا جب تک وہ نام مبارک لکھا ہوا قائم رہے گا کبھی اس مکان میں دب کر نہ مرے گا کبھی سوتے یا جاگتے میں وہ مکان آدمیوں پر نہ گرے گا۔ یا خود اختیاری گرایا جائے گا یا خالی وقت میں منہدم ہوگا۔ کسی انسان کی اُس مکان کے صدمہ سے اچانک موت نہ ہوگی۔

خاصیت:۔ اگر کسی کی پسلی یا سینہ یا کمر یا سر میں درد ہو تو دوسرا شخص باوضو ہو کر درد کی جگہ سات مرتبہ یا اَللّٰہُ الکافی سے خالی بلا سیاہی وغیرہ لکھے اور دن میں سات دفعہ اس عمل کو کرے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

خاصیت:۔ اللہ کے نام مبارک کو جلی قلم سے لکھے اور الف اللہ کو قینچی سے کتر کر الگ کرے اور جو کوئی مسافر باہر جاتا ہو وہ حرف اللہ کا الف اپنے بازو پر تعویذ بنا کر باندھے اور باقی نام اللہ اپنے گھر میں اہل وعیال میں امانت رکھ جائے انشاء اللہ تعالیٰ مع الخیر وہ مسافر اپنے گھر واپس آئے گا۔

خاصیت:۔ اگر کسی عورت کے بچہ نہ ہوتا ہو اور درد نہایت شدید ہو تو ایک اکیس مرتبہ یا اللہ پڑھ کر گڑ یا خمیرہ وغیرہ پر دم کر کے تین حصے کر کے کھلایا جائے فوراً خدا کے فضل سے مشکل آسان ہوگی۔ مجرب عمل ہے۔

خاصیت:۔ کوئی شخص ناحق کے جھگڑے میں پھنس جائے، کسی مقدمہ جھگڑا وغیرہ سے معاملہ پڑ جائے تو عین مقدمہ کی پیشی کے وقت یا باہمی گفتگو کے وقت ستر دفعہ اللہ اللہ کہے اور دل میں یہ تصور کرے کہ ساری سمجھانا ہوئی اور اب خاص باری تعالیٰ اس مقدمہ کا فیصلہ فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ مقدمہ اس کے حق میں اچھا فیصلہ ہوگا اور جھوٹا دشمن عداوت یا باہمی گفتگو میں ہارے گا۔

یَا رَحْمٰنُ:۔ اے بخشنے والے۔ رحمت نازل کرنے والے۔ یہ اسم جمالی اس کے عدد ۲۹۸ ہیں۔ اس اسم کا خاصہ سارے عالم پر رحمت نازل کرنا بلا تمیز مذہب خواہ مسلمان ہو یا کافر، یہودی ہو یا نصرانی، خدا کا دوست ہو یا دشمن انسان ہو یا حیوان، درخت ہو یا پتھر۔ عام طور سے سب پر رحمت فرمانا اس کا خاصہ اور اس سرکار کا منصب ہے۔ اس سرکار نے رحمت کے سو حصوں میں سے ایک حصہ دنیا میں نازل فرمایا ہے جس کا اثر سارے عالم میں رحمت کے نشانات میں

کہ شیر جیسا خونخوار جانور کس محبت سے اپنے بچوں کو دودھ پلاتا ہے، ہاتھی اپنے بچوں کو کس محبت اور شفقت سے دیکھتا ہے۔

تاثیر۔ جو شخص یَا رَحْمٰنُ کا اکثر وظیفہ پڑھے گا اُس کا دل نہایت نرم اور گُداز رقیق القلب ہو جائے گا۔ جس کسی بیمار مصیبت زدہ کو دیکھے گا فوراً آبدیدہ ہو کر اس شخص کی تکلیف رفع کرنے کی کوشش کرے گا اور خدا چاہے کامیاب ہوگا۔

خاصیت:۔ جو شخص یَا رَحْمٰنُ کو فجر کی نماز کے بعد دو سو اسّی مرتبہ پڑھے گا خداوند کریم کی خاص رحمت میں داخل ہوگا اور دنیا میں اُس پر کوئی آسمانی اور مشکل نہ پڑے گی۔ ہر ایک کاروبار میں فراخ دستی نصیب ہوگی۔

خاصیت:۔ جو کوئی ٹھیک دوپہر کے وقت کہ جس کو زوال کا وقت کہتے ہیں باوضو بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ یَا رَحْمٰنُ پڑھے اور پانی پر دم کرے جس کی آنکھیں دُکھتی ہوں اُس میں سلائی تر کر کے دُکھتی آنکھوں میں لگائے ہر ایک آنکھ میں سات سات سلائیاں، انشاء اللہ تین دن میں آنکھیں اچھی ہو جائیں گی اور پھر ایک سال تک دکھنے نہ آئیں گی۔

خاصیت:۔ صبح کی سنتیں اور فجر کی نماز کے درمیان جو کوئی شخص ایک سو اکیس مرتبہ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ کسی بیمار کے سرہانے کھڑے ہو کر پڑھے گا سات دن میں کیسا ہی بیمار ہو تندرست ہو جائے گا۔ اگر موت مقدر ہے تو خاتمہ بالخیر ہوگا۔ مشکل جلد آسان ہوگی۔ یہ عمل میرے بزرگوں کا مجرب ہے۔

یَا رَحِیْمُ۔ اے بہت مہربان۔ یہ اسم جمالی ہے۔ دین دنیا اس جہان اور اُس جہان میں رحمت فرمانا اس نام کا خاصہ ہے۔

تاثیر۔ اگر کوئی کافر اعتقاد سے یَا رَحِیْمُ کا وظیفہ پڑھے گا۔ انشاء اللہ مسلمان صاحبِ ایمان ہو کر مرے گا۔ اور اگر کوئی مسلمان اس مبارک نام کو ایک ہزار مرتبہ

پڑھے گا خاتمہ بالخیر ہو کر جان ایمان کے ساتھ نکلے گی۔ خاتمہ بالخیر ہونے کے لیے انسان ساری عمر اس نام کو ہزار مرتبہ روز پڑھے اس مبارک عمل کی مدت ساری عمر ہے۔

خاصیت:۔ جو کوئی پانچ سو مرتبہ صبح کی نماز کے بعد یَا رَحِیْمُ خلوص کے ساتھ پڑھے گا تمام خلقت اس پر مہربان ہوگی۔ اور اگر دشمن بھی سامنے پڑے گا تو نرم ہو جائے گا۔

خاصیت:۔ جو کوئی یَا رَحْمٰنُ۔ یَا رَحِیْمُ دونوں نام ملا کر ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھے گا۔ حق تعالیٰ غفلت اور بھول اُس کے مزاج سے مٹا دے گا۔ نماز کی محبت پیدا ہوگی۔

خاصیت:۔ جو کوئی یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ پڑھے گا اُس مشکل اس کی کھل جائے گی۔ اور کبھی کوئی ضرورت اس کی اٹکی نہ رہے گی۔

یَا مَالِکُ۔ اے بادشاہِ حقیقی۔ ہر ایک چیز ہر وقت اُسی کے قبضۂ قدرت میں ہے وہ سب سے بے نیاز اور سب اُس کے محتاج ہیں۔ یہ اسم جمالی ہے اثر اس مبارک نام کا یہ ہے کہ اس کا وظیفہ پڑھنے والا اپنی حاجت سوائے خدا کے کسی بادشاہ کے سامنے بھی پیش نہ کرے گا اور بجز ذاتِ الٰہی کے کسی کو اپنا حاجت روا نہ جانے گا۔

خاصیت:۔ جو کوئی اس مبارک نام کو تین ہزار بار ہمیشہ پڑھے گا تو اہلِ دنیا کی نظروں میں نہایت عزت مند ہوگا اور بڑی وجاہت والا ہوگا۔ حاکم اور بادشاہ اس کی بات کو غور سے سنیں گے ظالم جابر شخص اُس کے سامنے سختی سے نہ بول سکے گا۔

خاصیت:۔ جو کوئی مَالِکَ الْمُلْکِ کو دس ہزار مرتبہ پڑھے گا گم ہوئی چیز مل جائے گی یا دل کو صبر آجائے گا۔ جو بے چینی مال کے گم ہو جانے سے تھی یک لخت جاتی رہے گی۔

خاصیت:۔ جس کسی کو مقدمہ کی وجہ سے سخت پریشانی ہو یا کسی دشمن سے خوف ہو تو اکیس ہزار دفعہ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ کا ختم تین روز تک متواتر کیا جائے، انشاء اللہ مقدمہ فتح اور

issuu.com/abdul23/majhikharda/mali/odisha

ناسور وغیرہ وغیرہ میں مبتلا نہ ہوگا۔ کبھی اُس کے پردے یا شرم کی جگہ کوئی زخم یا بیماری نہ ہوگی اور کبھی اس کو کوئی شرم دحیائی جگہ کسی غیر کو دکھانے کی ضرورت نہ ہوگی۔ یہ میرے بزرگوں کا مجرب عمل ہے۔

خاصیت:۔ جو کوئی یَامَلِکُ یَاقُدُّوْسُ ملا کر ایک ہزار دفعہ ہر وقت عشاء کے بعد اندھیرے میں پڑھے گا، اگر صاحب ملک ہو اُس کا ملک قائم رہے۔ صاحب ریاست ہو ریاست باقی رہے، جس عہدہ پر ملازم ہو اس میں عزت پاوے۔ حاکم بالادست ہمیشہ نظرِ عنایت رکھے اگر کوئی اُس کا دشمن اس کی چغلی کھائے وہ خود ذلیل ہو یا جلا مر جائے۔ اور اس مبارک نام کے وظیفہ پڑھنے والے کی ہمیشہ عزت زیادہ ہوگی۔

خاصیت:۔ جس مسافر کو سفر کی حالت میں کچھ جان و مال کا اندیشہ ہو یا مسافر تھک جائے تو جس قدر ہو سکے یَامَلِکُ یَاقُدُّوْسُ پڑھے انشاء اللہ جو کچھ خوف ہو جلد رفع ہو جو تکلیف ہو جلد دفع ہو۔ با امن و امان منزلِ مقصود تک پہنچ جائے۔

یَاسَلَامُ۔ اے ہر طرح کے عیب اور ہر مرض و نقصان سے پاک۔ یہ اسم جمالی ہے۔

تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا جس بیمار کو دیکھے گا نہایت ترس کھائے گا۔ اس کی شفا کے لیے دعا، اس کی بیماری کے لیے دوا کی کوشش کرے گا۔

خاصیت:۔ جو کوئی ایک ہزار مرتبہ صبح کی نماز کے بعد ہر روز یَاسَلَامُ پڑھے گا کبھی مرتے مرتے اندھا اپاہج، عاجز، لاچار نہ ہوگا۔ خداوند تعالیٰ چلتا ہاتھ پیروں اُٹھائے گا۔

خاصیت:۔ جو کوئی تین ہزار دفعہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَاسَلَامُ تین دن تک کسی بیمار کی شفا کے واسطے ختم پڑھے گا، بیمار بہت جلد شفا پائے گا یا جلد نہایت آسانی سے مریض کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

ترکیب:۔ جو کوئی شخص ختم پڑھے پہلے غسل کرے سفید کپڑے پہنے، قبلہ رُو ہو کر اول تین دفعہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَبِیِّنَا فِی الْاَنْبِیَاءِ اَللّٰھُمَّ

دشمن پست ہوگا۔

ترکیب ختم کی یہ ہے کہ تین آدمی باوضو و بقبلہ بیٹھیں اور سات سات ہزار مرتبہ تینوں آدمی یَامَلِکُ یَاقُدُّوْسُ پڑھیں، اوّل اور آخر میں سات سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ یہ تینوں شخص بعد ختم وظیفہ کے یہ دعا کریں الٰہی آج فلاں مقدمہ کا استغاثہ اور اپیل تیری بالادستی سرکار میں دائر کیا ہے اگر تو بھی ہرا دے گا تو یہ بندہ کہاں جائے گا لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنْ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ۔ تیری مرضی کا بچاؤ اور تیری مصیبت کی پناہ تیرے ہی پاس ہے۔ انشاء اللہ بہت جلد حسب مرضی کام ہوگا۔

یَاقُدُّوْسُ۔ اے پاک اور مبرا ہر عیب سے۔ یہ اسم جمالی ہے اس مبارک نام کی تاثیر یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا زنا، چوری، شراب خوری وغیرہ وغیرہ جملہ عیبوں سے پاک ہو کر فرشتہ خصلت ہو جاتا ہے۔

خاصیت:۔ جو کوئی اس مبارک نام کو زوال کے وقت ہر روز سو مرتبہ پڑھے گا دل اُس کا ہر طرح کی برائی کینہ حسد عداوت بغض سے پاک ہوگا۔ کچھ عرصہ کے بعد دل میں نور پیدا ہو جائے گا۔

خاصیت:۔ جس شخص کی بیوی کو حمل قرار پائے جس دن سے معلوم ہو بچہ کے پیدا ہونے تک ہر روز اکتالیس ۴۱ مرتبہ یَاقُدُّوْسُ پانی یا دودھ پر دم کر کے پلائے، بچہ نہایت با اخلاق و پاک باطن اور نیک، ماں، باپ کا تابعدار ہوگا۔ ساری عمر کبھی والدین کی نافرمانی یا دوا کو پسند نہ کرے گا۔

خاصیت:۔ جو شخص یَامَلِکُ یَاقُدُّوْسُ ہر روز صبح کی نماز اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے گا، انشاء اللہ کبھی کسی گندے مرض میں مبتلا نہ ہوگا۔

issuu.com/abdul23/maijbkhardaniali/orishta

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ پھر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا سَلَامُ تین ہزار دفعہ کسی شمار دانے یا تسبیح پر پڑھے۔ ختم کے بعد پھر تین دفعہ یہی درود پڑھے پھر ہاتھ کو مریض پر دم کرے پانی یا دوا پر دم کرے وہ دوا یا پانی مریض کو پلائے۔ تین رفعہ یا پانچ روز انتہا سات روز۔ انشاء اللہ بیمار تندرست ہوگا۔ میرا مذاقِ خاص بارہا کا مجرب عمل ہے۔

خاصیت:۔ اگر کوئی بیمار بے ہوش ہوگیا ہو، اُس کے پاس سرہانے بیٹھ کر تین سو دفعہ یَا سَلَامُ پڑھا جائے، پڑھتے ہی انشاء اللہ بہت جلد مریض ہوش میں آئے گا۔

عجیب عمل:۔ جس عورت کے بچے اُمّ الصبیان کے مرض میں مرجاتے ہوں شروع حمل سے شروع کرے اور بچہ کے دودھ پینے تک برابر یہی عمل کرتا رہے۔ تین مرتبہ ہر روز سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کسی روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر حاملہ کو کھلائے یا کاغذ پر لکھ کر پانی یا دوا میں گھول کر پلائے۔ بفضلہ تعالیٰ بچہ ہر مرض سے محفوظ رہے اور طبعی عمر کو پہنچے۔

یَا مُؤْمِنُ۔ اے امن دینے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا امن پسند ہوگا۔ ہر ایک قسم کے جھگڑے فساد کو بُرا جان کر دفع کرنے کی کوشش کرے گا۔

خاصیت:۔ جو کوئی ایک ہزار ایک دفعہ اس مبارک نام کو لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے شیطان کے فتنہ سے محفوظ رہے۔ کوئی دشمن اس پر قابو نہ پائے گا۔

خاصیت:۔ جو شخص اس مبارک نام کو ایک ہزار ایک دفعہ روزانہ ساری عمر پڑھتا رہے ساری دنیا والے اس کے تابعدار رہیں۔ اور جو عورت اس نام کو ایک ہزار ایک دفعہ روز پڑھے، خاوند کی بداخلاقی، بُرائی سے اور شر سے محفوظ، مرد پڑھے، بیوی کی بُرائی سے، ہمسائے کی بُرائی سے بچا رہے، اگر تجارت یا معاملہ والے شرکاء لوگوں کو آپس میں

میں کچھ بُرائی بداخلاقی وغیرہ کا اندیشہ ہو تو اس مبارک نام کو پڑھیں ساری عمر ایک دوسرے کی بُرائی سے محفوظ رہیں گے۔

یَا مُهَیْمِنُ۔ اے نگہبان۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا ہر ایک انسان کے جان و مال کی حفاظت کی فکر رکھتا ہے۔

خاصیت:۔ جو شخص غسل کر کے قبلہ رو بیٹھ کر ایک ہزار ایک سو پندرہ مرتبہ یَا مُهَیْمِنُ تین روز تک پڑھے جس کام کا بطور استخارہ انجام معلوم کرنا چاہتا ہو فوراً انجام اس کا معلوم ہوگا۔ اگر ہر روز ایسا کیا کرے تو ساری دنیا کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر فوج کا سپاہی اور کہیں لام پر چلا گیا انشاء اللہ بندوقوں کی باڑ میں سے زندہ سلامت آئے گا۔ اگر کوئی شخص اس مبارک نام کا عامل ہے یعنی ہمیشہ ہر روز غسل کر کے ایک ہزار ایک سو پندرہ مرتبہ پڑھتا ہے وہ شخص اتفاقاً جہاز میں سوار ہوا اور جہاز پھٹ گیا ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ یہ شخص زندہ رہے گا۔ اور صحیح سلامت کنارے پر پہنچے گا۔ کسی شہر میں وبا، طاعون ہو یا اور کوئی وبا، ہو جو شخص اس عمل کا عامل ہوگا اُس بلائے عالمگیر سے محفوظ رہے گا۔

تنبیہ۔ اگر ایک روز غسل یا وظیفہ ناغہ ہوگیا تو پھر چالیس روز تک تاثیر ہمارا رد ہو جائے گی۔ اب پھر برابر چالیس دن تک یہی عمل کرتا رہے گا۔ تب بفضلہ تعالیٰ پھر وہی تاثیر خدا کی سرکار سے مل جائے گی۔ اگر کسی مکان کی چھت آدمیوں پر گری ہو اس عمل مبارکہ کا عامل بھی وہاں دب گیا ہو تو بفضلہ تعالیٰ یہ شخص اس صدمہ سے سلامت باہر نکلے گا۔

یَا عَزِیْزُ۔ اے عزت دینے والے اور سب پر غالب۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس مبارک نام کو پڑھتا ہے وہ اپنے اور پرائے کی عزت آبرو کی حفاظت کا بڑا خیال رکھتا ہے۔ مسلمان بلکہ ہر ایک انسان کے لیے آبرو

issuu.com/abdul23/majhikhandar/majali/odisha

ہمیشہ خلوت میں رہنے کو پسند اور زیادہ بولنے کو ناپسند کرے گا۔ مخلوق کے مجمع یا ہنگامہ میں شریک ہونے سے نفرت مگر جماعت یا جمعہ یا عید کے مجلسوں میں حاضر ہونے اور باادب ساکت بیٹھنے کو بہت دوست رکھے گا۔

خاصیت :- جو شخص اپنی بیوی سے ہم بستر ہونا چاہے اور خاص فعل کے شروع سے پہلے اس دفعہ یَا خَالِقُ پڑھے اللہ تعالیٰ اُسے فرزند پرہیزگار سعادتمند عطا فرمائے گا

خاصیت :- جس شخص کو بدخوابی یا سوتے ہوئے خوف و ڈر معلوم ہوتا ہو اسونے سے پہلے اکیس دفعہ اس مبارک اسم کو پڑھ کر خاموش ہو کر سوئے انشاء اللہ پھر کبھی بدخوابی نہ ہوگی

یَا خَالِقُ ۔ اے خلقت کے پیدا کرنے والے حکمت کے ساتھ۔ یہ اسم جمالی ہے تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ جو کوئی شخص اس نام کا وظیفہ کرے گا مسلمان گنہگار یا کافر کو دیکھ کر یکایک غصہ نہ آئے گا۔ بُرے سے بُرے عیب دار انسان کو دیکھ کر بدمزاج نہ ہوگا۔ بلکہ نظرِ عبرت سے دیکھے گا کہ اسے بھی اللہ نے پیدا کیا ہے اور اس کے عیبوں کو بھی اُسی نے بنایا ہے۔ ضرور ایسے عیب دار شخص کے پیدا کرنے میں کوئی حکمت ہے جس کو خدا ہی خوب جانتا ہے، اور یہ نظرِ عبرت اور تامل، اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی صفات میں سے ایک صفت ہے خدا جسے نصیب کرے اُسی کا حصہ ہے۔

خاصیت :- جو کوئی شخص اس مبارک نام کا ورد کرے اور بگنتی صبح و شام رات دن پڑھتا رہے حق تعالیٰ اُس شخص کے لیے ایک فرشتہ پیدا کرے گا اور پھر قیامت تک جو کچھ بھی وہ فرشتہ عبادت کرے گا وہ عبادت اس شخص کے نامۂ اعمال میں لکھے گا اور دل و چہرہ اس شخص کا نورانی ہوگا، اور سارے کاموں میں دل قوی رہے گا

خاصیت :- جو کوئی لڑائی کے موقع پر تین سو دفعہ اس مبارک نام کو پڑھے گا دشمن اس کا مغلوب ہوگا۔

خاصیت :- جو کوئی شخص جمعرات، جمعہ، ہفتہ تین دن کے روزے رکھے اور ظلم

کے بعد تین روز تک تین ہزار دفعہ یَا خَالِقُ پڑھے اور اوّل میں سو دفعہ اور بعد میں سو دفعہ یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ وَمِفْتَاحِ الْیَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ اِلٰہِ الْاَطْھَارِ اَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نَصْرِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ۔ بعد ختم کے تین روز تک برابر پانی پر دم کرے اور پھر دعا کرے کہ اے خالق مجھے فرزند صالح عطا کر۔ اس کے بعد یہ دم کیا ہوا پانی آدھا بیوی کو پلا دے آدھا خود پیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بانجھ عورت کو حمل رہ جائے گا اور صحیح وسلامت فرزند پیدا ہوگا۔

خاصیت :- جس عورت کے بچے حمل گر جاتے ہوں تو وہ خود یا اُس کا کوئی رشتہ دار سات دن تک برابر ہر روز سات ہزار دفعہ عشاء کی نماز کے بعد یَا خَالِقُ پڑھے مگر اوّل اور آخر اکیس اکیس دفعہ یہ مبارک درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّالشَّیْءِ الْاَوَّلِ الْجَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ بِقَدْرِ عَظَمَتِہٖ وَجَاہِہٖ بعد وظیفہ کے ختم کے روز سات روز تک پانی پر دم کر کے عورت کو پلایا جائے اور تھوڑی سی روئی ہر روز دم کیے ہوئے پانی میں تر کر لی جائے پھر اُس کا پلیتہ بنا کر عورت کے گلے میں ڈالا جائے بفضلہ تعالیٰ تھوڑے سے عرصہ میں حمل قرار پائے اور صحیح سالم تندرست بچہ پیدا ہو۔ جب بچہ پیدا ہو تو اُسی دن وہ تعویذ ماں کے گلے سے کھول کر بچہ کے گلے میں ڈالا جائے بفضلہ تعالیٰ بچہ کی عمر دراز ہوگی۔

یَا بَادِیُ ۔ اے پیدا کرنے والے ارواح کے۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس عظیم الشان نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس مبارک نام کا باقاعدہ وظیفہ کرے گا ہر ایک انسان کی روح پر اُس کا اثر اور اس وظیفہ پڑھنے والے کی قبولیت پیدا ہوگی۔

خاصیت :- جو کوئی ہر جمعہ میں ایک سو دفعہ اس مبارک نام کی تلاوت کرے گا حق تعالیٰ اس شخص کو قبر میں دفن ہونے کے بعد ریاض القدس کی طرف اٹھائے گا تاکہ قبر میں نہ چھوڑے گا

خاصیت: - جو طبیب اس مبارک نام کا وظیفہ پڑھے گا، جس مریض کا علاج کرے گا موافق پڑے گا۔ تمام مخلوق میں اس کی عزت و وجاہت بہت ہوگی۔

ترکیب: - ختم کی یہ ہے کہ آفتاب غروب ہونے کے بعد غسل کیا جائے اور مغرب کی نماز سے فارغ ہو کر اوّل و آخر اکتالیس اکتالیس بار یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ نَاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِکَ الْمُسْتَقِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِ پھر گیارہ ہزار مرتبہ یَا بَارِئُ پڑھا جائے۔ اور اس عمل کو ہمیشہ کیا جائے۔ تسخیرِ عالم کے لیے یہ عمل عجیب و غریب ہے اسی طرح اگر کوئی حاکم اس عمل کو کرے گا تو حکام بالادست نیز ماتحت لوگوں میں اس کی وجاہت بہت ہوگی۔ اس کے فیصلہ کا اپیل بہت کم منظور ہوگا ملک میں بہت قابل اور لائق مانا جائے گا۔

یَا مُصَوِّرُ - اے انسان اور حیوان کی صورت بنانے والے۔ یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس اسم کی یہ ہے کہ جو کوئی شخص اس نام کا بہت ورد کرے گا ہر ایک چیز کو دیکھ کر ہر ایک انسان اور حیوان کا مشاہدہ کرنے کے بعد خدا کی عظمت اور قدرت پر اس کا ایمان زیادہ ہوتا جائے گا۔ ہر تصویر سے خدائے مصوّر کا تعلق محسوس ہونے لگے گا۔

خاصیت: - اگر بانجھ عورت سات روزے رکھے اور روزہ افطار کرنے کے وقت یَا مُصَوِّرُ اکیس دفعہ پڑھ کر پانی پر دَم کرے اور اُسی پانی سے روزہ افطار کرے حق تعالیٰ اُسے فرزند صالح عطا کرے گا۔

خاصیت: - جو کوئی سات دن تک پانچ ہزار دفعہ ہر روز اس مبارک نام کا ورد کرے اور اوّل آخر گیارہ گیارہ دفعہ اس مبارک درود شریف کو پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ۔ سخت سے سخت مشکل آسان ہو، مقدمہ مرتفع ہو، غائب ہوا آدمی مع الخیر

واپس آئے یا اس کی خیریت کی خبر جلد آئے۔ یہ اسم آیتِ کریمہ کی تاثیر کے قریب قریب ہے۔

یَا غَفَّارُ - اے بندوں کے گناہ معاف کرنے والے۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس اسم کی یہ ہے کہ اس اسم کا پڑھنے والا توبہ اور استغفار کا طالب مغفرتِ الٰہی کا عاشق اور شیدائی ہو جاتا ہے۔ گناہ کم کرتا ہے۔ اور اگر بھولے سے کوئی قصور ہوا تو فوراً ہی توبہ و استغفار کرتا ہے۔

خاصیت: - جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد یَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ سو دفعہ کہے حق تعالیٰ اس کا نام بخشے ہوئے لوگوں میں درج فرمائے گا۔

خاصیت: - اگر کوئی شخص کسی مقدمہ میں راضی نامہ کرنا چاہتا ہو اور فریق تا راضی نہ ہوتا ہو تو ظہر کی نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ یَا غَفَّارُ پڑھے اور پھر دعا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ فوراً مقصود حاصل ہوگا۔ دشمن خود بخود التجا کرے گا۔

یَا قَھَّارُ - اے سب پر غالب اور زبردست۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے جو کوئی اس اسم کا ورد رکھے گا نفس و شیطان پر غالب، دشمن پر زبردست رہے گا۔ دنیا محبت اس کے دل سے کم ہوگی خدا کی محبت پیدا کرنے کے لیے یہ اسم عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ خاتمہ بالخیر ہونے کے لیے یہ نام اسم اعظم کا اثر رکھتا ہے۔

خاصیت: - جب کوئی مہم درپیش آئے سات روزے رکھ کر ہر روز ظہر کی نماز پڑھ کر گیارہ ہزار دفعہ یَا قَھَّارُ پڑھے مگر اکیس دفعہ اوّل اکیس دفعہ آخر یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِرْآةِ وَجْھِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ ہر تسبیح کے ختم کے بعد خیال کرے کہ ایک جبل آسمان سے گر کر دشمن اور اس کی ساری کائنات کو جلا دیا۔ انشاء اللہ دشمن جلد ذلیل ہوگا۔ اور اگر کوئی دشمن مقابل نہیں ہے تو ہر ایک تسبیح کے ختم پر یہ تصور جمائے کہ آسمان سے آگ نازل ہوئی اور جس طرح نمرود کی آگ نے حضرت خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیٹری

http://www.maktabah.org/data/r/1429/maktabah_id=1429

اور لوہے کا طوق جلا دیا تھا اُسی طرح اس آگ نے میری مشکل کے بند جلا کر کھول دیے۔ انشاء اللہ سات روز کے اندر دو مشکل کتنی ہی سخت ہو حل ہو جائے گی اور سخت سے سخت بلا بفضلہ تعالیٰ رفع ہوگی۔ پرہیز۔ اس تجربہ کے ایام میں کھانا جَو کی روٹی جو خلاف جناب پیغمبر علیہ السّلام کی تھی ہونی چاہیے۔ ختم پڑھنے والا سارے صغیرہ کبیرہ گناہوں سے بچے، حُقہ نہ پیے، پیاز، لہسن، مولی، بورا کوئی چیز نہ کھائے۔ ورنہ وظیفہ اُلٹ جائیگا۔ بجائے نفع کے نقصان ہوگا۔ برسوالاں بلاغ باشد دبس۔

خاصیت:۔ جو بچہ شیر خوار نہایت دُبلا ہو جیسے اکثر اُمّ الصبیان کی وجہ سے بچوں کو سوکھا لگ جاتا ہے، آدھ سیر تیل سرسوں کا لے کر سامنے رکھا جائے رو بقبلہ باوضو ہو کر ایک ہزار مرتبہ یَا فَتَّاحُ پڑھ کر تیل پر دَم کیا جائے۔ وہ تیل صبح و شام اکیس روز بچہ کے جسم پر مالش کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ جلد تندرست ہو کر توانا ہوگا۔

خاصیت:۔ فجر کی سنتوں کے بعد فرضوں سے پہلے جو شخص سو مرتبہ گیارہ روز یَا رَحْمٰنُ پڑھے گا۔ جو دشمن سامنے آئے گا ذلیل ہوگا۔

خاصیت:۔ اگر کسی گھر میں جن آسیب کا خلل ہو یا وہاں رہنے سے ڈر لگتا ہو تو ایک کورے چراغ پر سات جگہ یَا قَہَّارُ لکھ کر تیل سے بھر کر روشن کیا جائے جس گھر میں گیارہ دن تک یہ چراغ روشن ہوگا بفضلہ تعالیٰ اس گھر میں کوئی جن یا سانپ وغیرہ موذی چیز نہ رہے گی اور وہ مکان تمام آفتوں سے پاک رہے گا بشرطیکہ اُس مکان میں کوئی تصویر یا بُت یا مٹی وغیرہ کی مورت نہ ہو، اور اگر کسی مکان میں یہ چراغ جلایا گیا اور وہاں کوئی تصویر یا مورت موجود ہوئی تو بجائے نفع کے نقصان ہوگا۔

یَا وَھَّابُ۔ اے بہت دینے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس نام کا پڑھنے والا نہایت سخی، نرم مزاج ہوتا ہے۔ کسی سائل کے سوال کو رد کرنا پسند نہیں کرتا۔

خاصیت:۔ جو شخص فاقہ سے لاچار ہو اور کوئی صورت کشائش رزق کی نہ ملے ہر روز ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو فجر کی نماز کے بعد پڑھے اور ہمیشہ ایسا ہی کرتا رہے تھوڑے ہی عرصہ میں یہ مصیبت اس طرح رفع ہوگی کہ ہر شخص حیران ہوگا۔

خاصیت:۔ اگر ایک ہزار دفعہ اس مبارک نام کو کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے رزق میں تنگی نہ ہوگی۔

خاصیت:۔ اگر کوئی شخص گیارہ بجے دن کے وضو کرے اور قبلہ رو کھڑے ہو کر سجدہ کی یہ آیت پڑھے وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ پھر سجدے میں جائے اور سات مرتبہ یَا وَھَّابُ پڑھے ساری مخلوق سے بے پروا ہے گا۔ جتنے روز یہ عمل کرتا رہے گا عمل کا اثر موجود رہے گا جب چھوڑ دے گا، سات دن کے بعد یہ اثر جاتا رہے گا۔

خاصیت:۔ اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو ٹھیک آدھی رات کو مسجد یا گھر میں تین بار سجدہ کرے پھر سجدے سے سر اُٹھا کر سو بار یَا وَھَّابُ پڑھے تین روز کے اندر انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

خاصیت:۔ رزق کی فراخی کے لیے یہ عمل جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحبؒ کا مجرب ہے۔ دن کے دس بجے وضو کرے پھر چار رکعتیں نفل چاشت کی نیت سے ادا کرے نماز کے بعد پھر سجدے میں جائے اور ایک سو چار مرتبہ سجدے میں یَا وَھَّابُ پڑھے ہر مہینہ میں سات دن یہ عمل کرے، انشاء اللہ ساری عمر کبھی روزی کی تنگی نہ ہوگی۔

خاصیت:۔ اگر کسی ملک میں قحط سالی کے نشان معلوم ہوتے ہوں اور بارش نہ ہوتی ہو تو گیارہ آدمی یَا وَھَّابُ کا ختم پڑھیں اکہتر ہزار دفعہ تین دن تک برابر پڑھا جائے چوتھے ہی دن انشاء اللہ بخیریت تمام بارش ہوگی۔ ختم یہ ہے کہ اوّل گیارہ شخص باوضو ہو کر بیٹھیں اور جس شے پر ختم پڑھا جائے وہ سامنے رکھیں، اُنیس اُنیس دفعہ اوّل یہ درود شریف پڑھا جائے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ

https://archive.org/details/123/majibkhanda/mali/qdisha

مُلکِہٖ اللہ یعنی کہتے ہزار مرتبہ اسم یا وھّابُ پڑھ کر پھر بیس مرتبہ یہی درود پڑھ کر دعا مانگے انشاء اللہ جلد مقصود حاصل ہوگا۔

یَارَزَّاقُ ۔ اے روزی دینے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس اسم کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا ورد کرے گا کوئی بھوکا انسان یا جانور اُس شخص سے دیکھا نہ جائے گا جہاں تک بس چلے گا آپ بھوکا رہ کر دوسرے بھوکے شخص کو کھلانے کی کوشش کرے گا۔

خاصیت : جو کوئی صبح صادق ہونے کے بعد صبح کی نماز سے پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں کھڑے ہو کر دس دس دفعہ یارزّاقُ پڑھے گا اور ہمیشہ یہ عمل کرتا رہے گا کبھی اس گھر میں مفلسی نہ آئے گی لیکن یہ عمل اس طرح پڑھے کہ مکان کے داہنے کونے سے شروع کرے اور سیدھ نعلہ کی طرف سے پھیرے۔

خاصیت :۔ جس شخص کی نوکری چھٹ گئی ہو وہ یہ چاہتا ہو کہ پھر نوکر ہو جاؤں تو وہ تین روز سے رکھے اور صبح کی نماز کے بعد اس مزار دفعہ سورۃ قٰ پڑھے اور اوّل و آخر سات دفعہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ انشاء اللہ تعالیٰ اُسی مہینہ میں اُسی جگہ یا اس جگہ سے بہتر جگہ نوکر ہوگا

یَافَتَّاحُ اے رحمت کا دروازہ کھولنے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس کی یہ ہے کہ جو شخص اس مبارک نام کا ورد کرے گا ہر ایک مصیبت زدہ کی مصیبت کو کھولنے میں حتی المقدور دعا سے دوا سے ہاتھ سے زبان سے روپیہ سے کوشش کرے گا

خاصیت : جو کوئی صبح کی نماز کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں کو سینہ پر رکھ کر ستر بار یا فتاحُ پڑھے گا اور ہمیشہ اس عمل کو کرتا رہے گا دل کا رنگ جاتا رہے گا اور دل کی صفائی مشرقی

خاصیت :۔ اگر کوئی شخص دشمن کی بلا یا مقدمہ میں ناحق پھنس گیا ہو تو اُس سے متعلقین کہیں سوا مرتبہ حالت وضو تک ہر اوس اسم مبارک کو پڑھیں انشاء اللہ وہ شخص بہت جلد رہا ہوگا

یَاعَلِیْمُ سے جاننے والے ظاہر و باطن کے۔ یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جو

شخص اس نام کا ورد کرے گا ہر ایک کام میں سمجھ اور ہر ایک بات کا انجام معلوم کرے گا

خاصیت : جس کسی شخص کو استخارہ کے طور پر کسی بات کا نیک و بد انجام معلوم کرنا مطلوب ہو تو جمعہ کی شب کو عشاء کی نماز کے بعد سجدے میں جا کر سو دفعہ یاعلیمُ کہے اور پھر جائے سو کر رہے اُسی رات کو ستار اللہ پورا پورا حال معلوم ہو جائے گا۔

خاصیت : جو کوئی چالیس دن تک نہار منہ پیتے پڑھ کر ایک پیالہ مریض یا عورت پانی پر دم کر کے پلائے گا بیچارہ صحت کامل ہوگا دہن اور حافظہ اُس کا روشن ہو جائے گا۔

یَاقَابِضُ اے قبض کرنے والے۔ یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا ورد کرے گا ہر ایک طرح کے گناہ سے رُک جائے گا۔ گویا اس میں گناہ کرنے کی طاقت نہ رہے گی۔

خاصیت : جو شخص چالیس دن تک چار نوبوں پر یاقابضُ لکھ کر کھائے گا سیکڑوں سے محفوظ رہے گا

خاصیت :۔ جو شخص صبح اور مغرب کی نماز کے بعد اکسٹھ دفعہ یاقابضُ پڑھے گا کوئی جادو اس پر اثر نہ کرے گا اور کسی شخص کی بددعا اس کے حق میں کارگر نہ ہوگی اور کسی جن بھوت کا اثر اس پر نہ ہوگا ہر ایک قسم کی نفسانی ملاؤں کے رفع کرنے کے لیے یہ اسم اعظم ہے اور نہایت عجیب الاثر ہے

یَابَاسِطُ ۔ اے کھولنے والے روزی اور رحمت کے دروازوں کے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس کی یہ ہے کہ جو شخص اس اسم کا ورد کرے گا فراخ دل ہوگا۔ بخل سے کنارہ کیا جائے گا

خاصیت : جو کوئی شخص صبح کی نماز سے پہلے ہاتھ اُٹھا کر دس دفعہ یاباسطُ پڑھ کر ہاتھ منہ پر پھیرے اور ہمیشہ ایسا ہی کرتا رہے تو اُسے کبھی لوگوں سے سوال کرنے کی ضرورت نہ ہوگی

خاصیت :۔ جس عورت کا خاوند بد خلاق، بدزبان ہو وہ عورت تین سو فعہ یَا بَاسِطُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے خاوند کو پلائے یا کھانے پر دم کر کے کھلائے تین روز تک اس عمل کو کرے مزاج خاوند عورت کے سامنے سعی مداخلت نہ کر سکے گا ہمیشہ اچھے اخلاق سے رہے گا

یَا خَافِضُ اے ذلیل اور پست کرنے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس اسم کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا ورد کرے گا وہ خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کو نہایت بُرا جانے گا بڑے سے بڑے متکبر اور مغرور آدمی اس کی نظروں میں ذلیل اور حقیر نظر آئیں گے

خاصیت :۔ جو شخص تین روز سے رکے ہوئے پیشاب میں اس اسم کا ورد اس اسم کو پڑھے دشمن پر فتح پائے۔

خاصیت :۔ جو شخص اس مبارک نام کو باجی سو مرتبہ صبح کی نماز کے بعد ہر روز پڑھے گا ہمیشہ اللہ کی رحمت میں سارے دشمنوں سے محفوظ رہ کر گزر کرے گا جو دشمن اس پر حملہ کرے گا وہ ناکام کرے گا ناکام رہے گا

یَا رَافِعُ۔ اے رفعت بلند کرنے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا ورد کرے گا ہر وقت پنجے دین اسلام کی ترقی کی فکر میں رہے گا اسلام دشمنوں سے بیزار اور اسلام کی رونق سے خوش ہوگا

خاصیت :۔ جو کوئی شخص ہمیشہ اس اسم کو آدھی رات کے ٹھیک دوپہر کو سو دفعہ پڑھے گا خلقت کی نظروں میں بزرگ و عزت والا نظر آئے گا ہر ایک شخص اس کے مقابلہ میں سامنے بڑے گا۔ لوگ اس کی ہیبت سے ڈریں گے۔

خاصیت :۔ جو کوئی شخص کسی بڑے شخص یا بڑے حاکم کے سامنے جاتا ہوا ڈرتا ہو وہ تین دن تک تین ہزار دفعہ وَیَا رَافِعُ پڑھے اور پھر یہی یَا رَافِعُ پڑھتا ہو حاکم کے سامنے جائے تو باذن اللہ تعالیٰ ہر ایک طرح سے عزت پائے گا اور حاکم کی طرف سے ہیبت و رعب سے بچتا رہے گا

خاصیت :۔ دس نماز کے بعد جو کوئی اس نام کو کسی دشمن سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ کوئی حاجت نہ رہنے دے گا

یَا مُعِزُّ اے عزت دینے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس کا ورد کرے گا وہ ہر ایک مسلمان کی عزت و آبرو کی حفاظت کا خیال رکھے گا اس سے کبھی کوئی قسم حقارت کی بات کو گوارا نہ کرے گا ہر وقت اپنے جاں نثار کی نگہبانی رکھے گا اور جہاں تک ہو سکے گا اس کی بات سے بچے گا

خاصیت :۔ جو شخص ہر رات یا شب جمعہ کو مغرب کی نماز کے بعد ایک سو چالیس مرتبہ یَا مُعِزُّ پڑھے گا خلقت کی نظروں میں ہیبت اور عزت پائے گا اور سوائے اللہ کے کسی سے ہرگز نہ ڈرے گا

خاصیت :۔ جو کوئی اس نام کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر صبح کو کہیں سفر میں جائے گا کوئی اذیت کی بات سامنے نہ آئے گی اور سارے سفر میں نہایت عزت و مرد سے رہے گا صحیح الخیر واپس آئے گا

یَا مُذِلُّ اے ذلت دینے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس کی یہ ہے کہ جو شخص اس کا ورد کرے گا وہ خدا رسول کی مخالفت کو سخت ذلیل اور بُرا جانے گا۔ بے نمازوں گنہگاروں سے نفرت کرے گا

خاصیت :۔ جو شخص کسی دشمن سے ڈرتا ہو، ماہ صفر وقت بیٹھ کر پچھتر دفعہ یَا مُذِلُّ پڑھے مسجد میں جا کر کہے الٰہی طالم ظالم کے ڈر سے میں نے حق تعالیٰ اس ظالم کے سر پر سوار رکھے گا میں اس تک پہنچ جاؤں جس وقت اس عمل کو کرے

خاصیت :۔ کسی مغرور مخالف شریعت شخص کا ناحق کا غرور توڑنا مطلوب ہو تو سات دفعہ یَا مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ پڑھ کر ایک ہزار دفعہ یَا مُذِلُّ پڑھے سات روز تک برابر یہی عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ مغرور ظالم کا غرور خدا کی طرف سے ایسا ٹوٹے گا کہ ہر ایک شخص کو تنکوں سے ہرائے گا۔

تنبیہ: مگر یاد رہے کہ یہ اسم جلالی ہے اگر پڑھنے والے سے کوئی بے احتیاطی ہوگی تو اپنی جان سے بھی اندیشہ ہے۔

خاصیت: جس شخص کے بچے اُمّ الصبیان کے مرض میں مرجاتے ہوں تو یہ نام کسی پر نقش کندہ کرا کر بچوں کے گلے میں ڈال دیا جائے انشاء اللہ کبھی وہ مرض بچہ کے قریب نہ آئے گا

ہر ہفتہ حسب حیثیت سات غریب آدمیوں کو کھانا کھلایا جائے۔ نقش یہ ہے۔

یَا سَمِیْعُ ۔ اے سننے والے، یہ اسم جلالی اور جمالی دونوں ہے تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا ورد کرے گا وہ ہر بیمار کی آواز، مصیبت زدہ کی فریاد پر حتی المقدور بہت توجہ کرے گا

خاصیت: جو کوئی اس مبارک نام کو جمعرات کے دن گیارہ بجے چاشت کی نماز پڑھنے کے بعد سات سو دفعہ پڑھے انشاء اللہ ظلمہ رسیاں میں وخلط کے کوئی بات نہ کرے ختم وظیفہ کے بعد جو دعا کرے گا وہ بفضلہ تعالیٰ قبول ہوگی

خاصیت: جس شخص کے کان میں درد ہو یا کوئی سنسنی کان کے اندر پیدا ہوئی ہو جس کی وجہ سے تکلیف ہو ایک ہزار دفعہ یا سَمِیْعُ پڑھے اور روئی پر دم کر کے کان میں رکھے، سات روز تک اس عمل کو کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کان کی تکلیف جاتی رہے گی اس عمل کا کوئی خاص وقت نہیں ہے جس وقت چاہے پڑھے۔

خاصیت: جو اس نام کو بعد گیارہ دفعہ ہفتہ یا جمعہ کا پڑھا سارا عمر رہے ہوئے سے فقر کے حکم سے محفوظ رکھتا ہے

یَا بَصِیْرُ اے دیکھنے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ اس نام کا پڑھنے والا نیک بات کے دیکھنے سے بہت خوش اور خلاف شرع بات کے دیکھنے سے بہت

سخت رنجیدہ ہوگا خدا اندکریہ کی حضوری کے تصور کا نقشہ دل میں ہر وقت جما رہے گا جس کا ادنیٰ سا شائبہ یہ ہے کہ گناہ کرتے ہوئے بہت ڈرے گا جیسے کوئی غلام اپنے بادشاہ کے سامنے چوری یا خطا کرتے ہوئے ڈرتا ہے۔ یہی حالت اس انسان دے کی ہو جاتی ہے۔

خاصیت: جو کوئی اس پاک نام کو عصر کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھے گا اس رات دن میں انشاء اللہ تعالیٰ ناگہاں موت سے محفوظ رہے گا اور جو شخص ہفتہ عصر کے بعد اس نام کو پڑھتا رہے گا انشاء اللہ ساری عمر آفات اور ناگہاں موت سے بچے گا

خاصیت: جو شخص فوت کی نمازوں کے بعد قضا سے پہلے نہایت عقیدے سے اس نام کو پڑھے گا اور اس عمل کا ہمیشہ عامل رہے گا خدا کی خاص عنایات اس شخص کی طرف متوجہ ہوگی اور دونوں جہان میں اس کی مرادیں پوری ہوں گی

خاصیت: جس شخص کی آنکھوں میں پانی اترنا شروع ہو اور آئندہ نظر کا کمزور معلوم ہوتی ہو تو شخص گیارہ سو دفعہ یَا بَصِیْرُ ہر روز پڑھے اور بعد ختم کے تین دفعہ درود شریف پڑھے اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کما انت اھلہ سبحانک یا کریم یا سید الکاملین، علی آلہ واصحابہ اجمعین بعد تمام تھوڑے دنوں میں پانی اترنا بند ہو کر تسلی حاصل ہوگی، اے شخص کو رہے کہ ہفتہ اس عمل کو کیا کرے

یا حکمُ اے حکم کرنے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جو کوئی سخت درد رکھے گا وہ جس کسی سے کہے گا وہ ایک شخص اس کی بات قبول کر لے گا اور منظور کر لے گا اور اگر کوئی عالم وہ عظا ہے تو اس کے وعظ میں عجیب تاثیر پیدا ہوگی اور گروہ کثیر ہے تو عام رعایا اس کے سخنوں سے بہت خوش اور راضی ہوگی اس شخص کے فیصلہ کا اپیل نہ ہوگا۔ لیکن کہ سے کم مایہ ۔ اور دعا سر روز رات کو اس مبارک نام کی جائے اس سے کہ مقدار میں عمل کی رکاوٹ پوری نہ ہوگی اور ثمرہ ظاہر نہ ہوگا

خاصیت: جو شخص پنجگانہ نماز کے بعد اس نام کو سو دفعہ پڑھے گا کبھی محتاج نہ ہوگا

خاصیت :- جو کوئی اس مبارک نام کو ٹھیک رات کے ۱ بجے کے بعد سو بیٹھ کر پڑھنا شروع کرے اور اس قدر پڑھے کہ پڑھتے پڑھتے بے ہوش ہو جائے حق تعالیٰ اس کا باطن روشن فرمائے گا اور یہ صاحب باطن بنائے گا۔

خاصیت :- جو کوئی حاکم یا جج یا دوسری کسی معاملہ میں حکم بنایا گیا اور پھر وہ حاکم یہ چاہے کہ اس میں میں حق فیصلہ کروں اور خدا وند تعالیٰ مجھے حق دکھائے تب وہ حکم یا جج عصر کی نماز کے بعد تین مرتبہ سورت پڑھے عالمُ الغیب والشہادۃ وھُوَ الرحمٰنُ الرحیمُ پڑھ کر ایک ہزار دفعہ یَا حَکَمُ پڑھے اور پھر خاموش ہو کر سو رہے اور صبح کو اٹھ کر اس معاملہ میں فیصلہ کرے انشاء اللہ فیصلہ حق ہوگا کبھی ناحق نہ ہوگا۔

یَا عَدْلُ:- اے انصاف کرنے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس عظیم الشان نام کی یہ ہے کہ اس نام کا ورد رکھے وہ تقدیر الٰہی پر راضی رہنا کرے گا انصاف پسند اس کا دوست رکھے والا ہوگا ظلم و ستم کو ترک کر دے گا۔

خاصیت :- جو کوئی عمل کی شب میں اس عدد روٹی کے ٹکڑوں پر یَا عَدْلُ لکھ کر کھانے کا سارے گھر والے اور عمل والے اس شخص کے تابع اور مسخر رہیں گے۔

خاصیت :- مغرب کے بعد جو شخص اس نام کو ایک ہزار دفعہ تلاوت کرے گا وہ ہر ایک قسم کی آسمانی آفت سے محفوظ رہے گا

خاصیت :- اگر کسی مقدمہ میں حاکم سے ناانصافی ہو جانے کا اندیشہ ہو تو تین ہزار دفعہ ہر روز روزانہ مقدمہ میں یَا عَدْلُ پڑھ کر عالم کی طرف خیال کر کے دم کرے انشاء اللہ سوائے انصاف کے ناانصافی نہ ہوگی

یَا لَطِیْفُ سے مراد کرنے والے۔ دور اور نزدیک کی مخفی بات سے واقف یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا اخلاق میں یکتا ہو جاتا ہے

خاصیت :- جس شخص کی لڑکی کنواری ہو اور کوئی شخص اس سے نسبت کا پیغام

دے رہا ہو تو وضو کر کے بعد دو رکعتیں پڑھے پھر سات سو دفعہ اسی نسبت سے یا لطیف پڑھے انشاء اللہ ایک ماہ کے اندر اندر پوری ہوگی۔

خاصیت :- جو شخص مفلس ہو یعنی روزگار میسر نہ ہو تو اس مبارک نام کا ورد کثرت سے کرے صبح پڑھنے کے بعد تین سو دفعہ پڑھے انکس ، عمر بھر غنی رہے گا۔

عمل یَا لَطِیْفُ کا مہلت مغرب۔ عدد یا لطیف ایک سو تیس ہیں، دوسرا چھ سو کنایس مرتبہ ہر روز پڑھا جاتا ہے اور اس کے پڑھنے کی سہل ترکیب یہ ہے کہ ایک تسبیح میں ایک سو تیس دانے ڈالے جائیں اور ایک سو تیس دفعہ تسبیح پڑھ لے تمام مگر ایک تسبیح کے بعد لاَ مَنْدُوْحَۃَ لِلْاَنْصَارِ وَھُوَ مُنْدَفِعٌ اِلٰی آخِرِہَا وَھُوَ لَطِیْفٌ آیت کو تین دفعہ پڑھ کر جو مقصود ہو وہ ایک دفعہ سے کر کھڑیا لَطِیْفُ کی تسبیح شروع کی جائے۔ اسی طرح سارا عمل ختم کیا جائے مگر نہایت ہوشیاری سے پڑھا جائے۔ اگر کمی زیادتی ہو گئی تو تاثیر باطل ہو جائے گی اور یہ عمل امر عظیم کا حکم رکھتا ہے اس عاجز کا مارنا آزمودہ ہے۔

خاصیت :- ایک سو اکتیس دفعہ یگانہ مار کے بعد یا لطیف پڑھا اور حیرت اس عمل کا کرنا دین و دنیا کی حاجتوں کے پورا ہونے کا بڑا کامل ذریعہ ہے واقعہ ہے کہ میری زبان میں طاقت نہیں جو میں اس اسم کی تاثیر بیان کر سکوں یا قلم سے لکھ سکوں۔ یہ گویا خداوند کریم نے اپنے خزانہ کی کنجی بندوں کو عنایت فرمائی ہے

یَا خَبِیْرُ اے دلوں کی باتوں پر خبر رکھنے والے۔ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس اسم کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا نفس اور شیطان کے مکر و حال سے نہایت واقف اور ہوشیار ہوتا ہے اور کبھی شیطان کے دھوکہ میں نہیں آتا

استخارہ :- اگر کسی شخص کو کسی کام میں استخارہ رکھنا منظور ہو وہ جمعرات کے روز روزہ رکھے شام کو وضو کر کے کھول کر اول وقت عشاء کی نماز پڑھے پھر اول آخر گیارہ گیارہ بار اللہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ پڑھ کر گیارہ سو دفعہ درخت پر پڑھے اور خاموش ہو کر سوئے انشاء اللہ تعالیٰ اسی رات سے مدد کچھ ہوگا معلوم ہو جائے گا

یَا حَلِیْمُ ۔ یہ اسم جلالی ہے یہ اس مبارک نام کی یہ ہے کہ جو کوئی اس نام کا ورد کرے گا حلم و بردباری زیادہ ہوگی دشمنوں کی بدسلوکی برداشت زیادہ ہو جائے گی حاسد سامنے سے ہٹ جائیں گے

خاصیت ۔ اگر کوئی شخص ایک ہفتہ کاغذ پر اس مبارک نام کو لکھ کر پانی میں دھو کر وہ پانی بیمار کے منہ میں چھڑکے گا وہ کیسی ہی بیماری ہو ایک قسم کی صحت و سلامتی حاصل ہوگی

خاصیت ۔ جو شخص ہر نماز کے بعد اکیس بار اس نام کو پڑھے گا ہیبت جلالت کے ساتھ شرح صدر رہے گا انشاء اللہ کبھی کسی وقت کسی شخص کے سامنے ندامت یا دقت حاصل نہ ہوگی

یَا عَظِیْمُ ۔ اے ہر عیب و نقص سے پاک اسم جلالی ہے ناشتہ اس مبارک نام کی رہے کہ اس کا ختم پڑھنے والا ہمیشہ اخلاق مرتبت کو سمجھے قابل تعظیم و حمد کے نام پاک کی مہابت عظمت کرے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بڑی شان کی نگاہ سے دیکھا ہے

خاصیت ۔ جو شخص اس نام کو ایک ہزار گیارہ دفعہ روز پڑھے گا دوست دشمن سب کی نظروں میں عزیز اور قابل تعظیم سمجھا جائے گا مخالف یا حواس جس کے سامنے جائے گا وہی محبت اور عقیدت سے پیش آئے گا ساری بلا ٹل جائے گی زیادہ ہی ہوتا جائے گا۔

خاصیت ۔ اگر سات مرتبہ یا عظیم پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیا جائے انشاء اللہ کبھی پیٹ میں درد نہ ہوگا

خاصیت ۔ اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو تو سات مرتبہ یا عظیم کا عدد پڑھ کر پانی میں گھول کر پلایا جائے بعضہ تعالیٰ فوراً آرام ہوگا

یَا غَفُوْرُ ۔ یہ بہت نفع دینے والا یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس نام کی۔ ہے کہ اس کے پڑھنے والے میں یہ اثر پیدا ہوتا ہے کہ کسی شخص کا بڑے سے بڑا گناہ یا قصور اسے زیادہ ناگوار معلوم نہ ہوگا۔ نہ وہ کسی گناہ کے سبب کسی مسلمان بلکہ کسی انسان کو حقارت کی نگاہ سے دیکھے گا ہر گناہ کو معافی کے قابل سمجھے گا

خاصیت ۔ اگر کسی کو بخار آتا ہو یا سر میں درد ہو تو وہ شخص یا غفور تین مرتبہ کاغذ پر لکھ کر اس گیلی سیاہی پر روٹی کا ٹکڑا لگا کر وہ نقش روٹی میں مذب کر لے اور اس ٹکڑے کو کھائے تین روز میں انشاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا اور سر کا درد فوراً دفع ہوگا

خاصیت ۔ اگر سات دن تک کوئی تندرست اس عمل کو کرے گا اس کے دل کی سیاہی دور ہو جائے گی

خاصیت ۔ اگر کسی کے دل پر غم کی گھٹا چھائی ہو در کسی طرح غم دل سے دور نہ ہوتا ہو تو روٹی کے ٹکڑے پر تین بار یا غفور لکھے اور تین بار یا غفور کے مقطعات حروف اس طرح کی ع ف و ر لکھ کر روٹی کا ٹکڑا کھائے انشاء اللہ سارا غم غلط ہوگا۔ اور بجائے غم کے خوشی دل میں خود بخود پیدا ہوگی۔ تین روز تک برابر اس عمل کو کرنا چاہیے۔

خاصیت ۔ کوئی شخص اگر سجدے میں جا کر تین مرتبہ یا غفور اغفرلی کہے گا اس کے سارے گناہ معاف ہوں گے۔

یَا شَکُوْرُ ۔ اے قدر دان نہایت قدر کرنے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو کثرت سے تلاوت کرے گا وہ ہر ایک شخص کی معمولی سی بات کی بہت قدر کرے گا ذرا سی بات پر بہت سا انعام دے گا۔ کبھی کسی کی ناشکری نہ کرے گا۔

خاصیت ۔ جس شخص کی آنکھوں میں تاریکی ہو کہ اکیس دفعہ اس نام کو پڑھ کر پانی پر

دم کرے پھر وہ پانی آنکھوں میں لگائے اور باقی پانی پیئے سات ہی روز میں انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے گا

خاصیت۔ جو شخص معاش کی تنگی سے عاجز آگیا ہو پانچ ہر مرتبہ اس نام کو چالیس روز تک ملاحظہ پڑھے انشاء اللہ غیب سے بے فکری ہوگا کہ وہ بھی حیران رہے گا

خاصیت۔ اگر کوئی شخص دین و دنیا کی عزت کا طالب ہو تو وہ ساری عمر میں ہر روز دفعہ روز اس نام کی تلاوت ورد وظیفہ کرے دنیا میں بے حد عزت حاصل ہوگی اور آخرت میں بڑا مرتبہ ملے گا

یَا عَلِیُّ۔ اے بلند مرتبہ والے۔ یہ اسم جلال ہے۔ تاثیر اس عالی شان اسم کی یہ ہے کہ اس کے عامل کی ہمت مرتفع میں بلند اور حوصلہ فراخ ہوگا۔ کبھی دنیں بات منہ سے نہ نکالے گا جھوٹ بولنے کو بہت برا سمجھے گا

خاصیت۔ اگر کسی جگہ درد ہو یا ورم بھی ہو گیا ہو تو تین سو دفعہ اس نام کو پڑھ کر درد کی جگہ دم کرے انشاء اللہ درد و ورم دور ہو گا۔

خاصیت اگر تین ہزار دفعہ روزانہ یہ نام پڑھا جائے تو ذلیل شخص عزت والا ہو فقیر غنی ہو نگر مانند رہنے مسافر اپنے وطن میں صحیح سلامت پہنچے

خاصیت: جس شخص کو کوئی دشمن اسیر ہو ایک ہزار مرتبہ یہ نام پڑھ کر پانی پر دم کرکے نوش کرے سات روز میں دشمن مدہوش ہو گا۔ دشمن اسیر انشاء اللہ حاتی رہے گی

خاصیت۔ اگر کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں یا کسی طرح آنکھ سے تری جاتی ہو تو سات سو دفعہ یہ نام پڑھ کر پانی پر دم کرے پھر اس پانی کو سلائی سے آنکھوں میں لگائے تین روز میں انشاء اللہ مدت کی تری جاتی رہے گی

یَا کَبِیْرُ اے بڑے والے سب سے بڑے۔ یہ اسم جلال ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا ہمیشہ پڑھنے والا کوشش کرے گا دین و دنیا کے کمالات پیدا کرنے اور پیدا عزت

پر پہنچنے کی دل میں رکھتا ہے تو ضرور مدد الٰہی کو۔

خاصیت۔ اگر حاکم پانچ ہر مرتبہ اس نام کو ہمیشہ پڑھے گا تو وہ اپنے عہدہ پر ہمیشہ عزت و توقیر کے ساتھ قائم رہے گا اور جو کوئی اس سے دشمنی رکھے گا وہ مع خجالت مرفوع ہو گی

خاصیت۔ جو شخص یہ چاہے کہ میرا رعب لوگوں کی نظروں میں زیادہ ہو تو وہ ہر نماز میں ہزار مرتبہ اس نام کو روز پڑھے انشاء اللہ بے حد رعب اس کو خلقت کے دلوں میں پیدا ہو گا

خاصیت۔ اگر کوئی بیمار ہو تو اس نام کو پڑھے گا تو بہت جلد تندرستی پائے گا

یَا حَفِیْظُ یہ اسم جلال ہے اور تاثیر اس کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو پڑھے گا اپنے اور غلوں کی حفاظت کا ضمنہ فکر رکھے گا گناہوں سے بچے گا حفظ اس کی کوشش رہے گا

خاصیت جو شخص جہاز یا کشتی میں سوار ہو اور اسے ڈوبنے کا ڈر ہو، سات تختہ پر یا حفیظ لکھ کر دایہ بازو پر باندھے انشاء اللہ کبھی غرق نہ ہو گا اگر جہاز پھٹ گیا تو بھی انشاء اللہ اس مبارک نام کا ساتھ رکھنے والا محفوظ رہے گا اور ساحل پر پہنچے گا۔

خاصیت۔ اگر کسی شخص کو جن بھوت کا ڈر ہو اس مبارک نام کو پانچ دفعہ لکھ کر تعویذ بنا کر بازو پر باندھے کسی جن بھوت کا خلق اثر نہ ہو گا

خاصیت اگر کسی کو پیسہ یا پیسے پر نظر بد کا اندیشہ ہو تو گیارہ مرتبہ اس کو پیسہ پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں باندھے کبھی ضرر نہ پہنچے گی

خاصیت۔ اگر بیمار سات دن تک برابر ایک ہزار مرتبہ یہ نام پڑھ کر دم کیا کرے انشاء اللہ بہت جلد شفا پائے گا۔

خاصیت۔ اگر کسی کو اپنے مال و اسباب کے گم ہو جانے کا یا لٹ جانے کا اندیشہ ہو تین جگہ اسباب پر حفیظ کے حروف الگ الگ اس طرح لکھ دے ہی اسباب انشاء اللہ وہ سب کبھی گم نہ ہو گا نہ لٹیرا اس تک پہنچے گا

پڑھنے والا نہایت بزرگ صفت، نیک اخلاق، نرم مزاج سخی مخلوق الٰہی پر احسان کرنے والا کریم النفس ہوجاتا ہے

خاصیت:۔ اگر کوئی شخص رات کو جب سونے کے لیے بستر پر لیٹے اور اس نام کو پڑھتے پڑھتے سو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی عزت اور وجاہت کی زیادتی کی فرشتے دعا کریں گے اور مخلوق اللہ کی نظروں میں نہایت بزرگ نظر آئے گا حضرت علی کرم اللہ وجہہ اس نام کو بہت پڑھا کرتے تھے۔

خاصیت:۔ اگر کسی شخص کے ماں باپ نہ ہوں یا کسی عورت کا حمل ساقط ہوجاتا ہو ایک ہزار مرتبہ یا کم از کم ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائے تین دن کے اندر انشاء اللہ کسی قدر حمل کی صحت پیدا ہوجائے گی اور وہ تنگ دستی کم ہوگی

یَا رَقِیْبُ۔ اے نگہبان۔ یہ اسم جلالی ہے۔ اس کی تاثیر یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا اپنے اعضاء اور حیوانات کی بڑی۔ فوں سے حفاظت رہتا اور پیٹ روستوں کی دشمنوں سے نگہبانی کا خیال رکھتا ہے

خاصیت۔ اگر کوئی شخص سفر میں جائے تو اپنے اہل و عیال یعنی بچوں کو ایک جگہ جمع کرکے سات مرتبہ یَا رَقِیْبُ پڑھ کر سب پر دم کرے، خداوند تعالیٰ سب کی حفاظت کرے، اور اس مسافر سے سب کو بندہ سلامت ملائے۔

خاصیت۔ اگر کوئی شخص رات کو سونے وقت اپنے مکان میں سات دفعہ یا رَقِیْبُ پڑھ کر سوئے تو رات کو گھر میں چور نہ آئے گا اور اگر آیا تو کچھ لے جا نہ سکے گا۔

خاصیت۔ اگر کسی شخص کے پیٹ یا بھنسی یا ناسور ہوگیا ہو اور وہ کسی طرح اچھا نہ ہوتا ہو، سات دن تک تین سو دفعہ یَا رَقِیْبُ پڑھ کر اس زخم پر دم کیا جائے بفضلہ تعالیٰ اس عرصہ میں زخم بالکل اچھا ہوجائے گا

یَا مُجِیْبُ۔ اے قبول کرنے والے۔ یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا ہمیشہ

پڑھنے والا حتی المقدور کسی سائل کے سوال کو رد نہیں کرتا اور ہر ایک شخص کی بات بطور ایک کاغذ قبول کرتا ہے۔

خاصیت اگر کسی کے سر میں درد ہو تو داہنے ہاتھ سے سر پکڑ کر اول تین مرتبہ اس نام کو پڑھ کر دم کرے پھر دوسری مرتبہ پانچ دفعہ پھر تیسری مرتبہ سات دفعہ پھر چوتھی مرتبہ نو دفعہ پھر پانچویں مرتبہ گیارہ دفعہ انشاء اللہ سر کا درد بالکل جاتا رہے گا

خاصیت:۔ اگر کوئی شخص اس نام کو نہ کے دن ایک سو ایک دفعہ لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے جو دعا کرے انشاء اللہ قبول ہو جو بات کسی سے کہے وہ بطور ہوجائے ہر ایک بلا سے محفوظ رہے۔

خاصیت۔ اگر کسی شخص کے خط کا جواب یا غرضی پر فکر آتا ہو وہ تین دن تک برابر ہر روز صبح کی نماز کے بعد اس نام کو پڑھ کر خیال کرے کہ میرے خط کا جواب یا میری عرضی کا حکم ہو کر آسان سے اُتر کر آیا انشاء اللہ تعالیٰ تیسرے روز میں خط یا غرضی کا جواب یا حکم ہونے کا

یَا وَاسِعُ سے فراخ دستی عطا کرنے والے یہ اسم جلالی ہے۔ اس کی تاثیر یہ ہے کہ جو شخص اس مبارک نام کی کثرت سے تلاوت کرے گا دین دنیا کی دولت سے مالا مال رہے گا کبھی تنگ دست و محتاج نہ ہوگا حضرت شاہ صاحبؒ کا یہ عمل مجرب ہے

خاصیت۔ اگر کسی شخص کے پیٹ کے کیڑے ہوں تو ایک ساشور لے کر پانی میں گھول کر ہر روز یَا وَاسِعُ پڑھ کر اس پانی پر دم کرے اور اس شورہ کے پانی کو گھڑی گھڑی چھوٹے کے کان میں لگائے انشاء اللہ نور اً تکلیف رفع ہوگی۔

خاصیت۔ رزق کی کشائش کے لیے اس مبارک نام کو پانچ سو مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد مسجد میں پڑھنا نہایت مجرب عمل ہے۔

خاصیت۔ جس بچہ کو قرآن یاد نہ ہوتا ہو یا مہینہ میں تین روز سے زیادہ سبق بھول جاتا ہو ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے بچہ کو پلایا جائے انشاء اللہ سبق خوب یاد ہوگا

یَاحَکِیْمُ اے حکمت والے۔ یہ اسم جمالی ہے اس کی تاثیر یہ ہے کہ اس نام کا پڑھنے والا ہر ایک کام میں نہایت تامل کرتا ہے۔ جب تک اُس کام میں دین کی سلامتی نہیں رکھتا ہرگز نہیں کرتا۔

خاصیت: اگر کوئی مہم یا مشکل کام درپیش ہو اور اُس کا سر انجام نہ بن پڑتا ہو تو اس سارک نام کو تین ہزار مرتبہ سات دن تک پڑھے بعضہ تعالیٰ وہ مرحلہ طے ہوگا۔

خاصیت: اگر میاں بیوی میں نااتفاقی ہو اور عورت چاہے کہ میاں سے اتفاق ہو یا مرد چاہے کہ بیوی سے موافقت ہو جائے، ایک ہزار ایک مرتبہ کسی کھانے کی چیز پر اس نام کو پڑھ کر دم کیا جائے اور لڑنے والے اور بدمزاجی کرنے والے کو کھلائے انشاء اللہ ورنا اتفاق اور محبت پیدا ہوگی۔

خاصیت: ظہر کی نماز کے بعد نوے مرتبہ اس نام کے پڑھنے سے ہر کام کی مشکل آسان اور مخلوق میں سرخروئی نصیب ہوگی

یَاوَدُوْدُ اے دوست رکھنے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا ورد رکھنے والا ہر ایک متعلقین سے نہایت محبت والفت رکھے گا کبھی کسی کی بدخواہی اور بُرائی کے لیے آمادہ نہ ہوگا۔

خاصیت: جس شخص کا فرزند بدراہ یا عورت خاوند سے لڑتی ہو یا خاوند بیوی سے بدمزاجی کرتا ہو، تھوڑی سی شیرینی پر ایک ہزار ایک مرتبہ یَاوَدُوْدُ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیا جائے پھر دو رکعت نماز نفل پڑھ کر کامیابی کی دعا کی جائے پھر موقع سے اُس شیرینی کو جسے کھلائی ہو کھلائے۔ انشاء اللہ بہت جلد صلاحیت بیشتر اور مراد حاصل ہوگی۔

خاصیت: اگر عورت خاوند کے لیے تین ہزار مرتبہ یَاوَدُوْدُ پڑھ کر کسی قسم کے عطر پر دم کرے پھر وہی عطر لگا کر خاوند کے سامنے جائے خاوند اس عورت کو بے حد محبوب رکھے گا۔

تنبیہ: ناجائز تعلق میں اس مبارک نام کو استعمال کرنا سخت منع ہے۔ اگر کوئی ایسا کریگا

امتحان میں کوشش عدیم ہو جائے گا

خاصیت جس شخص کا گھوڑا بدمزاج شوخ ہو تو چنے کے اوپر تین سو دفعہ یاودود پڑھ کر دم کر کے گھوڑے کو کھلایا جائے، تھوڑا ہے تین دن میں گھوڑا ٹھیک ہو کر ساری شوخیاں بھول جائے گا

یَامَجِیْدُ اے بزرگ یہ اسم جمالی ہے تاثیر اس کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو ہمیشہ پڑھے مگ صحت یک چند نیک ذات ہو جائے گا۔

خاصیت: جس شخص کے مکان یا توی پر اسیر یا کسی اور قسم کے ناپاک رحم ہوں تیرہ تاریخ سے پندرہویں تک برابر تین روزے رکھے، افطار کے وقت سات ہزار مرتبہ اسم پاک کو پڑھے پھر پانی پر دم کر کے پانی نوش کرے اور ہاتھ اٹھا کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبَرَصِ، اَلْجُذَامِ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ انشاء اللہ تعالیٰ تین دن میں کامل شفا نصیب ہوگی۔

خاصیت عزت حاصل ہونے کے لیے سنا ہے سو مرتبہ صبح کی نماز کے بعد پڑھنا بہت اور مرد کو نہایت مفید ہے

خاصیت: جس شخص کی جیل میں رد ہو، ایک ہزار ایک مرتبہ اس نام کو پڑھ کر روٹی پر دم کر کے وہ روٹی رد کی جگہ ڈالے بعضہ تعالیٰ فوراً رد ہو جاتا رہے گا۔

یَابَاعِثُ اے مرے کے بعد زندہ کرنے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ اس کا ہمیشہ پڑھنے والا زندہ دل، بیدار مغز، ہوشیار ہوگا کبھی سستی یا غفلت کو پاس نہ آنے دیگا

خاصیت: جو کوئی کسی مدعی حاکم کے سامنے جانا چاہے تو سات مرتبہ اس مبارک نام کو پڑھ کر پھونکے اور پھر حاکم کے سامنے جائے انشاء اللہ وہ حاکم سماعت مہربانی سے پیش آئے گا

خاصیت: جو شخص زندہ دل ہونا چاہے وہ ہر رات کو سونے کے وقت پر ہاتھ رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ اس نام کو پڑھے، زندہ دل اور روشن ضمیر ہو جائے گا۔

خاصیت: ۔ اگر کسی شخص کا بٹوا یا کوئی اور عزیز رفیق گم ہوا ہو اور اس کا ملنا واپس آنا مقصود ہو تو وہ شخص مذکورہ عمل کا ختم پڑھے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ ختم کی ترکیب یہ ہے کہ ہر تین دن کے رکھے ہوئے طاق میں ظہر کی نماز کے بعد یا پنج وقتہ نماز کے بعد یا عشاء کے بعد اس کے بعد انتظار یہ دعا پڑھے "فَاَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِیْهِ یَاْتِ بَصِیْرًا وَاْتُوْنِیْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِیْنَ" اور لفظ فلاں کی جگہ اس گمشدہ شخص کا نام لیا جائے۔ الغرض مربیہ دعا پڑھ کر سجدہ پر ماتھا رکھے جائیں انشاء اللہ العزیز تین روز کے اندر مطلوب مع خیر واپس آئے گا

یَا مُفِیْدُ اے حاضر و موجود ہر ملک و جگہ۔ یہ اسم جمالی ہے تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو مہمت پڑھے گا ہر ملک مخلوق الٰہی کا ستادہ کرے گا۔ گناہ کے پاس جانے کو نفس سے زیادہ ڈر جائے گا کبھی ایک لحظہ ناپاک بے غسل بائے وضو رہنا پسند نہ کرے گا حالت اس کی ایسی ہوگی جیسی غلام کو حضوری اور بادشاہ کے دربار کی حاضری میں ہوتی ہے

خاصیت: ۔ جس انسان کے دل میں ریاکاری کا خیال ستاتا ہو، اور اس بری خصلت سے بچنا چاہے، وہ اس اسم عظم کو بیاض اور مرتبہ کے معنی کا خیال کرکے پڑھے اور کسی روز اس عمل کو کرے بحمداللہ تعالیٰ وہ خصلت ماضی ہوتا رہے گی

خاصیت: ۔ جس شخص کو بیٹا یا بیٹی یا ماں ہو وہ ہر صبح کو ہاتھوں کے ماتھے پر رکھ کر اس نام کو کیس مرتبہ پڑھ کر اس بچہ پر دم کرے مگر پڑھتے وقت پڑھنے والے کا منہ آسمان کی طرف ہو۔ چاہیے۔ انشاء اللہ سات روز میں عبادت موقوف ہو۔ صلاحیت لصیب ہوگی

خاصیت: ۔ اگر کوئی مریض شدت مرض کی وجہ سے بے ہوش ہو اور کسی طبیب کے سرہانے تک سوئیٹ مترجم اس مبارک نام کا پڑھنا اس خیال سے کہ اس مریض کا سنبھالنے کے لیے طبیب صاحب یہاں موجود ہیں فوراً مریض کو ہوشیار کرتا ہے مگر اس عمل پر بڑا اعتماد نہ کرے

یَا حَقُّ اے ثابت و موجود یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس کی یہ ہے جو شخص اس نام کو سب پڑھے گا سارے جہان کو معاملہ دنیا عالی کو لاشی و بے حقیقت سمجھے گا ہر ایک

چیز کی فنا اس کے پیش نظر رہے گی

خاصیت: ۔ جس شخص کا اسباب چوری جاتا ہو وہ ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر یا حق لکھ کر بیچ میں اس اسباب کا نام لکھے جو کھو گیا ہے۔ اور آدھی رات کے وقت وہ کاغذ متصل پر رکھ کر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھائے، عرض کرے کہ الٰہی بطفیل حضرت سید انام صلی اللہ علیہ وسلم کے میرا اسباب مجھے مل جائے انشاء اللہ سارا مال یا کچھ مال مذکور مل جائے گا

خاصیت: ۔ اگر قیدی آدھی رات کو سر سنگا کرکے ایک سو آٹھ دفعہ اس نام کو پڑھے انشاء اللہ مع خیر خلاصی پائے گا

خاصیت: اگر کوئی شخص اپنے مقدمہ میں حق فیصلہ ہونا چاہتا ہے تو یک سو یکم دفعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَقُّ لَیْسَ پڑھ کر سات ہزار دفعہ یا حق پڑھے انشاء اللہ اس کے عمل میں حق ظاہر ہوگا اور مقدمہ ٹھیک اور حق طور پر فیصل ہوگا

یَا وَکِیْلُ اے کارساز بگڑے ہوئے کاموں کے بنانے والے۔ یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس کی یہ ہے۔ جو شخص اس نام کو ہمیشہ پڑھے گا مسبب الاسباب اس کی حاجتوں میں حق لمقدور سعادت کو مشتمل کرے گا

خاصیت: ۔ اگر کسی مکان پر بجلی گرنے کا اندیشہ ہو سات مرتبہ یا وکیل یک کاغذ پر لکھ کر مکان کی پیشانی پر چسپاں کیا ہے انشاء اللہ بھی اس مکان پر بجلی نہ گرے گی

خاصیت: ۔ اگر کسی شخص کو کشتی یا جہاز میں ہو کے طوفان کا اندیشہ ہو یا کسی مکان میں آگ لگنے کا خیال ہو، یک سو ایک دفعہ روزانہ اس نام کو پڑھا جائے انشاء اللہ ساری آفتوں سے امن ملے گا۔

خاصیت: اگر کسی کو شمس یا چوروں قزاقوں کا اندیشہ ہو اس سارے خطرات سے حفاظت کرے انشاء اللہ کوئی تکلیف یا نقصان نہ ہوگا

یَا قَوِیُّ ۔ اے زبردست طاقت والے۔ یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جو

شخص اس نام کا ورد کرے گا ہر کام میں قوی روحانی ہمت، نفس اور شیطان پر غالب رہے گا

خاصیت: ۔ جس شخص کا دشمن زبردست ہو اور اُس کے دفع کرنے سے عاجز ہو تو ہر روز سامنا کھڑے ہو کر ایک گوشہ میں ایک گز زمین کھود کر اس میں ایک گز لمبی اٹھا کر اتنی ہی بڑھ کر گولی بنا کر سامنے رکھے، وہ گولی دشمن کے سامنے ڈالے اور دل میں دشمن کے دفع کی نیت کرے۔ اسی طرح سات روز گولیاں دشمن کو کھلائی جائیں انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کے متواتر عمل سے دشمن دفع ہوگا۔

خاصیت: اگر کوئی شخص جمعہ کے دن سورج نکلنے کے ایک گھنٹے کے بعد تین سو مرتبہ اس نام کو پڑھے تو بھول و نسیان دفع ہوگا اگر کم سے کم سات جمعہ تک اس عمل کو ترک نہ کرے۔

خاصیت: اگر کوئی حاملہ عورت حمل کے صدمات سے گر پڑی ہو اور حمل کی برداشت نہ ہو تو ایک سو اکیس مرتبہ وہ حاملہ روزانہ اس مبارک نام کو تلاوت کرے انشاء اللہ ایام حمل بہت آسانی سے گذریں اور طاقت و صحت قائم رہے

یَا مَتِیْنُ ۔ اے مضبوط ۔ یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا احکام شریعت کے نفاذ میں نہایت مضبوط و مستقدر ہے گا کبھی سستی اور کسلمندی کو پسند نہ کرے گا

خاصیت ۔ اگر کوئی بچہ دودھ چھوڑنے کے صدمہ سے رویا ہوا اور ضد کرتا ہو، سات مرتبہ اس نام کو لکھ کر گھول کر بچے کو پلا دیں انشاء اللہ بچے کو صبر آجائے گا۔

خاصیت: ۔ اگر کسی عورت کے دودھ کم ہو گیا ہو تو دنوں اس مبارک نام کو لکھ کر تعویذ گھول کر پلایا جائے انشاء اللہ دودھ زیادہ ہو گا۔ گیارہ روز تک برابر اس عمل کو کیا جائے۔

خاصیت ۔ اتوار کے دن صبح کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ اس نام کو پڑھنا ہر قسم کے غم کے لیے نہایت مفید ہے

یَا غَنِیُّ اے بے نیاز اور دولت مند ۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ اس مبارک اسم کا پڑھنے والا دل میں یہ رکھتا ہے کہ سلمانوں سے اور دولت آتا ہے منکر اسلام سے۔

خاصیت: ۔ جو شخص اس نام کو ہر روز پڑھے گا دل اُس کا صاف ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ

مطلب کے دل کی بات سے آگاہ ہو جائے گا

خاصیت ۔ جس عورت کا خاوند یا اُس کا آقا مدت سے مفرور ہو تو وہ عورت یا تو اس نام کو پڑھتے ہوئے خاوند یا آقا کے سامنے جائے انشاء اللہ نہایت جلد اُس سے پیش آئے گا۔

خاصیت ۔ اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو تو اس نقش کو لکھ کر کسی روز شب یہ لکھا جائے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی عرصہ میں میاں بیوی میں اس قدر محبت ہو گی کہ لوگ تعجب کریں گے نقش یہ ہے۔

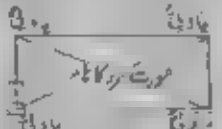

یَا حَمِیْدُ ۔ اے تعریف کے لائق ۔ یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو زیادہ پڑھے گا وہ کسی شخص کی بڑائی اور عیبت کو پسند نہ کرے گا ہمیشہ اپنے دشمنوں کی تعریف کرے گا۔

خاصیت: جس شخص کی زبان پر گالیاں اور فحش الفاظ زیادہ جاری ہوں وہ اس طرح زبان کو پاک نہ کر سکتا ہو تو بار بار سے پیالہ پر اس نام کو لکھے اور نوے مرتبہ پڑھ کر پیالہ پر دم کرے اور ہمیشہ اس پیالہ سے پانی پیا کرے انشاء اللہ وہ بدکلامی سے محفوظ رہے گا

خاصیت: اگر کوئی نوکر ملازم کسی بڑے شخص کو کچھ عریضہ یا درخواست دینی ہو اور خیال ہے کہ بڑا آدمی ہے عریضہ کا نہ جانے کس طرح پسند آئے گا ستر مرتبہ **یَا حَمِیْدُ** اس نام پر پڑھ کر عریضہ پر دم کر کے انشاء اللہ وہ بہت مقبول اور پسندیدہ خاطر ہو گا۔

خاصیت ۔ جو شخص صبح کی نماز کے بعد روزانہ ایک سو مرتبہ اس نام کو پڑھتا ہے دشمن بھی گر سامنے آئے گا بچی نگاہ کر کے چلا جائے گا کبھی بُرائی سے پیش نہ آئے گا

یَا مُحْصِیُ اے احاطہ کرنے والے ۔ یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ اس کا ورد رکھنے والا اپنے عیبوں اور دوسروں کی بھلائی پر ہمیشہ نظر رکھتا ہے۔ ساتھ ہی اپنے گناہوں کو بھولتا نہیں

خاصیت :- جو شخص صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ اس نام کو پڑھے گا سارے دن خدا کی حفاظت میں رہے گا۔

خاصیت جو ان عورت کو ایک ہی یک مرتبہ اس نام کو پڑھے گا دنیا کے عذاب اور آخرت کے حساب سے نڈر رہے گا

خاصیت ۔ اگر کسی شخص کا بچہ کھویا گیا ہو وہ اس نقش کو لکھ کر رحمت پر لٹکائے ان شاء اللہ گم بچہ زندہ ہے بہت جلد مل جائے گا۔

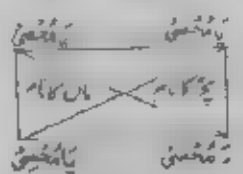

نقش یہ ہے ... ...

یَا مُبْدِئُ اے اول بار پیدا کرنے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا ہر کام میں سب سے اول اللہ پر بھروسہ کرے گا ہر خیر کی ابتدا میں مولا کا تصور من میں لائے گا اور توکل اس کی عادت میں ہو جائے گا

خاصیت اگر کسی شخص کی بیوی کا حمل ساقط ہوتا ہو تو یہ مرتبہ پڑھ کر کلمہ کی انگلی حاملہ کے پیٹ کے گرد پھیرے دائرہ جیسے کی طرح سے، پھر سات دن تک ہر روز اس عمل کو کرتا رہے ان شاء اللہ حمل کچا درجے سوقع ساقط نہ ہوگا۔

خاصیت :- جو شخص صدق مقال یعنی سچی زبان والا ہونا چاہے وہ اس نام کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ ضرور صادق القول ہو جائے گا

خاصیت جس شخص کی عورت باکرہ ہو حمل نہ رہتا ہو وہ ایک سیب کو چھیل کر سات مرتبہ یہ نام لکھ کر تین روز تک جماع سے ہوئی کو کھلائے ان شاء اللہ وہ اسی مہینہ میں حمل رہے گا اگر اول ماہ میں حمل نہ ہو تو پھر دوسرے مہینہ میں یہی کرے اور پھر تیسرے مہینہ یہی کرے ان شاء اللہ تیسرے مہینے میں ضرور حمل رہے گا اگر پھر بھی نہ رہے تو نو مرغ کا یا ں میں جوش دے کر پوست اتار کر سعیدی پر لکھا جائے

یَا مُعِیْدُ۔ اے دوسری بار پیدا کرنے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا اپنی گذشتہ عمر کی حلال کا کفارہ دیتا ہے اور آئندہ کے لیے نیکیاں زیادہ کرنا ملحوظ رکھتا ہے

خاصیت :- اگر کسی شخص کا کوئی رشتہ دار یا عزیز، قریب غائب ہو جائے کہیں اس کا پتہ نہ لگتا ہو تو عشاء کے بعد جب سب سو جائیں اس مکان کے چاروں کونوں میں کھڑے ہو کر ستر ستر بار یا مُعِیْدُ پڑھے اس کے بعد یہ کہے یا مُعِیْدُ پھیرا میرے پاس فلاں غائب کو فوراً ملا دے اگر کسی غائب شخص کا نام لیوے ان شاء اللہ عرصہ سات روز کے اندر غائب شخص خود آئے گا یا اس کا پتہ معلوم ہوگا

خاصیت۔ اگر کسی کا مال جاتا رہے سات ہزار مرتبہ عشاء کے بعد اس مبارک نام کو پڑھے ان شاء اللہ مال کا پتہ لگ جائے گا۔

خاصیت اگر کوئی شخص بیمار تھا یا تندرست تھا یکدم بیمار ہو گیا یا تندرست صحت دار ہو گیا یا طاہر بدھا سے عبادت جھوٹ گئی اور وہ چاہے کہ میری پہلی سی حالت ہو جائے تو کہ اس وقت تک یا مُعِیْدُ گیارہ ہزار دفعہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں وہ اپنی گذشتہ حالت پر ہو گا۔

یَا مُحْیِیُ۔ اے جلانے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا ہمیشہ پڑھنے والا زندہ دل ہوشیار رہتا ہے عبادت میں سستی کاہلی نہ کرتا ہے

خاصیت۔ جس کو کسی مرض کی وجہ سے کسی جسمانی عضو کے ضائع ہو جانے کا اندیشہ ہو وہ ہر روز صبح کو اور رات دو بجے اس مبارک نام کو پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ اعضاء سلامت رہیں گے

خاصیت :- اگر کسی شخص کے سر میں یا آنکھ میں یا سینہ میں درد ہو ایک سو اکیس دفعہ اس نام کو پڑھ کر صبح و شام دم کرے ان شاء اللہ بہت جلد درد دور ہو گا

خاصیت :- جس شخص کا دل عبادت کی طرف سے سرد ہو گیا ہو اور وہ زندہ کرنا چاہے تو تین دن تک ہر روز سے رکھے اور ظہر کی نماز کے بعد یا مُحْیِیُ گیارہ سو بار پڑھے چوتھے روز روزہ

کے تار آنکھوں سے نظر میں گے پھر ہفتہ ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھتا رہے۔

یَا مُمِیْتُ اے مارنے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا نفس شیطان پر غالب رہے گا اس شخص کے دشمن ہمیشہ مغلوب اور فرد رہیں گے۔

خاصیت: جس شخص کا نفس غالب ہو اور اس شخص کو اپنے نفس پر قدرت نہ ہو۔ رات کو سوتے وقت اپنے بستر پر بیٹھ کر اس نام کو پڑھتے پڑھتے سو جائے، سات روز میں انشاء اللہ نفس انارہ مطیع ہو گا۔

خاصیت: جس شخص کو جادو کا خوف ہو، سات مرتبہ اس نام کو پڑھ کر دم کر کے کبھی کوئی جادو اثر نہ کرے گا۔ ہر ایک قسم کا جادو اس شخص کے پاس آ کر مر جائے گا

خاصیت: کسی بچہ کو طرح طرح عارض ہوتا ہو تو یہ

یامیت	یامیت
یامیت	یامیت

یَا مُمِیْتُ اس طرح لکھ کر تعویذ بنا کر ڈالا جائے

یَا حَیُّ۔ اے ہمیشہ زندہ رہنے والے۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ اس نام کو پڑھنے والے میں روحانی قوت زیادہ ہو گی۔

خاصیت: جو کوئی بیمار اس نام کو زیادہ پڑھے گا جلد شفا پائے گا۔ اگر دوسرا شخص کسی بیمار پر پڑھے تو اس طرح پڑھے کہ بیمار کی آنکھ کے سامنے آنکھیں کر کے پڑھے

خاصیت: ستر دفعہ اس نام کا روز پڑھنا فضل الٰہی سے عمر میں برکت عطا کرتا ہے۔

خاصیت یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اس عبارت اور اس نام کا ہمیشہ ورد رکھنے سے شافع مطلق اور مقبولوں کا محب ہونا معمول ہے

یَا قَیُّوْمُ اے ہمیشہ قائم رہنے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا ہمیشہ پڑھنے والا خدا کے ساتھ ہمیشہ نیک گمان اور توکل پر قائم رہے گا اللہ کے سوا کسی پر بھی ذرہ برابر بھروسہ نہ کرے گا۔

خاصیت: صبح صادق کے بعد سے سورج نکلنے تک سے تعداد اس نام کا پڑھنا بولیں

کی تسخیر کے لیے اکسیر ہے اور ہر کاروبار دین کا مجرب ہے۔

خاصیت: سخت سے سخت مشکل اور مہم میں اس مبارک نام کا اکیس ہزار مرتبہ پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ تین روز تک ہر روز یہ نام پڑھا جائے میں دنیوں سے زیادہ سے زیادہ یہ عمل ایک شخص پڑھے یا تین شخص پڑھیں تین روز میں ترسٹھ ہزار مرتبہ پڑھا جائے بعونہ تعالیٰ اس عرصہ میں اڑی مشکل حل ہو گی۔

خاصیت: تین سو دفعہ ہر روز اس نام کا پڑھنا دل کو ہمیشہ مسرور رکھنے کے لیے مجرب ہے۔

یَا وَاجِدُ۔ اے غنی بے پرواہ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو مجرب پڑھے گا دل اس کا غنی اور تونگر ہو گا۔

خاصیت: جو شخص رات کے اندھیرے میں کسی خلوت کی جگہ اس نام کو ایک ہزار گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے گا غیب سے اسے تونگری نصیب ہو گی۔

خاصیت جو شخص اس نام کو کھانا کھانے کے وقت ہر لقمہ کے ساتھ پڑھتا رہے گا۔ وہ کھانا اس کے پیٹ میں اور ہو جائے گا اس کھانے سے غاریں دس سے کم پیدا ہوں گے ماخذ لوگوں کو ضرور اس عمل پر کاربند ہونا لازم ہے۔

خاصیت: جو شخص ایک سو گیارہ مرتبہ اس نام کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے جس شخص کو یہ پانی پلائے گا وہ شخص بے حد محبت رکھنے لگے گا روحیں کی محبت کے لیے یہ عمل نہایت مفید ہے

یَا مَاجِدُ اے بزرگی والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس نام کی وہ ہے جو تاثیر واجد کی ہے البتہ کچھ فرق ہے۔

خاصیت: جو شخص اس نام کو رات کے اندھیرے میں بیٹھ کر گیارہ ہزار مرتبہ اکتالیس روز تک پڑھے گا صاحب باطن روشن ضمیر ہو جائے گا مگر نعمت حلال اور صدق مقال میں حلال کھانا اور سچ بولنا دل سے حفظ کرے نفس سانپ کی طرح ہے [illegible]

خاصیت: تین ہزار دفعہ عشاء کی نماز کے بعد [illegible]

میں بہت بڑی عزت اور اعتبار پیدا کرتا ہے۔

خاصیت: اس نام کو دس مرتبہ شربت یا دوا پر پڑھ کر مریض کو پلانا سات روز میں بیمار کو خدا کے فضل سے تندرست کرتا ہے۔

یا واحدُ سے مکتوب ہے کہ اپنے ہی ذات میں یا اسمِ جلالی سے باتیں اس مبارک نام کی ہے کہ اس کا پڑھنے والا اپنے سوا کسی کو پیار دوست اور مہرباں رحم فرمانے والا نہیں دیکھتا ہر راحت کو خدا کی طرف سے اور ہر مصیبت کو اسی کی طرف سے جان کر نہایت سکون و صبر رہتا ہے

خاصیت: اگر کسی بیمار یا مطلوب کو کسی عمل کے پڑھتے ہوئے ڈر یا خوف معلوم ہوا ہو تو مرید سالک کا دل طلوب میں گھبرا تا ہو۔ ایک ہزار ایک دفعہ اس نام کو پڑھے وہ خوف وہ ڈر دل کا گھبراہٹ کی حالت موقوف ہو کر اطمینان قلب پیدا ہوگا۔

خاصیت: جس ماخوذ شخص کو وصال ہو عزّ و جلّ کا شوق اور تمنا ہو وہ ایک چلّہ کے اندر سوا لاکھ مرتبہ اس نام کو پڑھے انشاء اللہ وصال حق اُس چلّہ کے اندر ہوگا

دلیلہ فضلُ اللہِ یؤتیہ من یشآءُ واللہُ ذو الفضلِ العظیم ۰

خاصیت جس شخص کے میسّر ہوتا ہو اور اُسے اُس کی تمنا ہو تو رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کو جمعہ کی نماز کے بعد اس نام کو ایک سو ایک مرتبہ کاغذ پر لکھے پھر اُس کو بطور تعویذ کے اپنے بازو پر باندھے انشاء اللہ اسی سال فرزند صالح پیدا ہوگا نہایت قابل ہے

یا اَحدُ سے متبادر یہ اسمِ جلالی ہے تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا خلقت سے بے تعلقوں سے دور رہتا ہے کوشہ تنہائی کو دوست رکھتا ہے۔

خاصیت: جو شخص اس نام کو نور بصر ہو کر کسی نام کے لیے یا کسی شخص کی ملاقات کو جائے گا سب عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا وہ کام بھی نہایت سہولت سے انشاء اللہ پورا ہوگا

خاصیت اگر اس کے ساتھ یا حفیظُ اکر ایک سو ایک بار سانپ کے کاٹے ہوئے پر دم کرے گا۔ اس سانپ کا زہر زائل ہو کر مریض تندرست ہو جائے گا یہ عمل مجرب ہے

خاصیت جس مکان میں یہ اسم یا مذکورہ کلمہ مبارکہ "لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین" اس سالک نام کو پڑھے اتنا اثر ہوگا کہ اس مکان میں نام کو پڑھے

یا حفیظُ سے بھی یہ دو اسم جلالی و جمالی دونوں صفتیں کہتا ہے تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام مبارک کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ہر برائی سے محفوظ رکھے گا صاحب سفر و صاحب معاملات کو یہ نام عجب کارگر ہے

خاصیت: جو شخص صبح کے وقت یا شام کے وقت اس کو پڑھا کرے وہ ہر ایک سے محفوظ رہے گا

یا مقیتُ پڑھے وہ بھی اس کا پیچھا نہ چھوڑے گا حاسب نہایت زیرک ہوگا

خاصیت: جو شخص ہمیشہ ایک سو بار مذکورہ مبارک نام کو پڑھے گا کبھی کسی طرح کی تنگدستی میں گرفتار نہ ہوگا

خاصیت جو شخص ایک سو بار ہر روز اس مبارک نام کو پڑھتا رہے گا کبھی بھوکا ننگا نہ ہوگا سارے ملکوں سے بے پروا رہے گا

یا قادرُ اے قادر دینے والے۔ اسمِ جلالی ہے۔ نام اس نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا اپنے نفس پر قادر ہوگا اسے کبھی بے عاقبت نہ کرے گا اس کا نفس اور شیطان ہمیشہ مغلوب رہے گا

خاصیت جو شخص وضو کرتے وقت اس مبارک نام کو پڑھے گا کبھی بھوکا نہ رہے گا

خاصیت جس شخص کو کوئی مشکل درپیش ہو اس نام کو پڑھے انشاء اللہ مشکل دور ہو کام آسان ہوگا

خاصیت جو شخص اس نام کی عزت کرے گا وہ ہوگا اس مبارک نام کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھے

یَامُقَدِّمُ اے اپنی قدرت نظام کرنے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ اس نام کا پڑھنے والا ایسی تاثیر پہچانے کہ ہر لوگوں کی عادت کرنے میں نہایت سرگرم ہوگا

خاصیت جو شخص موسیقی ہو اور وہ چاہے کہ کسی عہدہ یا عظیم نام رائج کی کھول کم ہو جائے وہ اس مبارک نام کو ماہ سوم تر روز پڑھے انشاء اللہ سب حلد زیادہ عہدہ عظمت دور ہو کر رفع ہو کر رائج میں ہوشیاری پیدا ہوگی

خاصیت جو شخص سوئے ہوئے اس نام کو جس روز پڑھے گا سارے کام اس کے حق نفس کی طرف رجوع کریں گے۔ اور سارے کاموں میں علو حمیت پیدا ہوگا

خاصیت جو شخص کوئی کام کرے چاہتا ہو اور وہ کام عظیم ہو اس کی طاقت سے زیادہ ہو یک ہزار مرتبہ روزانہ یَامُقَدِّمُ صبح کی نماز کے بعد پڑھے انشاء اللہ وہ مشکل اور اہم کام نہایت سہولت سے بعد میں آکر درست ہو جائے گا۔ گیارہ دن تک برابر اس عمل کو کرنا ہے

یَامُقَدِّمُ اے نیک مددوں کو اپنے دین میں آگے رکھنے والے۔ یہ جلالی ہے تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو ورد رکھے گا اس کے کاموں میں جلدی دستگیر کرنے کی خصلت پیدا ہوگی۔ نماز روزہ ہر ایک فرض کو وقت پر ادا کرنے کا فکر رکھے گا

خاصیت جو شخص جاکہ وقت کی طرف سے کسی سرکار جنگ میں بھیجا جائے اگر وہ شخص اس نام کو کثرت پڑھے گا اور ہر ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا کسی طرح کا رنج یا تکلیف اس جنگ میں اُسے نہ پہنچے گی بلکہ ایک طرح کی فتح سے سلامت رہے گا

خاصیت جو شخص ایک ہزار مرتبہ اس مبارک نام کو دھلا مار کر پڑھے گا اس کا نفس فرمانبرداری اور طاعت الٰہی میں تابعدار رہے گا

خاصیت اگر کسی شخص کو اپنی ذات منوہ کرنا منظور ہو کسی شہر میں جو تو اس نام کو پڑھ کر وہ شیرینی جس کو کھلائی جائے انشاء اللہ تعالیٰ جلد وہ کھانے والا کھلانے والے کی طرف میلان کرے گا

تنبیہ اللہ تعالیٰ کے ناموں سے کوئی شرعاً ناجائز کام لینا سخت منع ہے خواہ کام کیسا شخص مدعا ہو کر رہے گا

یَامُؤَخِّرُ اے کافروں کو اپنی رحمت سے پیچھے رکھنے والے یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو زیادہ پڑھے گا دشمنوں کو سب ہی ذلیل سے کرے گا۔ دین کے کام بڑے شوق سے بجالائے گا خدا کے دوستوں کو دل سے پیار کرے گا خدا کے دشمنوں کی ملاقات سے گھبرائے گا

خاصیت جو شخص اس نام کو روزمرہ یک ہزار بار پڑھے گا اولیاء اللہ کی صفات اس کے اندر موجود ہو جائیں گی، کبھی نہیں اُس کا دل آرام سے رہے گا

خاصیت جو شخص روزمرہ اس نام کو پڑھے گا اس کے سارے کاموں میں اللہ تعالیٰ کفیل ہوگا مشکل سے مشکل کام اس کا عمل سے آسان ہوگا

خاصیت جو شخص چاہے کہ اپنے دشمن کو فرمانبردار کرے صبح کی سنت پڑھنے کے بعد فرضوں سے پہلے اکتالیس روز تک اکتالیس مرتبہ یَامُؤَخِّرُ پڑھے مقصود حاصل ہوگا

یَا اَوَّلُ سب سے اول یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کے پڑھنے کی کثرت کرے گا ہر ایک قسم کی نیکی میں اس کا نمبر اول اور خدا کی مخلوق کے کاموں میں سب سے مقدم رہے گا ہر فرض واجب کو تا مقدور اول وقت پر بجا سے پہلے بجا لائے گا

خاصیت اگر کسی شخص کے مثانہ ہوتا ہو وہ شخص چالیس دن تک ہر روز بیس مرتبہ اس مبارک نام کو پڑھے اور پھر پانی یا کسی مشروب پر دم کرکے آدھا خود پیئے اور آدھا اپنی بیوی کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ مراد پوری ہو اور فرد مدعا سے بیدا ہوا فارغ ہو۔

خاصیت اگر کسی شخص کی کوئی صورت چھپ جائے اور وہ شخص اس صورت کا خواہاں ہو

کوئی صورت کوئی تعویذ یا علمی یا روحانی کی نظر سے جمعہ کی سب کو چالیس مرتبہ ترس
عبادت نامہ کو پڑھے۔ اس جمعہ برابر پڑھا جائے تو بعد اللہ تعالیٰ ساری مشکلیں حل ہوں ساری
تکلیفیں دور ہوں گرفتاری ہو تو جلد رہائی ہو گرفتار ہو گا وہ بے قصور
ہونے کا ثبوت مہیا کر لے گا۔

فائدہ حفاظت کے لئے کرنے کے لیے ایک سو بار مرتبہ سورج نکلنے سے پہلے
ہر روز اس نام کا پڑھنا بہت مفید ہے

یا اخوُ جو شخص اس نام کو ہمیشہ پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ سب کے بعد
اس کی اور مدد کرے گا۔ جو شخص اس کی تلاش میں ہے اس نام کو پڑھتا رہے
تو اس کے دل میں ہمدردی پیدا ہو گی اور دل جو تلاش کرے گا کہ جس قدر عزیز
ہو سکے اور عبادت گزاروں سب سے اول عبادت سمجھ کرے گا اور سب کے بعد
تک عبادت میں مشغول رہنے کو پسند کرے گا

فائدہ جو شخص چاہے کہ میرا کہا مانا ہو تو اس مبارک نام کو ایک ہزار
مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ حامد ماخیر ہو گا۔

فائدہ اگر کوئی شخص کہیں راستہ میں جاتے لگے تو ایک سو ایک مرتبہ
اس نام کو پڑھ کر اپنے اہل و عیال اور گھر بار کو خدا کے سپرد کرے تو اللہ تعالیٰ اس
سفر سے واپس آنے تک سب کو بندہ سلامت رکھے۔

فائدہ جو شخص بڑے لوگوں یا حاکموں میں جائے اور اس کو
اندیشہ ہو تو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ جہاں جائے گا عزت و حرمت پائے گا

یا طاہرُ اے سب سے ظاہر سب سے باطن اس نام کی برکت سے اس
نام کا ورد کرنے والا صاحب شہرت و سب میں مشہور ہو گا

فائدہ اگر کوئی شخص جائے تو بھی کا درد ہو یا کوئی دوا

ہوتا ہو وہ شخص چالیس دن تک اس کی تکرار کرتا رہے تو بہت مفید ہے
جس مکان میں اس کی تکرار ہو گی وہاں فرشتے آئیں گے

فائدہ اگر کسی عزیز کا طویل عرصہ سے کوئی پتہ نہ ہو تو اس نام کو
کثرت سے پڑھنا بہت مفید ہے

فائدہ جس مکان کی چھت یا دیوار پر اس نام کو لکھ جائے گا وہ مکان اور
اس کے رہنے والے ہر قسم کے حادثہ سے سلامت رہے گی

یا حیُّ یہ اسم اعظم ہے جو شخص اس کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے
دل میں علم لدنی عطا فرمائے گا اور اس کا ہر کام بہت جلد انجام پائے گا
صاف و روشن ہوتا ہے

فائدہ جو شخص زبان بند کرنے کے لئے ایک ہزار مرتبہ یا حی پڑھے گا
بہت جلد زبان بند ہو جائے گا مگر اکل حلال شرط ہے

فائدہ جو شخص اس باعظمت نام کو ایک ہزار اکیس مرتبہ ہر روز عصر کی نماز کے
بعد مدھیرے میں بیٹھ کر پڑھے گا مخلوق کا محبوب ہو گا جو کوئی دیکھے گا محبت کرے گا دنیا
میں کوئی مسلمان اس کا دشمن نہ ہو گا

فائدہ جو شخص کسی چھپے ہوئے کا حال معلوم کرنا چاہے وہ شخص یہ مبارک نام
کو سات دن تک ہر مرتبہ تین ہزار مرتبہ ورد کرے تو بعد تہائی رات گزرنے کے بیٹھے ہوئے اور
خاموش ہو کر سو جائے ان شاء اللہ خواب میں غیب سے بشارت پائے گا اور جو کچھ
چھپی ہوئی بات ہے وہ ظاہر ہو جاوے گی

یا وَلِیُّ اے کارساز اور مالک۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ اس نام کو
پڑھنے والا ہر ایک مصیبت زدہ کے وقت پر کام آنے کی کوشش کرتا ہے

فائدہ جو شخص چاہے کہ میرے کام میں حامد ماخیر فتوں سے محفوظ رہے وہ

اس مبارک نام کو کورے آبخورے پر سات مرتبہ لکھے پھر اُس میں پانی بھر کر وہ پانی اُس مکان کی چاروں دیواروں پر چھڑک دے انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا وہ مکان ہر ایک طرح کی آفت سے محفوظ رہے گا۔

خاصیت جو شخص یہ چاہے کہ مکان ویران ہو جائے یا مالک مکان دیوانہ اور خبطی ہو جائے وہ شخص بیس سوتر مرتبہ اس نام کو پڑھ کر پانی پر دم کرکے اُس مکان کے چاروں کونوں پر چھڑک دے انشاء اللہ وہ مکان یا وہ حاکم ویسی ویران اور خبطی نہ رہے گی

خاصیت ۔ اگر کسی شخص کو مستغرق کرنا منظور ہو تو روزہ رکھ کر اکیس ہزار بار اس نام کو پڑھے اور تصور جمائے کہ خدائے تعالیٰ نے اس شخص مطلوب کو باندھ کر میرے سامنے حاضر کر دیا۔ انشاء اللہ تین روز کے عمل میں مقصود پورا ہوگا۔

تنبیہ ۔ اس مبارک نام سے ناجائز کام لینا سخت منع ہے جلد سے پیدا ہونے کا اندیشہ ہے احتیاط لازم ہے

یَا مُتَعَالِیُ ۔ بہت فضیلت والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا دین دنیا میں عالی ہمت ہوگا پست ہمتی کو کبھی گوارا کرے گا جس کے سبب دولت حاصل ہو

خاصیت ۔ اگر عورت ماہواری ایام کی حالت میں مامون ہو کر اس نام کو تین ہزار مرتبہ روز پڑھے گی اُس کا بچہ تمام الصیان یعنی بچوں کی بیماری میں مبتلا نہ ہوگا۔ جو پڑھے والی عورت ہر ایک طرح کی آفت سے محفوظ رہے گی وصحت عورت کو ایام کے دنوں میں سوائے قرآن مجید کے وہ سب کچھ پڑھا کرے استغفار اللہ تعالیٰ کے نام وغیرہ وغیرہ پڑھے درست ہیں۔ اس لیے کوئی شخص کچھ خیال دل میں نہ لائے۔

خاصیت ۔ پیر کی شب کو غسل کرکے منہ آسمان کی طرف اٹھا کر ایک سو کتالیس مرتبہ اس نام کو پڑھ کر جو دعا مانگے قبول ہوگی

خاصیت کسی سخت مشکل کے وقت اس نام کو سوا لاکھ مرتبہ ایک مجلس میں پڑھنا بہت مجرب ثابت ہوا ہے

یَا مَنُّ ۔ اے اچھے کام کرنے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس مبارک نام کی جو کہ اس نام کو پڑھے وہ ایک خصلت بھی ایک صفت ہر ایک سے سلوک کرے وہ لایا ہوتا ہے۔

خاصیت ۔ جو شخص ریل یا کشتی یا جہاز وغیرہ میں سوار ہوتے وقت سات بار اس مبارک نام کو پڑھے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ ساری آفتوں سے محفوظ رہے گا امن و امان کے ساتھ اُس سواری سے اترے گا

خاصیت ۔ اگر کسی بچہ کو نظر لگ جاتی ہو سات مرتبہ یَا مَنُّ پڑھ کر بچہ پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بچہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

خاصیت ۔ جو شخص بھوت اور شیطان کے حال میں پھنس گیا ہو وہ شرب خور ہو یا کسی آسیب میں مبتلا ہو یا کوئی شخص اس بلا سے بچنا چاہے تو گیارہ سو مرتبہ اس نام کو ورد رکھے ہر روز گیارہ دن تک پڑھے انشاء اللہ اس عرصہ میں ساری بُری حرکتوں سے نجات پائے گا

یَا لَطِیْفُ ۔ اے قبول فرمانے والے بندوں کی توبہ کے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس مبارک نام کا پڑھنے والا رحمدل مسلمان گنہگاروں پر مہربانی کرنے والا ہوتا ہے

خاصیت ۔ جو کوئی چاند کی تاریخ پڑھنے کے بعد ایک سو سات دفعہ اس نام کو پڑھے گا حق تعالیٰ اُس کو بھی توبہ کی توفیق عطا کرے گا

خاصیت جو شخص اس نام کو سات سو فعہ روز پڑھے گا وہ کبھی حبس دوام کے مکر میں مبتلا نہ ہوگا

خاصیت ۔ جو شخص اس نام کا ختم پڑھے گا وہ ایک سال تک امن و امان کے ساتھ سلامت ہیں رہے گا اور سلامتی سے رہے گا ایک سال کے ختم ختم پڑھا جائے

ترکیب نمبر ۱ یہ ہے کہ معصاب نمبر ۱ کی کیل ۱ تک ۱۱ تک ۱۱ تک ۱

پڑھے تو انشاء اللہ تمام عمر بیوی فرمانبردار رہے گا اور کبھی نامرادی نہ ہوگی

یَا مَالِکَ الْمُلْکِ اے دو جہاں کے مالک یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس عظمت والے نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا دو جہان میں بڑی مراد حاصل ہوگا

خاصیت جو اس نام کو سات ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اور ساری عمر پڑھے کام کرے مال و اسباب اور آرام و عزت سے بسر کرے گا۔ جہاں کو یہ شخص اس کی عزت پر حملہ کریگا۔

خاصیت اگر کوئی شخص کسی حاکم کا مقدمہ ہار گیا ہو۔ دوا لیل کرے اور اس نام کا ختم پڑھے تو انشاء اللہ مقدمہ فتح ہو اور ہاری ہوئی حاکم پھر دائیں ملے ختم کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے غسل کرے اخیر رمادے جو کی ایک روٹی تین چھٹانک آٹے کی چوبیس گھنٹہ میں عدد کھائے اور رات دن میں اکتالیس ہزار اس نام کو پڑھے مگر ایک سو دفعہ **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** الخ ایک سو دفعہ بعد سات روز تک پڑھ کر اس عمل کو کیے جائے انشاء اللہ مقصد البعین حاصل ہوگا **آگاہی** یہ اسم بہت تیز جلالی ہے کوئی عامل سمجھ کر عمل نہ کرے ورنہ نقصان ہوگا۔

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام اے بزرگی اور کرامت والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس نام کی بڑی عالی ہے اس کا ورد لابد عامل کو خاموش اور ساکت رہے گا کسی وقت اسے سراسیمگی کے شبہات سے دہشت نہ ہوگی سر وقت محویت کا عالم طاری رہے گا مگر عاقبت اس کو نصیب ہوگی جو کوئی اکیس ہزار مرتبہ اس نام کو ہمیشہ ورد پڑھے گا بعض بزرگان دین نے اسے اسم اعظم بھی فرمایا ہے صورت عمل تا یہ ہے

خاصیت جو شخص سو مرتبہ اس بیاض نام کو پڑھ پانی پر دم کرکے مریض کو پلائے گا انشاء اللہ تین روز میں شفا پائے گا

خاصیت جس شخص کو کسی وجہ سے غم بہت ہو اس کے لیے اس نام کو پانچ سو دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلانا کیمیا اعظم ہے

خاصیت اگر کوئی عورت خاوند کی نظروں میں گر گئی ہو ایک ہزار مرتبہ روزانہ عورت

یہ نام مبارک صبح و شام جس وقت چاہے پڑھے عکس ان میں حاضر کی نظر میں چڑھ جائیگی۔ اسی طرح لوگوں کو ملازمت فی نظروں سے گر گئی ہو وہی اسی عمل کو کرے بہت جلد کامیاب عمل ہے

خاصیت مقدمہ فتح ہونے کے لیے یہ اسم اعظم کی مایہ رکھتا ہے ختم کی ترکیب یہ ہے کہ اول ایک ہزار مرتبہ مبارک درود پڑھے صلی اللہ علی محمد النبی الامی وعلی آلہ وصحبہ وسلم اس کے بعد سو دفعہ یہ نام پڑھے **یَا مَالِکَ الْمُلْکِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام** اس کے بعد پھر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے یہ ایک دور ہوا اسی دور سے پڑھا جائے ہر دور کے بعد ایک دانہ مقصود کا جل طور پر ہوتا جائے گا ختم پڑھنے والے پانچ یا سات یا گیارہ تک ہو سکتے ہیں ختم کے شروع کا وقت صبح کی نماز کے بعد یا عصر کی نماز کے بعد کا وقت نہایت مناسب ہے۔

خاصیت جس شخص کا حافظہ خراب یا حافظہ ناقص ہو وہ تین عدد معزز اور اس پر بیٹھ کر پڑھ کر دم کرے پھر ایک دانہ صبح کو ایک دوپہر کو ایک رات کو سوتے وقت کھالے کیس دور کے عمل میں انشاء اللہ ذہن اور حافظہ درست ہو جائے گا

یَا مُقْسِطُ اے انصاف کرنے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو کثرت سے پڑھے گا مصنف مزاج حریص ہوگا حق مال کی کبھی تلفی نہ کرے گا

خاصیت جس عمل کو نماز میں شیطانی وسوسے ستاتے ہوں وہ صبح کو ایک سو اس نام کو پڑھے انشاء اللہ چالیس دن کے اندر وسوسے کافور ہو جائیں گے

خاصیت اگر کوئی کسی بچے، لڑکی، ملکہ ہوتین ہو یہ نام **یَا مُقْسِطُ** پڑھے کے فضل سے غم غلط ہوگا بجائے غم کے خوشی نصیب ہوگی

خاصیت اگر کوئی شخص ایسی مسئلوں میں انصاف نہ کرتا ہو تو سات روز تک یہ نام کو پڑھے کسی کھانے میلے ہوئے چیز پر دم کرکے اس ناانصاف حاکم کو کھلایا جائے انشاء اللہ فوراً انصاف کرنے والا منصف مزاج ہو جائے گا

یَا جَمِیْعُ سے قیامت کے دن سب کو جمع کرنے والے سے یہ عمل جلانے سے حاصل ہوتا ہے کہ اس کا ورد پڑھنے والا صاحبِ فضل و برکت ہوگا کسی دشمن پر غالب آئے گا کسی کے مقابلہ میں ہار نہ ہوگی

خاصیت جو شخص کوئی مال یا اور اعلیٰ کسی موقع پر کھو گیا ہو یا اس سے لے لیا گیا ہو وہ شخص اس نام کو جمع کرنا چاہے وہ چاشت کے وقت غسل کرکے حوائج باندھ کر کھڑا ہو کر سو مرتبہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر اس نام کو پڑھے پھر دعا مانگے سات روز میں انشاء اللہ تعالیٰ ایک طرف جمع ہوں گے یا ظالم خود ہی سب مال لے کر حاضر ہوگا

خاصیت اگر کوئی شخص سات روز تک اس نام کو پڑھے گا معصوم صفت فرشتہ خصلت بن جائے گا۔

خاصیت اگر کسی شخص کی کوئی شے چوری جاتی رہی ہو یا کہیں کوئی شے کھو گئی ہو وہ شخص یہ عمل کرے یَا جَامِعُ تُجْمَعُ بَیْنَ۔ جَمِیْعٌ اَنْتَ تَجْمَعُ النَّاسَ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِجْمَعْ پڑھ کر ۳۱۳ مرتبہ یَا جَمِیْعُ پڑھے انشاء اللہ کھوئی ہوئی چیز واپس آئے گی۔

یَا غَنِیُّ اسے بے پروا۔ یہ عمل جلانے سے ماسوا اس نام کے یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کے سوا سارے جہان سے بے پروا ہوتا ہے

خاصیت جو شخص طبع کی آفت میں مبتلا ہو وہ صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ سر پر ہاتھ رکھ کر اس نام کو پڑھے پھر سو بار دل پر ہاتھ رکھ کر یہی نام پڑھے انشاء اللہ گیارہ روز کے عمل میں طبع بالکل زائل ہوگی اور نہایت بے طمع ہو جائے گا یہ عمل اس عاجز کا مجرب ہے

خاصیت اگر کاروبار یا سوداگر ہاں تجارت کے مکان کا عمل کھولنے سے پہلے ستر مرتبہ یَا جَمِیْعُ پڑھے گا انشاء اللہ مال تجارت میں برکت ہوگی کبھی نقصان نہ ہوگا

خاصیت جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں اس نام کا ورد اس معارک اسم کا پڑھنا ہمیشہ اس عمل کا جمعیت خاطر اور اطمینان کو غیب سے ہوگا ورد والا سدا کامیاب رہے گا

فضل نہ ہو کام میں نہ آئے۔

یَا مُغْنِیُ اسے بے پروا کرنے والے۔ یہ عمل جلانے سے حاصل ہوتا ہے تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو ہمیشہ پڑھے گا وہ شخص بے حس، بے پروا، بے نیاز ہو جائے گا دنیا و مافیہا کی ہوس اس کے دل سے جاتی رہے گی

خاصیت جو شخص دس روز تک اس نام کو ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھے گا غیب سے اس کو حق تعالیٰ غنا عطا فرمائے گا اور بے پروا کر دے گا۔

خاصیت جو شخص دن رات میں سات مرتبہ اس نام کو پڑھے گا عزت میں بھی تمام لوگوں میں ممتاز ہوگا دنیوی علوم کی محتاج نہ ہوگی

خاصیت جس شخص کی لڑکی سیانی بیٹھی ہو اور کوئی سامان جہیز یا کسی جگہ کا پیغام نہ آتا ہو وہ شخص گیارہ روز تک اس نام کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ روز کے اندر اندر ہی سامان جہیز بھی درست ہو جائے گا اور کوئی اچھا سا پیغام بھی آ جائے گا

یَا مُعْطِیُ دینے والے۔ یہ عمل جلانے سے حاصل ہوتا ہے اس نام کی تاثیر اس کے حاصل معنی سے ظاہر ہے کہ ایک طرح سے یا معنی یا مغنی اس کے حاصل اور ثمرہ میں یکساں ہیں۔

یَا مَانِعُ اے منع کرنے والے۔ یہ عمل جلانے سے حاصل ہوتا ہے اس نام کے پڑھنے والے پر ہر طرح کی بلا اور آفت اس کے گھر بار اس کے مال و اسباب اس کی ہر ایک قسم کے گناہ اور برائی سے محفوظ رہے گا اور عصمت سے بھی ہوگا

خاصیت اگر کسی عورت کا حمل عورت ہو یا مرد ہو یا قرار کر لیتا ہو یا زیادہ ہوتا ہو یا کبھی مردہ بچہ پیدا ہوتا ہو یا کوئی اور آفت اس کے حمل کو پہنچتی ہو تو اس نام کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بچہ کے حق میں بہت مبارک ہوگا اور ہر طرح کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا

خاصیت اگر کسی عورت کی اولاد نہ جیتی ہو تو کوئی شخص چار روز تک اس نام کو

سات مرتبہ یا صابرُ لکھ کر وہ چاروں کونوں پر کھیت کے دفن کر دے انشاء اللہ اُس کھیت پر ٹڈیاں نقصان نہ کریں گی وہ کھیت دماغ بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

خاصیت اگر کسی بچے کے والدین کو بچہ پر نظر ہو جائے کا اندیشہ ہو سات مرتبہ یا صابرُ کسی تانبے کے پیسہ پر کندہ کرا کر مطلوبہ بچہ کے گلے میں ڈال دیا جائے انشاء اللہ کبھی نظر نہ ہوگی

یَا صَابِرُ اے صبر بہچانے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جو شخص اسے زیادہ پڑھے گا خدائے پاک اسے صبر زیادہ دے گا سریعت کے معاملوں سے کبھی خوش نہ ہوگا صفت فاروقی کا ملہ ہوگا

خاصیت ۔ جس مرید یا سالک کو کسی مقام پر قرار و سکات نہ رہتا ہو جمعہ کی شب میں عمل کرے احرام باندھے ایک ہزار مرتبہ کھڑے ہو کر اس مبارک نام کو آسمان کی طرف نگاہ اُٹھا کر پڑھے سات جمعہ تک برابر اسی کرے انشاء اللہ وہ صاحب مقام ہو جائے گا وہ اضطرابی حالت موقوف ہوگی۔

خاصیت ۔ جو شخص نظر بد اور شیطان لعین کے وسوسوں سے بچنا چاہے وہ یہ نقش کاغذ پر اس طرح لکھے

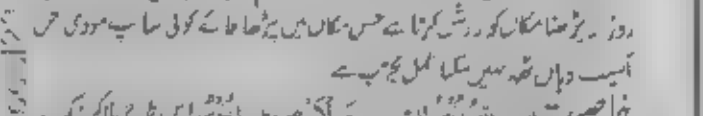

دوپہر کے وقت ظہر کے وضو سے شروع اور جمعہ کی نماز کے بعد ختم ایک ہو سو اکیس مرتبہ یا صابرُ بعض اتارہ کے ہلاک کرنے کو شیطان سے دفع کرنے کی نیت سے پڑھے انشاء اللہ پہلے ہفتہ میں نفس و شیطان کے مکر سے محفوظ ہو جائے گا نہایت سے نہایت تیس سے تک عمل ساتھ جائے ابتدا عمل کی پیر کے دن اور ختم جمعہ کے دن ہو سو روز ظہر کے بعد پڑھا جائے

یَا رَافِعُ اے نفع پہنچانے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ اس کا

کثرت سے پڑھنے والا ہر ایک انسان بالخصوص ہر ایک مسلمان کے نفع پہنچانے میں سعایت کوشش کرتا ہے کبھی کسی کا نقصان گوارا نہیں کرتا

خاصیت ۔ جانور یا کوئی مسافر یا شتر بار سوار کرنے والا گر اس نام کا ورد کرے گا کوئی آفت انشاء اللہ اُسے نہ پہنچے گی وہ صحیح سلامت تمہارے پاس آئے گا

خاصیت ۔ ہر ایک چیز یا نامال خریدنے کے وقت پہلے اکیس مرتبہ اس نام کا پڑھا بعد خرید تجارت میں نہایت برکت دیتا ہے

خاصیت ۔ اور جب ورسعبان و رمضان میں اس نام کا سات ہزار مرتبہ روز پڑھا صاحب کشف و صاحب باطن حد کے حکم سے بنا ہے

یَا نُوْرُ اے روشنی دینے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جس نام کو پڑھنے والا ظاہر اور باطن کی طہارت و صفائی نہایت پسند کرتا ہے فسق و فجور جھوٹ باتوں سے نہایت بیزار رہتا ہے

خاصیت ۔ جمعہ کی رات کو سات بار سورہ نور اور میں ہزار مرتبہ اس نام کا پڑھنا دل کو نورانی مثل آئینہ کے صاف کرتا ہے

خاصیت ۔ صبح کی نماز کے بعد اس مبارک اسم کا ایک ہزار یک سو گیارہ مرتبہ روز پڑھنا مکان کو روشن کرتا ہے جس مکان میں پڑھا جائے کوئی سانپ موذی جن آسیب وہاں ٹھہر نہیں سکتا مکمل مجرب ہے

خاصیت ۔ اللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ یا نُوْرُ اس طرح ملا کر ایک سو مرتبہ پڑھنا کالی آندھی اور میہ کے طوفان کے اندھیرے کو حکم نبی سے دور کرتا ہے سوچ گہن کے وقت اور چاند گہن کے وقت اس آیت کریمہ و اس نام کا سی طرح ملا کر بے تعداد کثرت سے پڑھنا نہایت مفید ہے

یَا هَادِیُ اے ٹھیک رستہ چلانے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا

پڑھنے والا خواہ عالم ہو یا عامی ہمیشہ ایک شخص بڑی باتوں کی نصیحت کرے گا بُری باتوں سے روکتا رہے گا اور خود بھی ایک راستہ پر چلے گا جو کہ صبح کی نماز اور عشاء کی نماز کے بعد سات مرتبہ دعا کے طور پر گناہوں کو بخشوانے والا ہے اور اس پر ہمیشہ عمل کرنے والا اللہ تعالیٰ ہر ایک کام میں اس کی مدد فرمائے گا اور اس کی دعا درست وصول ہوگی ہے گی

خاصیت حافظہ ماضی سفلی قوت کے لیے چودھویں بیچ کو بعد کرتے ہوئے اس نام کو سات بار پڑھنا یہ مصدر کو ماضی پر قائم رکھتا ہے۔

خاصیت سادہ کو صفر میں جانے کے وقت گیارہ مرتبہ اس نام کو پڑھنا نہایت مفید ہے انشاء اللہ سارے کام درست ہوں گے

یَا بَدِیْعُ اے عجیب ہر ایک چیز کو پیدا کرنے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا قدرت الٰہی کے عجائبات کو سنا ہے غور اور فکر سے ہر ایک چیز کو عبرت کی نگاہ سے دیکھے گا

خاصیت جس شخص کو کوئی مہم درپیش ہو وہ بدیع لشھود ۱۱۰۲ اس نام کو سات سو مرتبہ باوضو روبقبلہ بیٹھ کر پڑھے انشاء اللہ مع یحیٰ رہ مہم سامنے پائے نہیں ہو

خاصیت اگر کسی معاملہ میں یک دلی انجام معلوم کرنا ہو تو عشاء کی نماز کے بعد باوضو قبلہ کی طرف بیٹھ کر نہایت کثرت سے اس آیت ۱۱۰ اس نام کو اس طرح جس طرح اوپر لکھا گیا ہے پڑھے جب مدت نے لگا پڑھتے پڑھتے سو جائے انشاء اللہ جو چاہے گا وہ خواب میں پائے گا۔

خاصیت جو شخص ہر روز ہر نماز کے بعد اس نام کو اس قسم کے حروف کو دور کرتا ہے

یَا بَاقِیُ اے ہمیشہ رہنے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا آخرت اور جہنم میں رہنے والی چیزوں کو دوست رکھے گا اور فانی

کسی مائل نہ ہوگا

خاصیت اگر کوئی شخص تہجد کی رات کو ایک ہزار مرتبہ کثرت سے باقی پڑھے سارے رنج و غم دور ہوں حق تعالیٰ اس کے عمل قبول فرمائے

خاصیت دشمن کو مطیع کرنے کے لیے اس نام کو ہفتہ کے دن دل سے ظہر کی نماز تک سات سو مرتبہ پڑھنا نہایت مفید ہے۔

خاصیت اگر کسی کمپنی کے برباد ہونے کا خیال ہو چار عدد ٹھیکریوں پر علیحدہ علیحدہ باقی تین تین مرتبہ ہر ایک ٹھیکری پر لکھ کر کھسب یا باغ کے چاروں کونوں پر ایک ایک ٹھیکری دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ کمپنی ہلاکت سے محفوظ رہے گا

یَا وَارِثُ اے سب کے بعد زندہ رہ جانے والے یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ اس کا کثرت سے پڑھنے والا دنیا سے نفرت اور دیدار الٰہی کی رغبت رکھتا ہے

خاصیت اگر کوئی شخص آفتاب نکلنے کے وقت اس نام کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو دوام کرتا رہے دنیا میں کوئی بڑا غم اُسے نہ پہنچے گا۔

خاصیت جو شخص مغرب کے بعد عشاء سے پہلے اس اسم کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے گا دل کی حیرانی اور پریشانی تک تنگ حال رہے گی اور دل میں فرحت اور سرور پیدا ہوگا۔

خاصیت بہیئے کے شروع چاند میں ایک طشت میں مٹھ کر اس بیس ہزار مرتبہ کثرت سے نام کو پڑھا جائے تو نصیب ہو کر ظاہر کرتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ اس کا عامل اپنے خاندان میں سب سے سارے عہدوں میں بڑی عمر والا ہوگا

یَا رَشِیْدُ اے جہان کے راہ نما یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا ایک مملکت ملک خیال ملک عامل ہوگا کسی طرح کا کھوٹ اس کے اندر نہ رہے گا

خاصیت جس شخص کو بے کار تدبیر معلوم ہوتی ہو وہ روزہ رکھ کر اس کی تدبیر

حسنہ الناہو عساکی غائبہ کے بعد تین ہزار مرتبہ اس نام کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حق تعالیٰ کی سرکار سے اُس کام کی مدد معلوم ہو جائے گی۔

خاصیت ۔ اگر کوئی شخص اس نام کو ایک سو مرتبہ ہفتہ پڑھے گا تو مشکل ملاقاتیں سارے کام اس سے خوبی سے انجام ہوں گے

خاصیت ۔ اگر کوئی صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد سو مرتبہ اس نام کو پڑھے گا اس کے رات دن کے اعمال حق تعالیٰ اپنے فضل سے قبول فرمائے گا اور مرتبہ اس شخص کو مقربین کا نصیب ہوگا

یَا صَبُوْرُ ۔ بے علم اور برداشت رکھنے والے ۔ ہم علاج ہے ماثیر اس کی وجہ ہے کہ اس کا زیادہ پڑھنے والا نہایت علم والا، برداشت کرنے والا سخت سے سخت مصیبت میں صبر کرنے والا ہوگا

خاصیت ۔ جس شخص کو کوئی رنج یا مصیبت پیش آئے وہ ایک سو تیس مرتبہ اس نام کو پڑھ کر جناب الٰہی میں دُعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت روائی ہوگی

خاصیت ۔ اگر کسی شخص سے اُس کا آقا یا حاکم، بادشاہ خفا ہو گیا ہو یا کسی عورت سے اُس کا خاوند بدزبانی کرتا ہو تو دوپہر رات کو یا دوپہر کے وقت اس مبارک نام کو یکسو ایک ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر خدا سے دعا کرے انشاء اللہ بہت جلد ایک ہی ہفتہ کے اندر مدعا حاصل ہوگا سات دن تک یہ عمل برابر کیا جائے

خاصیت ۔ اگر کسی عورت کا بچہ مرگیا ہو اور ماں بچہ کے فراق میں سخت بے چین ہو تو ایک سو مرتبہ اس نام کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پلائے بے چین عورت کے دل کو صبر دے گا سات دن متواتر ایسا کرنا نئی تازیہ کے غم کو بھلا دے گا عجیب الاثر یہ نام ہے۔

چند نام جن کو بکثرت پڑھنا

خاصیت سخت سے سخت مرض کے لیے یا سنگین مقدمہ فتح ہونے کے لیے یا حاجت علیحدہ

یا ھادی یا مظہر کا پڑھنا سہامیہ محترب سے حضرت علامہ شیخ بن احمد رضی اللہ عنہ نے اسما کو پڑھ کر ہزار ہا ریگزاروں کے سنسان و خطرناک جنگلوں اور دریا سے بلا کشتی بلا جہاز بھروسہ کے پار گئے اور اس دعا کی وجہ سے حبشہ نگستان میں حضرت علامہ رضی اللہ عنہ کے لیے سمع نہ سمایا گر کوئی شخص ان اسماء کو بیلاگ لاکھ بار ہزار مرتبہ بطور ختم پڑھے گا اس سعد میں کامیاب یاب ہوگا وعمول عورتوں کے لیے ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دُعا کرے۔ جلد کامیاب ہوگا

یَا اَحَدُ الرَّحِیْمُ ۔ یک مصیبت کے لیے اس مبارک نام کا ہر وقت ورد رکھنا تمام قسموں کا مجرب علاج ہے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو ایک وقت بہت جلاد رہبر نے پکڑا اور آپ کے قتل کا ارادہ کیا جناب نے اس مصیبت کے وقت تین مرتبہ یا رحمٰن الرحیم زبان سے نکالا تھا کہ حق تعالیٰ نے آسمان سے فرشتہ بھیجا جس نے بہت جلد پہنچ کر جلاد کو قتل کیا اور آپ کو رہائی دی۔ سعدے میں سو مرتبہ اس نام کا عشا کے بعد پڑھنا علاج مرضوں کی دوا ہے سخت سے سخت مصیبت سے نجات ملے گا کامل درجہ ہے کسی مسلمان کو اس دولت سے محروم نہ رہنا چاہیے۔

حشیہ قول تمام شد

دوسرا حصّہ اسرارِ رحمانی کا

آیاتِ قرآنی اور کلامِ ربانی کے متعلق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ اس آیتِ کریمہ کے لکھنے کے بے شمار خواص ہیں جن کی طاقت کوئی نہیں ہو سکتی تاہم سمندر کی سیاہی، جہاں کے درختوں کی تمام قلم بھی کافی نہ ہوں اس عظیم لسان درما سے کچھ قطرے لے کر آپ کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں

خاصیت شکمِ حاملہ کے لیے حاملہ بیبی کے دل سو لاکھ مرتبہ اس آیت کا ختم کرانا اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔

ترکیبِ ختم کی یہ ہے کہ گیارہ حافظ و قاری جمع کریں سب کے سب دلنشیں بیٹھیں ایک نہایت سفید کپڑے پر سمارو لے رکھے جائیں سمارو لے جو ہار ہوں یا ایسی کے جو کچھ ہو لیکن پاک چیز ہو۔ لوبان کی دھونی سے کپڑا خط لیا جائے۔ جب سب تیار ہو گیا ہو گیارہ مرتبہ سورہ شریف پڑھے [illegible] گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر سمارو لے پر دم کرتے جائیں [illegible] گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر سمارو لے پر دم کرتے جائیں جب ختم ہو جائے تو حاملہ کو سامنے بٹھا کر سمارو لے اس کے سر پر رکھ دیے جائیں اور گیارہ حافظ صاحبان اللہ پڑھ کر بددعا مسنونہ کے لیے دعا مانگیں جب دعا مانگ لیں تو سمارو لے اٹھا لیے جائیں اور حاملہ

سردار کو سانپ نے کاٹا ہے آپ میں کر دم کر دیں سنّی کر ایک صحابیؓ مریض کے پاس گئے
درمیں مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر مریض پر دَم کر دیا تو اُسانپ کا زہر جاتا رہا میں
تندرست ہو دوسری حدیث میں ہے کہ کسی گاؤں میں ایک دیوانہ تھا جو لوگوں کو
پتھر مارتا تھا گھر والوں نے اسے غیروں سے باندر کھا تھا اتفاق سے ایک دن ایک
صحابیؓ کی جماعت کا وہاں سے گذر ہوا۔ اس مریض دیوانے کے گھر والے اُن کے پاس
اسے دوا پے دیوانہ کا علاج کرانا چاہا ایک صحابیؓ دیوانے کے پاس گئے اور سات دفعہ
الحمد شریف پڑھ کر دیوانے مریض پر دم کیا۔ فوراً وہ دیوانہ اچھا ہو گیا لوگو آج بھی اس
کلام میں وہی تاثیر موجود ہے مگر مسلمانوں کی زبان میں وہ تاثیر باقی نہیں رہی ہے
صحابیوں کا سینہ دل دماغ اور ان ہر یک چیز حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت
سے منوّر اور نورانی اور مطہر ہو چکا تھا صحابہؓ کو کسی چیز کی ضرورت نہ تھی ہمیں وہ انوار
و برکات حاصل نہیں ہے اس لیے ہمیں ہر یک عمل کے لیے زیادہ تر کی ضرورت ہے

الحمد شریف کی رکوۃ کا طریقہ ہے کہ حامل گیارہ روز تک روزے رکھے اور افطار
میں کھانا جو کی روٹی جو کھانا سید المرسلین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تھا
کھانے روزہ مدینہ طیبہ کی کھجور مآب زمزم سے افطار کرے اس گیارہ روز کے عرصہ
میں ایک لاکھ دس ہزار مرتبہ یا وضو و بقبلہ بیٹھ کر الحمد شریف بسم اللہ کے ساتھ پڑھے
ہر روز دس ہزار سے پڑھتے گیارہ روز میں ایک لاکھ دس ہزار مرتبہ پورا ہو جائے گا
گیارہ ویں دن جب ختم پورا ہو تو مرگی والے مریض کو بلائے کلمہ اللہ فوراً مریض تندرست ہو گا مرگی
درجنون اور سارے لاعلاج امراض کے لیے یہ عمل بہایت قریب ہے

خاصیت: دولت کی ترقی کے لیے یک سو کیس مرتبہ الحمد شریف مع بسم اللہ کے
پڑھا صبح کی نماز کے بعد بہایت مفید ہے مگر جس وقت صراط الذین انعمت علیہم

پڑھے تب اتنا حامل میں دعا کیے مثل داؤد سلیمان یوسف علیہم السلام
یا غیر المغضوب علیہم ولا الضالین پڑھ کر الحمد شریف ختم کرے اسی طرح
مرتبہ دعا میں کہے ستار اللہ تعالیٰ تا تیس دن میں مال میں برکت تجارت میں ترقی
ہو گی۔ اور اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو تو وہ شخص بھی اسی طرح عمل کرے مگر وہ بعد
آیت صراط الذین انعمت علیہم کے مشرّف اللہ ھذا المغضوب علیہم
ولا الضالین کا حمل میں کہے اور جس شخص کے اولاد ہو مگر نیاز موذی بعد انعمت
علیہم کے مثل شرّف اللہ ھذا الولد کا حمل کہے انشاء اللہ۔ ایک شخص ایسی
کو بیچے گا عمل بہایت اور اثر بہ پڑھے والا بہایت بعد وسوسہ ماریہ
علوم سب سے بڑھے عالم کامیاب ہو گا

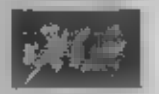

جو کوئی جہاز میں سوار ہو اور جہاز خطرہ میں آتا ہو یا کسی شخص کی
بورڈ سمندر میں بہہ جائے کا اندیشہ ہو تو شخص اس آیت کو
الحمد علی ھذا ان من بھذہ الحمد لمغضوب علیہم ولا الضالین پڑھتا رہے انشاء اللہ
تعالیٰ کشتی رستہ پر چلے گا اور صحیح سلامت منزل مقصود تک پہنچے گا گر کسی دریا
یا مکان دغدار پر جہاز کے ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہو تو سات مرتبہ لکھ کر گلے میں
یا مکان میں چسپاں کر دیا سامان کے اندر باندھنا پڑھ کر دم کر دیا اس آیت کو
حمد اللہ علی نوحہ علی سفینہ علی ابنہ ھو عناد ق اللہ عدات عجائب
کا نبات مخلوق وغیرہ ہے۔ حقیقت یہ ہے اللہ کے نام سے بچے رہتے ہیں

خاصیت: حاسد تمہیں دیکھ کر جلتا ہو گی دل میں حسد کرے کے لیے سات دفعہ
یک مرتبہ یہ آیت تمام کلمات کو اندھیرے میں بیٹھ کر پڑھا سات دفعہ
ہے وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اللّٰہُ شَرَّہٗ ھُوَ یَکْفِیْھُمُ اللّٰہُ فِیْ مُلْکِہٖ لَا نَفْصِلُ بَیْنَ
صُنْعِہٖ تَعَالٰی یَھْدِیْ لَا نَحْصُرُ ھُوَ یَکْفِیْھُمُ اللّٰہُ مرتبہ آیت ختم کے بعد اس دشمن

جس کی زبان بند کرنی مقصود ہو نام لیا جائے یہ آیت پڑھی ہے اس عمل کے دوسیاں جھوٹ، ناحق، حرام سالقمہ کھانا حرام نفع کرنا مہلک معدہ ہے پس احتیاط لازم ہے ورسوائی ملاج ماسند دیں۔

خاصیت :۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا جو شخص یا مویشی یا رنگ ریں اچھی۔ ہوتی ہو اور طبیب اس کے علاج سے عاجز آ گئے ہوں اس آیت شریفہ کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اُس دیا ہم پر دم کیا جائے جو حکم پر لگائی جائے انشاء اللہ دس روز کے عرصہ میں دوا تک مار رہے گا۔

خاصیت اگر کسی شخص کے مال یا زمین یا مساب پر یا برکا ناحق کوئی شخص دعویٰ ملا دجس گیا ہو اور مظلوم اس ظالم کا حال پیرا ما چاہے تو سات دن تک ظہر کی نماز کے بعد اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر بہت دیر تک دشمن کے دفع ہونے کی دعا کرے انشاء اللہ مقصد کامیاب ہوگا

خاصیت اگر کوئی حاجی یا مسافر اپنا سامان سفر آگے روانہ کرے اور اپنے سامان کے اندر میں مرتبہ یہ آیت شریفہ لکھ کر رکھ دے دیکھیں وہ اسباب سامان گم نہ ہوگا بلکہ محفوظ ملے گا آیت ہے وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

خاصیت:۔ اگر کوئی مسلمان اس آیت کریمہ کو کاغذ پر لکھ کر مکان میں جہاں کرے کوئی موذی یا شیطان یا روح خبیث اس مکان میں داخل نہ ہوگا آیت یہ ہے اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ لَقَدْ كُنْتُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكُمْ غِطَآءَكُمْ فَبَصَرُكُمُ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝

خاصیت:۔ یہ ایک قسم کے مالی عمل تجارت، ملازمت، غیرہ کے لیے

اس آیت کریمہ کا ماہر کے دروازہ و مکان کی اندرونی دیوار پر لکھ کر لگانا مالی حیثیت اس مکان کو ہر طرح سے تاحد تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے آیت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

خاصیت اگر کوئی شخص کسی کام کا جلد ہونا چاہتا ہو اور تقاضا اُس کام کے جلدی ہونے کا کوئی سبب نہ ہو۔ تین جمعراتوں کو دن دوپہر کے کھانا کی تیار کے بعد سو سو مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ يَدْبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ اول دن گیارہ مرتبہ جمعہ کے دن گیارہ مرتبہ جمعرات کے دن گیارہ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ کام جلد ہوگا یا دوسرے جمعہ کے بعد کام ضرور انجام ہو جائے گا۔ انتہا یہ ہے جمعہ کے بعد ضرور پورا ہوگا

خاصیت:۔ اگر کوئی شخص کہیں ماہر سفر میں جائے اور مکان کے ماہر کے دروازہ پیشانی پر یہ آیت لکھ جائے انشاء اللہ وہ گھر والے زندہ و سلامت نہایت آرام رہیں گے اور یہ مسافر سب سے مع خیر کر ملے گا آیت ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تَبٰرَكَ الَّذِيْ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ۝ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ۝ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ۝

خاصیت اگر کسی شخص کی بُری لوگ اس کے ماہر یا آقا کے سامنے کرتے ہیں یا کہ بُرائی اُس کی ساس یا مدیر اُس کے حاسد کے سامنے بیان کرتی ہوں تو وہ عورت اس آیت کو ایک سو فجر پڑھ کر باہر اُٹھا کر دعا کرے اور دعا میں جو جو سمے سے نکلے لَكُمْ اِنَّا جَعَلْنٰهُ فِيْ خُرُوْجِهِمْ وَنُعُوْدِهِمْ مِّنْ شُرُوْرِهِمْ سات دن تک برابر اس عمل کو کرنے سے تمام شکایتیں دور ہوں گی۔ آیت یہ ہے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝

خاصیت اگر کسی شخص کا لڑکا یا لڑکی یا کوئی عزیز یا دوست یا کوئی اور

کہیں مل جائے اور اس کا نشان معلوم ہو تو اس کے پڑھنے سے وہ گمشدہ
شخص [illegible]

[illegible] پڑھا جائے
[illegible] ایک سو اکیس مرتبہ [illegible] حرکت کے بعد غور سے اپنا شیر
[illegible] کی جائے تو تسخیر ہو جائے [illegible] دو رکعت نفل پڑھ کر مذکورہ عمل کیا جائے
[illegible] کریں انشاء اللہ تعالیٰ [illegible] مقصود حاصل ہوگا

تنبیہ اگر ایک نفل نہ پڑھے تو [illegible] آدمی پڑھ لیں جس سے زیادہ ہوں

خاصیت [illegible] ہر حاجت کرنے والا اسم اعظم ہے [illegible] اس کا پڑھنا ہر ایک قسم کے
کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے اس [illegible] کا شروع علالی اور جمعہ کے دن سے آیت شریفہ
کے پڑھنے کی صورت میں [illegible] گیارہ دن کا حساب کیا جائے پڑھے وہ گیارہ دن
کتنے کل ہوئے [illegible] رہ گیا [illegible] مرتبہ مذکورہ پڑھ لیا جائے
[illegible] پڑھنے کے بعد سجدے میں عاجزی سے دعا مانگی جائے انشاء اللہ تعالیٰ
اگر بھاگے ہوئے [illegible] ہوگی [illegible] ہوگی وہ واپس ہوگی
اگر جسم میں [illegible] رہتے ہوئے [illegible] تو سات دن تک پڑھا بھی بہت
مؤثر اور مفید ثابت ہوا ہے

خاصیت [illegible] کے لیے [illegible]

لکھ کر وہ [illegible] والے کو رام کے دن ایک صبح اور شام کھلا دیں۔ پھر جس
بخار کی ماری ہو [illegible]

خاصیت [illegible] اس آیت
[illegible] عمار کی مار کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھا پھر دم کر کے [illegible]
[illegible] تین دن [illegible] کھلا کر اس [illegible] کو
پلائیں ہر [illegible] اسم اعظم کی تاثیر رکھتا ہے

خاصیت جس عورت کے دودھ کم ہو اس کے لیے ایک روز نئی مٹی کی [illegible]

خاصیت [illegible] آیہ الکرسی کے فائدے اور خواص بے حساب ہیں مگر محقق یہ
ہیں رات کو سوتے ہوئے تین مرتبہ پڑھ کر سونا [illegible] شیطان، جنات کے
محفوظ رکھتا ہے جس مکان میں رات کو آیۃ الکرسی پڑھی جائے وہاں انشاء اللہ کبھی
چور نہ آئے گا اور اگر آیا تو مندھا ہو کر رہ جائے گا جس بچہ پر ایک دفعہ آیۃ الکرسی پڑھ
کر دی جائے اس بچہ کو سارے دن نظر نہ لگے گی جس کھیت یا باغ میں روزانہ
آیۃ الکرسی پڑھی جائے وہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اس آیت میں [illegible]
الاعظم ہے۔ جو شخص یہ آیۃ الکرسی ایک [illegible] صبح

ایک مرتبہ شام کو پڑھے گا کوئی جادو اس پر اثر نہ کرے گا اگر کسی شخص پر جادو کیا گیا ہو سات عدد مدہ متوسط کی کھجوروں پر سات بار تک سات مرتبہ الکرسی پڑھ کر ایک کھجور روزانہ کھلائیں درست ہے دوست سو کو رد عمل دور مائل کرتا ہے اگر کسی شخص پر دشمن سحر کا اثر ہوا اور وہ شخص اس اثر کو زائل کرانا چاہے صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے غسل کرے عطر لگائے اور قبلہ کی طرف متوجہ ہو کر ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دشمن کو اس طرح عمل کرنے سے محسوس روک دے گ

نہ دے کوئی پیغام نہیں دیتا یا حدائے مانحت میں مقدمہ ماما عدالت مالا دست میں
پھل و ترکا تو ہر ملک سو ایک مرتبہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد اس آیت
[illegible] کریمہ [illegible] ۱۱ مرتبہ روزانہ گیارہ دن کے عمل سے عسر
یسر میں بدل ہو گی اگر کسی ادا ماما امیر یا دست مدعا علیہ فاضل صاحب کماں کے
تمن حاسد یا دشمن پیدا ہوئے ہوں وہ شخص صبح و شام سات سات مرتبہ ان آیتوں کو پڑھا
کرے ستا اللہ کبھی کسی حاسد کی طرف سے کوئی اذیت نہ پہنچے گی خواہ کوئی کتنی ہی
کوشش کرے مگر ناکام رہے گا آیت یہ ہے۔ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۚ یُؤْتِیْہِ
مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۚ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِیْمِ ۚ

خاصیت۔ جس عورت کا حمل گر جاتا ہو جس وقت سے حمل کی امید معلوم ہو جو ہوئے
تب و روز کے بچے ماما کی پرورش مع سم اللہ کے لکھ کر یا ماما سقاط سے محفوظ
رکھے گا آمت رہے۔ فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۚ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْہِرُوْنَ ۚ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ
الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا ۚ وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ۚ **فائدہ**۔
سورہ بعد کا یہ سورہ پڑھنا پھر کسی دلیل پر دم کرنا نہایت علد مریض کو خدا کے
فضل سے شفا دیتا ہے تین روز کے بعد چار دن تک یہ سورہ ان عزاں کا پڑھا پھر
دلیل دم کرنا فلک مرض سے بفضلہ تعالیٰ شفا بخشتا ہے دائے ملاعزں یا ہیضہ
عرقہ یا کسی قسم کی معمولی علت معمولی اور شدت مرض کے لیے ان روزوں سورتوں
کا ملا کر لکھ کر لگانا بہت مفید اور مجرب ہے **فائدہ**۔ صبح کی نماز کے بعد
ایک مرتبہ سورہ فلق ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنی پر دم کرنے کے سارے گھر والوں اور
مویشیوں کو بلانا ستا اللہ مقدور طاعون وغیرہ امراض سے محفوظ رکھے گا عمل محبت کے

سورہ کا خاصہ **فائدہ**۔ سات مرتبہ یہ شریف تین مرتبہ سورہ فلق اور میں سات مرتبہ
پڑھ کر یا پڑھا جائے جو اس پانی میں لکھے کی سیاہی گھول کر جائے تھے محمود اس
طرح سے نہا ہے ظاہر فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ شخص لہ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ
الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْہِرُوْنَ ۚ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ
وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا ۚ وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ۚ
الْحَمْدُ لِلّٰہِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗۤ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ۚ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ
وَمَا خَلْفَہُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُہُمَا ۚ وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۚ جس کے بچے
پیدا ہو کر مر جاتے ہوں یا بچے کے گلے میں پڑ جاتے ہوں یا بچہ کے گلے میں پڑ جاتے ہوں
وہ اس پڑھے شاء اللہ بچہ زندہ رہے گا اور ہر قسم کی آسمانی بلا سے محفوظ رہیگا

خاصیت۔ جس عورت سے حمل گر جاتا ہو جس وقت سے حمل کی امید معلوم ہو جو ہوئے
عشاء کے بعد چراغ گل کر کے سر سے تین مرتبہ کلمہ شہادت پڑھ کر اور تین مرتبہ درود شریف
سر جھکا کر اور منہ قبلہ شمال کی طرف پھیر کر کے اور منہ جنوب کی طرف پھیر
کر اور سر قبلہ آسمان کی طرف اٹھا کر اور قبلہ سجدہ میں جا کر پڑھا سر عظم
ہے۔ آیت شریفہ ہے یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۚ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰہِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَصْلِحُوْا
ذَاتَ بَیْنِکُمْ ۚ وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗۤ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۚ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ
اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُہُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْہِمْ اٰیٰتُہٗ زَادَتْہُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰی
رَبِّہِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ ۚ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰہُمْ یُنْفِقُوْنَ ۚ اُولٰٓئِکَ ہُمُ
الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۚ لَہُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّہِمْ وَمَغْفِرَۃٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ ۚ کَمَاۤ اَخْرَجَکَ
رَبُّکَ مِنْۢ بَیْتِکَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ فَرِیْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ لَکٰرِہُوْنَ ۚ یُجَادِلُوْنَکَ فِی
الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَیَّنَ کَاَنَّمَا یُسَاقُوْنَ اِلَی الْمَوْتِ وَہُمْ یَنْظُرُوْنَ ۚ وَاِذْ یَعِدُکُمُ اللّٰہُ
اِحْدَی الطَّآئِفَتَیْنِ اَنَّہَا لَکُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَیْرَ ذَاتِ الشَّوْکَۃِ تَکُوْنُ لَکُمْ وَیُرِیْدُ
اللّٰہُ اَنْ یُّحِقَّ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَیَقْطَعَ دَابِرَ الْکٰفِرِیْنَ ۚ لِیُحِقَّ الْحَقَّ وَیُبْطِلَ
الْبَاطِلَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ اِذْ تَسْتَغِیْثُوْنَ رَبَّکُمْ فَاسْتَجَابَ لَکُمْ اَنِّیْ
مُمِدُّکُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ مُرْدِفِیْنَ ۚ وَمَا جَعَلَہُ اللّٰہُ اِلَّا بُشْرٰی وَلِتَطْمَئِنَّ بِہٖ
قُلُوْبُکُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ ۚ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۚ اِذْ یُغَشِّیْکُمُ
النُّعَاسَ اَمَنَۃً مِّنْہُ وَیُنَزِّلُ عَلَیْکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَہِّرَکُمْ بِہٖ وَیُذْہِبَ عَنْکُمْ
رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَلِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ وَیُثَبِّتَ بِہِ الْاَقْدَامَ ۚ اِذْ یُوْحِیْ رَبُّکَ اِلَی
الْمَلٰٓئِکَۃِ اَنِّیْ مَعَکُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۚ سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ کَفَرُوا
الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْہُمْ کُلَّ بَنَانٍ ۚ ذٰلِکَ بِاَنَّہُمْ شَآقُّوا اللّٰہَ
وَرَسُوْلَہٗ ۚ وَمَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَاِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۚ ذٰلِکُمْ فَذُوْقُوْہُ
وَاَنَّ لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابَ النَّارِ ۚ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا زَحْفًا
فَلَا تُوَلُّوْہُمُ الْاَدْبَارَ ۚ وَمَنْ یُّوَلِّہِمْ یَوْمَئِذٍ دُبُرَہٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَیِّزًا
اِلٰی فِئَۃٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰہِ وَمَاْوٰىہُ جَہَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۚ فَلَمْ
تَقْتُلُوْہُمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ قَتَلَہُمْ ۚ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی ۚ وَلِیُبْلِیَ
الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْہُ بَلَآءً حَسَنًا ۚ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۚ ذٰلِکُمْ وَاَنَّ اللّٰہَ مُوْہِنُ
کَیْدِ الْکٰفِرِیْنَ ۚ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَہُوْا فَہُوَ خَیْرًا لَّکُمْ ۚ
وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِیَ عَنْکُمْ فِئَتُکُمْ شَیْئًا وَّلَوْ کَثُرَتْ ۚ وَاَنَّ اللّٰہَ مَعَ
الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْہُ وَاَنْتُمْ
تَسْمَعُوْنَ ۚ وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَہُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ۚ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ
عِنْدَ اللّٰہِ الصُّمُّ الْبُکْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ۚ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰہُ فِیْہِمْ خَیْرًا لَّاَسْمَعَہُمْ ۚ
وَلَوْ اَسْمَعَہُمْ لَتَوَلَّوْا وَّہُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۚ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ
اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا یُحْیِیْکُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰہَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ وَاَنَّہٗۤ اِلَیْہِ
تُحْشَرُوْنَ ۚ وَاتَّقُوْا فِتْنَۃً لَّا تُصِیْبَنَّ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْکُمْ خَآصَّۃً ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰہَ
شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۚ وَاذْکُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِیْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِی الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ
یَّتَخَطَّفَکُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىکُمْ وَاَیَّدَکُمْ بِنَصْرِہٖ وَرَزَقَکُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ لَعَلَّکُمْ
تَشْکُرُوْنَ ۚ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِکُمْ وَاَنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۚ
یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا وَّیُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ
وَیَغْفِرْ لَکُمْ ۚ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۚ وَاِذْ یَمْکُرُ بِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْکَ اَوْ
یَقْتُلُوْکَ اَوْ یُخْرِجُوْکَ ۚ وَیَمْکُرُوْنَ وَیَمْکُرُ اللّٰہُ ۚ وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمٰکِرِیْنَ ۚ وَاِذَا تُتْلٰی
عَلَیْہِمْ اٰیٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ ہٰذَاۤ ۙ اِنْ ہٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ
الْاَوَّلِیْنَ ۚ وَاِذْ قَالُوا اللّٰہُمَّ اِنْ کَانَ ہٰذَا ہُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِکَ فَاَمْطِرْ عَلَیْنَا حِجَارَۃً
مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۚ وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَہُمْ وَاَنْتَ فِیْہِمْ ۚ وَمَا کَانَ
اللّٰہُ مُعَذِّبَہُمْ وَہُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ۚ وَمَا لَہُمْ اَلَّا یُعَذِّبَہُمُ اللّٰہُ وَہُمْ یَصُدُّوْنَ عَنِ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا کَانُوْۤا اَوْلِیَآءَہٗ ۚ اِنْ اَوْلِیَآؤُہٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَہُمْ
لَا یَعْلَمُوْنَ ۚ وَمَا کَانَ صَلَاتُہُمْ عِنْدَ الْبَیْتِ اِلَّا مُکَآءً وَّتَصْدِیَۃً ۚ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ
بِمَا کُنْتُمْ تَکْفُرُوْنَ ۚ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَہُمْ لِیَصُدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۚ
فَسَیُنْفِقُوْنَہَا ثُمَّ تَکُوْنُ عَلَیْہِمْ حَسْرَۃً ثُمَّ یُغْلَبُوْنَ ۚ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْۤا اِلٰی جَہَنَّمَ
یُحْشَرُوْنَ ۚ لِیَمِیْزَ اللّٰہُ الْخَبِیْثَ مِنَ الطَّیِّبِ وَیَجْعَلَ الْخَبِیْثَ بَعْضَہٗ عَلٰی بَعْضٍ
فَیَرْکُمَہٗ جَمِیْعًا فَیَجْعَلَہٗ فِیْ جَہَنَّمَ ۚ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۚ قُلْ لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْۤا اِنْ
یَّنْتَہُوْا یُغْفَرْ لَہُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ یَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِیْنَ ۚ وَقٰتِلُوْہُمْ
حَتّٰی لَا تَکُوْنَ فِتْنَۃٌ وَّیَکُوْنَ الدِّیْنُ کُلُّہٗ لِلّٰہِ ۚ فَاِنِ انْتَہَوْا فَاِنَّ اللّٰہَ بِمَا یَعْمَلُوْنَ
بَصِیْرٌ ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰہَ مَوْلٰىکُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۚ

۱۔ شخص اس آیت کو ایک سو اکیس مرتبہ روز کو اسی قدر صبح کو سورج نکلنے سے پہلے پڑھے انشاء اللہ کبھی کوئی شخص کسی طرح کا ہو دے سکے گا آیت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم ۔ لا تاخذہ سنۃ ولا نوم ۔ لہ ما فی السموات وما فی الارض ۔ من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ ۔ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ۔ ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء ۔ وسع کرسیہ السموات والارض ۔ ولا یئودہ حفظھما ۔ وھو العلی العظیم ۔ اور اگر معاملہ نہایت سنگین ہو تب سوا لاکھ مرتبہ آیت مذکورہ کا حرز کرنا انشاء اللہ ایک ہی دن میں ہمسوں کی قسمت کا فیصلہ کرتا ہے عمل مجرب ہے

خاصیت۔ اگر کسی دشمن بچہ کو سات سو لکھ کر ماں کے گھوں کر ملا جائے تا سو اللہ علم حوتین سو مرتبہ رات کو عشاء کے بعد پڑھے انشاء اللہ عامل کامل فاضل بے بدل ہو جائے گا آیت یہ ہے ۔ علمہ ما لم یکن یعلم ۔ وکان فضل اللہ علیہ عظیما ۔ اگر روزی میں نہ ہو سکے تو قول چاند سے سات تاریخ تک ضرور ہونا لازم ہے

خاصیت۔ بدگو طعنے تشنے دینے والے گالیاں بکنے والے شخص کی زبان بند کرنے کے لیے اس آیت کا دو سو مرتبہ پڑھنا اور دعا کرنا نہایت مفید ہے آیت یہ ہے۔ لا یحب اللہ الجھر بالسوء من القول الا من ظلم ۔ وکان اللہ سمیعا علیما ۔

خاصیت وانقلبا منھم لعدوۃ ۔ وتعساء یوم العید ۔ عداوت کے لیے یہ عمل مشہور ہے اس لیے ہمارے سے نہیں لکھا۔

خاصیت۔ حق گو واعظ حاکم یا قاضی یا مفتی کے لیے یہ آیت ۔ واللہ یعصمک من الناس ۔ ان اللہ لا یھدی کید الخائنین ۔ نگینہ میں بند کرا کر گلوبند بنانا ایک سو کی اویت سے خلقت کی مدگوں مرتب ہر دل کی حفاظت کے لیے مجرب ہے۔

خاصیت اگر کسی عورت کے حاوندے کسی عورت سے ، حائر تعلق کر رکھا ہو ایک ہزار ایک دفعہ اس آیت کا گیارہ روز تک پڑھنا پھر ہر روز پانی یا کھانے کی چیز پر دم کر کے خاوند کو کھلانا نہایت مفید ہے ۔ انشاء اللہ اس ناجائز عورت سے خود بخود نفرت ہو کر جدائی ہو گی آیت ۔ ہے ۔ قل لا یستوی الخبیث والطیب ۔

کثرۃ الخبیث ۔ فاتقوا اللہ یا اولی الالباب لعلکم تفلحون ۔

خاصیت۔ رزق کی حرامی تجارت کی ترقی بے حد حلال روزی ملنے کے لیے اس آیت کا گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھنا نہایت مفید عامل پاک صاف ہو آیت شریفہ یہ ہے۔ قالوا نرید ان ناکل منھا وتطمئن قلوبنا ونعلم ان قد صدقتنا ونکون علیھا من الشاھدین ۔ فادعوا ۔ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں معتکف کر کے بھوکا رکھ کر سو لاکھ مرتبہ اس آیت کا پڑھنا بھیجہ بھر کی روزی کی تنگی سے محفوظ رہنا بزرگوں کا مجرب عمل ہے

خاصیت:۔ جس بیمار کو مرض کا دورہ ہوتا ہو اس آیت کے لیے اس آیت شریفہ کا کورے برتن پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلانا اور لکھ کر بعد شفا کر گلے میں ڈالنا نہایت مجرب ہے آیت یہ ہے قل لا یعلم من فی السموات والارض الغیب الا اللہ ۔ وما یشعرون ایان یبعثون ۔ بل ادرک علمھم فی الاخرۃ ۔ بل ھم فی شک منھا ۔ بل ھم منھا عمون ۔ فمالئون منھا البطون ۔ فشربون علیہ من الحمیم ۔ فشربون شرب الھیم ۔ ھذا نزلھم یوم الدین ۔ نحن خلقناکم فلولا تصدقون ۔ افرءیتم ما تمنون ۔ ءانتم تخلقونہ ام نحن الخالقون ۔ نحن قدرنا بینکم الموت وما نحن بمسبوقین ۔ علی ان نبدل امثالکم وننشئکم فی ما لا تعلمون ۔ ولقد علمتم النشاۃ الاولی فلولا تذکرون ۔ افرءیتم ما تحرثون ۔ ءانتم تزرعونہ ام نحن الزارعون ۔ لو نشاء لجعلناہ حطاما فظلتم تفکھون ۔ انا لمغرمون ۔ بل نحن محرومون ۔ افرءیتم الماء الذی تشربون ۔ ءانتم انزلتموہ من المزن ام نحن المنزلون ۔ لو نشاء جعلناہ اجاجا فلولا تشکرون ۔ افرءیتم النار التی تورون ۔ ءانتم انشاتم شجرتھا ام نحن المنشئون ۔ نحن جعلناھا تذکرۃ ومتاعا للمقوین ۔ فسبح باسم ربک العظیم ۔ فلا اقسم بمواقع النجوم ۔ وانہ لقسم لو تعلمون عظیم ۔ انہ لقرءان کریم ۔ فی کتب مکنون ۔ لا یمسہ الا المطھرون ۔ تنزیل من رب العلمین ۔ افبھذا الحدیث انتم مدھنون ۔ وتجعلون رزقکم انکم تکذبون ۔ فلولا اذا بلغت الحلقوم ۔ وانتم حینئذ تنظرون ۔ ونحن اقرب الیہ منکم ولکن لا تبصرون ۔ فلولا ان کنتم غیر مدینین ۔ ترجعونھا ان کنتم صدقین ۔ فاما ان کان من المقربین ۔ فروح وریحان وجنت نعیم ۔ واما ان کان من اصحب الیمین ۔ فسلم لک من اصحب الیمین ۔ واما ان کان من المکذبین الضالین ۔ فنزل من حمیم ۔ وتصلیۃ جحیم ۔ ان ھذا لھو حق الیقین ۔ فسبح باسم ربک العظیم ۔ ہر روز

خاصیت۔ اگر کسی شہر میں طاعون یا ہیضہ یا وبائی بخار یا کسی اور عالمگیر بیماری کی شہرت ہو۔ اس آیت کو مکان کے دروازہ پر اور مکان کے اندر کی دیوار پر لکھ کر لٹکانا نہایت مفید ہے انشاء اللہ اس مکان میں وبا ہرگز داخل ۔ ہو گی آیت شریفہ یہ ہے من قضی نحبہ یومہ بعد یعدہ ۔ وذلک الموت الذی تفرون منہ فانہ ملاقیکم ۔ ثم تردون الی عالم الغیب والشھادۃ فینبئکم بما کنتم تعملون ۔ ان اللہ یدفع عن الذین اٰمنوا ۔ ان اللہ لا یحب کل خوان کفور ۔

خاصیت۔ اگر کسی شخص پر کوئی ظالم زبردستی کرتا ہو جاتا ہو اور مطلع ہو اس ظالم کو مغلوب کرنا چاہتا ہو تو کیس سو مرتبہ روشنی موقوف کر کے بیٹھ کر ہے کورا ساجھوسہ رکھ کر اس پر کو سات دن تک برابر پڑھتا یقیں شمس پڑھ

مغلوب کرتا ہے۔ آیتِ کریمہ یہ ہے وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝

خاصیت :۔ سخت معصیت کے دفع کرنے کے لیے سات ہزار مرتبہ اس آیت کا گیارہ دن تک پڑھنا نہایت مجرب ہے آیت یہ ہے۔ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۝

خاصیت :۔ ظالم نابکار کے دفع کرنے کے لیے اس آیت کا اکتیس ہزار بار ورد کرنا پڑے یہ ہدف کا مضمون ہے فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ انشاء اللہ پہلے ہی دن میں مقصود حاصل ہوگا ورنہ دوسرے دن پڑھے نہایت سات روز تک پڑھنا کافی ہے۔

اطلاع بلا ضرورتِ معقول و ضرورتِ شرعی کے اس آیت کا ختم کرنا جائز ہے کہیں خود مبتلائے بلا نہ ہو جائے پھر علاج مشکل ہوگا آیت بڑی جلالی اور عصیانی ہے۔

خاصیت :۔ اگر کسی کو کوئی گرفتار کر لے گیا ہو یا کسی نے کسی سے مال چھین لیا ہو یا کسی نے کسی کے ہاں چوری کی ہو جس شخص کے دشمن کا ایسا گمان ہو وہ ہر وقت اس آیت شریفہ کو پڑھے انشاء اللہ العزیز اس سے رہائی اور اصل مال برآمد ہوگا۔ آیت یہ ہے وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝

فائدہ شمس کے دفع کرنے کی جب سے سورہ انعام کا یہ حصہ پڑھا جاتا ہے اکثر

غیر مطبوعہ **خاصیت** غم و حزن اور تلب کی گھٹن اور بے چینی کے لیے یہ آیت ایک سو ایک مرتبہ روزانہ کے ورد میں رکھے بعد چند روز نہایت مفید دیکھا گیا ہے آیت شریفہ یہ ہے اَلَّا تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۝

خاصیت :۔ اگر کوئی شخص مسافرت میں ہو اور کوئی سامان کھانے پینے رہنے کا اس کے

پاس نہ ہو رات کے وقت کھڑے ہو کر تین سو تیرہ مرتبہ اس آیت کا پڑھنا بیحد مفید و مجرب ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس شب میں یہ ہی مرتبہ کے پڑھنے میں سارے سامان غیب سے مہیا ہوں گے لیکن جب تک وہاں رہے ہر وقت ورد رکھے آیت شریفہ یہ ہے وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

خاصیت :۔ دین کا مخالف مغرور متکبر اذیت دینے والے شخص کا نکلنا بظاہر ہو عصر کی نماز کے بعد سے مغرب تک میں سو سترہ تیس روز تک اس آیت شریفہ کا پڑھنا کافی ہے آیت یہ ہے فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ آیت شریفہ کی تلاوت کے وقت دل میں نیت کرے کہ وہ ہلاک ہو کر درگاہِ الٰہی سے راندہ و مردود ہو کر مارا گیا۔

آگاہی۔ بلا وجہ کسی مسلمان کے لیے پڑھنا جائز نہیں۔

خاصیت سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پڑھ کر سالم ہونے پھیرو وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ۝ پڑھتے ہوئے چوبیس گھنٹہ میں تین مرتبہ اس آیت شریفہ کے پڑھنے سے انسان کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں حضرت آدم علیہ السلام سے کر حضور تک تمام انبیاء علیہم السلام کے صدقے یہ استغفار پڑھنا ثابت ہوا ہے۔

خاصیت اگر کسی مریض کا دل کھانے پینے سے ہٹ گیا ہو اس کو اکتالیس مرتبہ اس آیت شریفہ کا پڑھ کر پانی پر دم کر کے بلا ناغہ سات صبح تک انشاء اللہ العزیز اس پانی کو مانگے گا۔ آیت یہ ہے۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

خاصیت :۔ اگر کوئی شخص حج کرنے جائے وہ گیارہ مرتبہ اس آیت شریفہ کو لکھ کر ساتھ رکھے انشاء اللہ تعالیٰ بالیقین اپنے وطن میں صحیح سلامت

واپس آئے گا۔ آیت یہ ہے۔ اِنْ یَّمْسَسْکُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُہٗ ۔

خاصیت :۔ اگر کسی شخص کا اس کی قوم برادری یا اہل وطن سے کسی دنیوی معاملہ میں نزاع ہو اور قوم اس کی اس سے مخالفت کرتی ہو تو عشاء کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ اس آیت کو اکیس دن تک پڑھا جائے تو قوم کی یہ مخالفت کو ہوا کے رخ سے دور کرتا ہے آیت شریفہ یہ ہے وَسِعَ رَبُّنَا کُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ ۔ زیادہ ضرورت کے موقع پر ہمیں ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا مناسب ہے۔

خاصیت :۔ اگر کوئی مسلمان برے کی حالت میں مبتلا ہو اگر ہو سکے تو جو مریض ہو اس کے گھر والے اس آیت کو بکثرت تلاوت کریں انشاء اللہ بہت جلد مشکل آسان ہوگی اور عاقبت بالخیر ہوگا آیت یہ ہے۔ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ۔

خاصیت :۔ اگر کوئی شخص جو سید المرسلین خیر المبین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین کی زیارت سے مشرف ہونا چاہے وہ جمعرات کے دن سے دوسرے جمعہ تک روزانہ اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ روز پڑھے انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔ آیت شریفہ یہ ہے اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِہٖ وَعَزَّرُوْہُ وَنَصَرُوْہُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ مَعَہٗٓ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔

شوہر کا قابو ہول کے مرض یا اضطراب قلب خفقان کے لیے بیمہ کے پانی سے اگر آیت کلمات مرتبہ سات روز تک لکھ کر پلایا بیمہ کے پانی میں گھول کر سات مرتبہ آیت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالنا بعضد تعالیٰ بہت مفید ہے اِذْ یُغَشِّیْکُمُ النُّعَاسَ اَمَنَۃً مِّنْہُ وَیُنَزِّلُ عَلَیْکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَھِّرَکُمْ بِہٖ وَیُذْھِبَ عَنْکُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَلِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ وَیُثَبِّتَ بِہِ الْاَقْدَامَ ۔

شوہر کا قابو اگر کسی شخص کو کسی دشمن کے اٹھنے اور جنگ کرنے یا مدد کرنے کا خوف ہو اور وہ چاہے کہ وہ دشمن نہ اٹھے وہ شخص اس آیت کو یکے بعد دیگرے سات سو مرتبہ دن تک مع یُکَوِّنُ بِاللّٰہِ من تعلیق توجہ کے پڑھتا رہے وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَہٗ عُدَّۃً وَّلٰکِنْ کَرِہَ اللّٰہُ انْبِعَاثَھُمْ فَثَبَّطَھُمْ وَقِیْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِیْنَ ۔ انشاء اللہ دشمن میں کبھی مجادلت کی طاقت نہ رہے گی

خاصیت اگر کسی شخص کو کسی دشمن کی جانب سے کسی طرح کی مصیبت پہنچنے کا ڈر ہو تو اس آیت کو پڑھے اِنْ یَّنْصُرْکُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَکُمْ وَاِنْ یَّخْذُلْکُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُکُمْ مِّنْ بَعْدِہٖ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۔ انشاء اللہ کبھی کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔

خاصیت :۔ اگر کسی گھر کوئی شخص بیمار ہو گیا ہو وہ وہاں کوئی شخص اس آیت کو طاق وار مقدار ہو تو کم سے کم اکیس مرتبہ اس آیت کو پڑھے انشاء اللہ بیمار اور دوست بن جائیں گے آیت شریفہ یہ ہے اِنَّ اللّٰہَ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۔ سے معلوم ہوتا ہے

خاصیت :۔ جس شخص کے سر میں درد ہو اس کا ہاتھ پکڑ کر اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرنا بہت مفید ہے لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ سر میں بہت سخت درد ہو پیٹ چلنے والے کے لیے گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلانا مجرب ہے گرفتاری حاضر خرابی، ذلیل جوری وغیرہ ان آیتوں کو باوضو سات روز تک بیس بار تک پڑھیں انشاء اللہ سارے گناہ اور ناپاک خصلتیں چھوٹ جائیں ہر آیت مصیبت کے لیے ان آیتوں کا پڑھنا بہایت مفید ہے سات دن تک بیس بار مرتبہ روزانہ یوں کا ٹرسا سمراعظم کی تاثیر پیدا کرتا ہے

سورۂ یونس **خاصیت:** اگر کہیں مسلمانوں کا کسی غیر دین و مذہب والے سے جھگڑا یا مقدمہ ہو یا کہیں کوئی دشمن عام اہل اسلام اور اقارب میں پھیلی ہوئی ہو تو مسلمان چاہیں تو اس دعا سے محفوظ رہیں یا مقدمہ ہم خیال حاصل ہو۔ اس کی مدت میں مرتبہ سورہ بقرہ کی آیت سرپتا۔ اِلَّا خُصُمًا مَّا لَطَفَهُ لَنَا وَاللّٰهُ عَلَيْهِ وَكِيْلٌ وَّاَنْتَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ يا سورہ اعراف کی آیت اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ اور سورۂ یونس کی یہ آیت اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰكُمْ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ کا ورد رکھے۔

سورۂ ہود جو شخص کشتی جہاز یا ریل وغیرہ کسی قسم کی سواری میں سوار ہونے سے پہلے تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ پڑھ لے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کو کبھی کسی سواری سے تکلیف اور دقت نہ ہوگی اور اس سواری سے ہر دہ سلامت اترنے کا عمل مجرب ہے۔

سورۂ یوسف اگر کوئی شخص کسی چوری یا کسی جھوٹے الزام میں مطلوب ہو اور اصل مجرم کی تلاش ہو رہی ہو اور یہ چاہے کہ جھوٹا الزام مجھ پر سے ہٹ جائے تو آدھی رات کے بعد کھڑے ہو کر کلمہ کی انگلی آسمان کی طرف اٹھا کر سو مرتبہ اس آیت کو پڑھے ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ انشاء اللہ تعالیٰ تین روز میں الزام سے بری ہو جائے گا

خاصیت: اگر کوئی شخص نفسِ امارہ کے ہاتھ سے رہائی چاہے سات مرتبہ صبح اور سات مرتبہ شام کو پہلے تین مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ پڑھے پھر مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے انشاء اللہ کبھی نفس کے حملہ میں گرفتار نہ ہوگا اور تھوڑے ہی عرصہ میں نفس اس کا مطیع ہو جائے گا۔

خاصیت اگر کسی شخص کی تجویز کسی آفت پر چڑھ گئی ہو یا مدد کی کسی پر آتی ہو اور وصول نہ ہوتی ہو یا کسی شخص کو دن عمل یا ختم پڑھے یا عامل کتنے مدت گزر گئی ہو اور اس کی دعا قبول نہ ہوتی ہو تو اس دن تک عشار کی نماز کے بعد سات سات بار یہ آیت شریفہ کو پڑھے انشاء اللہ مراد پوری ہوگی آیت شریفہ یہ ہے۔ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ اِنَّهٗ خَبِيْرٌ بِمَا تَصْنَعُوْنَ ۝ اگر تین دن میں کام نہ ہو تو سات دن تک پڑھے انشاء اللہ مراد مقصود حاصل ہوگا

خاصیت اگر کوئی شخص مسافر ہو اور وہ یہ چاہے کہ اپنے گھر میں اپنے اور اپنے گھر والے بھی سب خیریت سے ملیں یک مرتبہ اس آیت کو ہر روز پڑھے فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ عمل مجرب ہے۔

خاصیت وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ اِنَّ رَبِّيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ تین مرتبہ پڑھ کر بچہ پر دم کرنا یا پانی سے لکھ کر پلانے میں دن رات میں قطعاً بچہ کا جدا کے فصل سے محفوظ رکھنا ہے عمل مجرب ہے۔

خاصیت اگر کسی عہدہ ملازمت پر بہت سے امیدواروں کی درخواستیں گزر چکی ہوں ان میں سے کوئی امیدوار چاہے کہ میری درخواست منظور ہو تین روز تک سات سات مرتبہ ہر روز پڑھنا اس آیت کا نہایت مجرب ہے فَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ وَّرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا انشاء اللہ سارے امیدواروں میں سے

اس حرز کا پڑھنے والا عہدہ ملازمت پر قائم کیا جائے گا۔

خاصیت :- حاملہ کا بچہ ہونے کے لیے سات مرتبہ صبح کی نماز کے بعد سات مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد سورہ قدر پڑھنا نہایت مفید ہے۔ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ۔ بعد نماز عشاء پڑھنا بچہ کے لیے مفید ہے۔

خاصیت :- جو شخص مسلمانوں کو خفیہ طور پر ایذا دیتا ہو اس کے ضرر کو دور کرنے کے لیے تین مرتبہ روزانہ سورہ یوسف کا پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ ترقی رزق کے لیے سورہ یوسف کا ختم نہایت مجرب ہے۔ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ سات روزے رکھ کر سات سورتیں سورہ یوسف کا پڑھنا مع قید اخلاق کے کیسا اعظم ہے اور نہایت مجرب عمل ہے۔

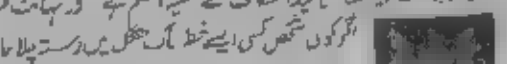

اگر کوئی شخص کسی ایسے خطہ زمین کے جنگل میں راستہ بھولا جاتا ہو جہاں درندوں کا خوف ہو اس آیت شریفہ کو پڑھے انشاء اللہ کسی طرح کا خوف نہ رہے گا اور نہ کوئی درندہ حملہ کرے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ۔

خاصیت :- اگر کسی موقع پر عمل کی کوئی اور چمک زائل ہو اس موقع پر سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ۙ آیت اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ تسبیح کا پڑھنا نہایت مفید اور ہر قسم کی نحوست کے ساقط کرنے کے لیے مجرب عمل ہے۔

خاصیت :- مرگی کی گھبراہٹ اور دل کی مضطربی کے موقع پر اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ کا پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔ فَاتِحَہ سورہ رعد کا ایک مرتبہ روزانہ پڑھنا اور ہمیشہ اس کا عمل کرتا رہنا عالم سے عدم کی جانب دل میں پیدا کرتا ہے۔ عمل مجرب ہے۔

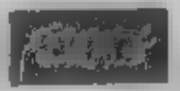

جس وقت بچہ پیدا ہو مشک سے لکھ کر اس آیت کا گلے میں بچہ کے ڈالنا حفاظت کے لحاظ سے محفوظ رکھتا ہے آیت یہ ہے

وَحِسَابُ كُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبٌ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ یُسْرًا وَّیُعْظِمْ لَهٗ اَجْرًا۔ عذاب سلطانی کے دور کرنے سے نہایت مفید ثابت ہوا ہے

خاصیت :- اگر کسی زچہ کے بچہ نہ ہوتا ہو یا کچھ کہ بچہ ہوتا ہو کسی کا مدبر الامور اس زچہ کے پہلوؤں کے تنوع ہونے سے پہلے لٹکایا جائے انشاء اللہ بچہ ہوگا آیت یہ ہے۔ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ۔

خاصیت :- اگر کوئی شخص بیمار ہے۔ قبر میں بیٹھ کر سورہ یٰسین کا دوسرا رکوع نماز کے ہر رکعت میں تین مرتبہ اس آیت کو پڑھے اللہ تعالیٰ کامل شفا دے گا۔ آیت یہ ہے وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ۔

خاصیت :- اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کو سارے جہان کے لوگ قدر کی نگاہ سے دیکھیں اور اس کے حق میں دعا کریں تو یہ آیت کریمہ ۷۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ۔

خاصیت :- اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے دشمن اس کے سامنے ذلیل ہوں اور اس کے حق سے دست بردار ہو جائیں تو اس آیت کریمہ کو ۷ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ قیامت کے دن سب کے سامنے سے رفع ہو کر جنت میں جائے گا۔ وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۔

خاصیت :- اگر کوئی شخص طالب کو قتل کرنے میں مبتلا کرنا چاہے وہ شخص اس آیت کو ایک مرتبہ روزانہ ایک پہر دن رہے کے وقت پڑھے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ وَاَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِی الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ یَوْمَ یَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ فَمِنْهُمْ شَقِیٌّ وَّسَعِیْدٌ فَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی النَّارِ لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ وَّشَهِیْقٌ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ۔

خاصیت :- کسی شخص کو قتل عمد اور ناحق ہونا ہو کسی کا [illegible] سے بچانے سے ان سے علاقہ [illegible]

مرتبہ التحیات والا درود شریف اوّل آخر پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ اس آیت شریفہ کو معتاد کی نماز کے بعد پڑھے مانحن مرتبا لذکرہ تانہ لمحفوظ ہ اور تا حفظ اس روز اس عمل کو کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حفاظت سہولت سے اس قدر حفظ ہو جائے گا

خاصیت ۔ اگر کسی شخص کی نام کسی دوست سے رنجش ہو گئی ہو اور یک دوست دوسرے سے ناراض دوست سے ملتے اس کے مکان پر جائے اور یہ چاہے میرا دوست مجھ سے ناراض ہو کر ملے بلکہ راضی اور خوش ہو کر ملے تو رسہ میں گیارہ مرتبہ درج اس کے مکان پر پہنچ کر سات مرتبہ اس آیت کو پڑھے وَجَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ہ اور جب مکان کے اندر گئے تو اس آیت کو میں مرتبہ پڑھے اُدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ہ انشاء اللہ مقصود حاصل ہو گا

خاصیت ۔ اگر کسی شخص کو دیوانہ کہتے ہوں یا عورت کو اس کا خاوند یا ساس سسر سے وغیرہ بُرا کہتے چھوڑ دیتے ہوں تو وہ یک سو سات مرتبہ ان دونوں آیتوں کو یک مجلس میں صبح کی نماز کے بعد اکیس یا تیس پڑھے آیتیں یہ ہیں وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ہ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ہ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ہ وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ہ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ہ وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُل لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ہ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ہ یہ آیت حلال ہے، احتیاط شرط ہے سخت ضرورت کے وقت عمل میں لانا چاہیے تھوڑی سی بات میں اس عمل کو کرنا مناسب نہیں ہے

خاصیت ۔ اگر کسی حاملہ کا کسی بیماری کی وجہ سے دودھ خشک ہو جائے تن درست بچہ چھاتی کا لگائے کر ۲۱ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ آیت وَنَادَىٰ نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ہ پڑھ کر آٹے پر دم کر کے جانور کو کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ پہلے سے زیادہ دودھ دینے لگے گا

خاصیت ۔ جس کسی شخص کو شیطانی وسوسے بہت آتے ہوں وہ اکیس مرتبہ صبح

اور اکیس مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد ان آیتوں کو پڑھے انشاء اللہ بہت جلد شیطانی وسوسے دفع ہوں گے۔ آیتیں یہ ہیں إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ہ إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُم بِهِ مُشْرِكُونَ ہ

خاصیت ۔ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ہ ایک ہزار مرتبہ جس بیمار پر پڑھ کر دم کیا جائے اگر موت اس وقت نہ ہو گی تو ضرور اُسی دن مریض تندرست ہو جائے گا کہ سے کم بیس روز تک اس عمل کو کیا جائے۔

خاصیت ۔ ذاکر شاغل طالب حق پیر چلہ کشی کے ایام میں اس آیت کو اکیس مرتبہ روزانہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد واصل باللہ مقصود ہو کر معراج عروج تک پہنچے گا آیت یہ ہے مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِن دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ہ

خاصیت ۔ رزق کی برکت مال حلال کی افراط اولاد کے زیادہ ہونے کے لیے اس آیت کریمہ کا یک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا اور بیس چالیس روز تک سرمہ اس عمل کا کو کرنا نہایت مجرب ثابت ہوا ہے آیت شریفہ یہ ہے كُلًّا نُّمِدُّ هَٰؤُلَاءِ وَهَٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ہ

اطلاع ۔ اس آیت کے پڑھنے میں کسی قسم کا ضرر نہیں ہے یہ آیت جائز ہے مگر جھوٹ اور حرام کے لقمہ سے بچنا لازمی ہے

خاصیت ۔ جب کبھی کسی شہر یا گاؤں یا نئے مکان میں جائے تیس مرتبہ اس آیت کو پڑھے انشاء اللہ کسی قسم کی تکلیف اور رنج نہ پہنچے گا اور ہر ایک قسم کی عزت حاصل ہو گی آیت یہ ہے رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَل لِّي مِن لَّدُنكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا ہ

خاصیت:۔ سات مرتبہ کسی مریض پر اس آیت کو پڑھ کر دَم کرنا حکم الٰہی سے شفا دیتا ہے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۔

خاصیت:۔ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ یہ آیت اس مذکورہ بالا خاصیت رکھتی ہے اور نہایت مجرب ہے **فائدہ** سورہ بنی اسرائیل کا تین مرتبہ روزانہ پڑھنا دوجہان کی ترقی مراتب اور سارے جہان کی مشکلیں حل کرنے کے لیے نہایت مجرب اور مفید ہے۔

خاصیت:۔ اگر عورت یا مرد پر آسیب کا اثر ہو اور واقعی کسی شخص پر جن یا بھوت پلید آتا ہو تین مرتبہ ان مبارک آیتوں کا مریض پر پڑھ کر دَم کرنا اور تین بار کسی کاغذ پر لکھ کر مریض کو دکھانا نہایت مفید اور مجرب ہے آیتیں یہ ہیں وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۚ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۔ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۔ اِتَّبِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۔ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۔ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ۔ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَاۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۔ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۔ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۔ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۔ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ۔ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۔ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۔ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۔ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۔ قَالَ اَنْظِرْنِيْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۔ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۔ قَالَ فَبِمَاۤ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۔ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۔ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۔ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۔ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۔ وَيٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا ۖ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۔ وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۔ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۔ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۔ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۔ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۔ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۔ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۔ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۔ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَاۤ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۔ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۔ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۔ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَاۤ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۔ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ۔ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۔ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۔ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۔ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۔ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۔ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۔ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۔ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۔ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۔ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۔ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۚ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۚ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْۤا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۔ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۔ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۚ حَتّٰۤى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۔ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ۔ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۔ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۔ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۔ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاۤ ۔ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۔ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ وَنُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۔ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۚ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَّيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۔ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۔ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ۔ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۔ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۔ اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۚ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۔ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۚ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۔ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۔ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۔ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۚ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَاۤ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ۚ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۚ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۔ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۚ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۔ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۚ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۔ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۚ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۔ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۔ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۔ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۔ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۔ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ۔ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۔ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۔ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ۔ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۚ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۔ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۚ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْۤ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۔ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۔ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۚ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً ۚ فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ ۚ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۔ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۔ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۔ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا بِالَّذِيْۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۔ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۔ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۔ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۔ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۚ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۔ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۔ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۔ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۔ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۔ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۚ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۔ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۔ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۚ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۔ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ۚ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۔ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۔ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۔ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ۔ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۔ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ۔ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۔ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۔ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ۔ ا

وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ، اَللّٰهُمَّ سَلَامٌ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۝

خاصیت : اگر کسی شخص کا مکان یا دیں کا مقدمہ چل رہا ہو یا کوئی شخص جائداد غیر منقولہ کا مقدمہ دائر کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تب مقدمہ چلانے کے دنوں میں تین ہزار مرتبہ روزانہ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ پڑھا جائے۔ یہ آیت کا پڑھنا ہار جیت مقدمہ جیتنے کے لیے اکسیر عظم اور نہایت مفید اور مجرب عمل ہے۔

خاصیت : جس شخص کا باپ حاکم شریعت کی نافرمانی کرتا ہو اور حتی الشریعت کا تابعدار ہو اور باپ کو بھی خدا اور رسول کا تابعدار بنانا چاہے تو اکیس مرتبہ روزانہ اکیس دن تک یہ آیت پڑھ کر پانی ماکس اور چیر پر دم کر کے پلائے انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا آیت یہ ہے ۔ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝

خاصیت : جو شخص جھوٹ بولنے کا عادی ہو اور چاہے کہ جھوٹ کی عادت چھوٹ جائے ایک سو اور دو عدد عشاء کی نماز کے بعد اس آیت کو اکیس دن تک پڑھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد پڑھے اور حق تعالیٰ سے دعا کرے کہ الٰہی حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے طفیل سے مجھے بھی زبان و لہجہ سچے اللہ تعالیٰ نہایت جلد اثر ہوجائے گا۔ آیت یہ ہے۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝

خاصیت : جس کسی ملازم کا عہدہ نوٹ کر سرکل ہوا ہو یا عمارت میں گھاٹا آیا ہو یا آمدنی بگڑ گئی ہو چالیس دن رات کے اندھیرے میں بیٹھ کر تین سو تیرہ دفعہ اس آیت کریمہ کا پڑھنا انشاء اللہ کھوئی ہوئی عزت کو دوبارہ واپس لاتا ہے۔ بگڑی ہوئی بات کو بناتا ہے۔ گلے پھیلے سارے نقصان پورے کرتا ہے اگر خلوص کے ساتھ پڑھا جائے

تو عمل نہایت مجرب اور مفید ہے آیت شریفہ یہ ہے وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۖ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ

خاصیت : جس شہر میں کسی قسم کا مرض یا طاعون یا ہیضہ وغیرہ پھیل رہا ہو اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ میرا گھر اس بلا سے محفوظ رہے وہ ان ایوں کو بین مریہ کا عذیر لکھ کر مکان کے دروازے پر لگا دے انشاء اللہ ضرور اس وبا سے وہ مکان محفوظ رہے گا آیتیں یہ ہیں ۔ وَاِنْ قَتَلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۚ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا تَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِيْٓ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَاۗءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـــًٔا ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـــًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰي مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَاۗءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ قُلْ قَدْ جَاۗءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاۗءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۡ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ۝ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۚ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

اطلاع : یہ آیت بہت ہی مجرب اور حلال ہے بے حساب بیماریوں میں بیٹ جانے کا اندیشہ ہے اس کا پڑھنا ہر قسم سے تمام ضرر اور مکروہ چیزوں کا کھانا مستلزم

[illegible] ۱۰ [illegible] ۱۰ [illegible] ۱۰ [

کیا جائے انشاء اللہ العزیز یہ عمل ساری مصیبتوں کے لیے مفید اور مجرب ہے۔

دوسری ترکیب۔ عامل سات روزے رکھے حلال کا لقمہ کھائے ہر روز عشاء کی نماز کے بعد دھیری کو ٹھری میں بیٹھ کر کیس مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ پڑھ کر سات سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھے ایک پیالہ پانی کا سامنے رکھے ہر ایک تسبیح کے بعد داہنا ہاتھ پانی میں ڈال کر منہ پر پھیرے اور اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ تین دفعہ کہے پھر تین مرتبہ فَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ کہے انشاء اللہ عرصہ سات روز میں مراد پوری ہوگی۔

تیسری ترکیب وہ ہے جو جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو عبداللہ مغربی کو خواب میں تعلیم فرمائی تھی ابو عبداللہ بیک سخت ملال میں گرفتار تھے رات کو خواب میں حضور اکرمؐ کی زیارت ہوئی عرض کیا حضورؐ میں کیا پڑھوں، سخت مصیبت میں گرفتار ہوں ارشاد فرمایا پہلے دو رکعتیں پڑھو پھر چھوں سجدوں میں جا کر پچیس مرتبہ آیت لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھو انشاء اللہ مصیبت رفع ہوگی یہ عامل کاتب الحروف کہتا ہے کہ یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ مسلمان مزید عمل کیا کریں زیادہ سے زیادہ اس کی مدت سات دن ہے اس عرصہ میں انشاء اللہ بالعزیز کامیابی ہوگی۔ چوتھی ترکیب کھڑے ہو کر ایک ہزار تین مرتبہ آیت کریمہ کا پڑھنا اور متواتر سات روز عمل کرنا حاجات کے لیے مفید ہے۔ پانچویں ترکیب چالیس روز تک یک شخص کا گیارہ ہزار مرتبہ ہر روز ترک حیوانات اور پرہیز جلال اختیار کر کے پڑھنا عامل کو نہایت مقدس بزرگ اور مؤثر تاثیر بناتا ہے اور جو دعا کرے وہ قبولیت کو پہنچتی ہے جو طلب کرے وہ خدا پاتا ہے۔ سوائے جو کی اک ٹکیہ کے اور ایک آبخورہ پانی کے کھانا کچھ نہ کھائے،

ہر ایک شئے ترک کرے، چالیس روز کے بعد ایسے ایسے اسرار غیبی کا مشاہدہ کرے گا کہ جنہیں دیکھ کر حیران رہ جائے گا۔

خاصیت۔ بانجھ عورت یا بے اولاد مرد اگر اس آیت کو بسم اللہ کے ساتھ تین ہزار دفعہ روزانہ ایک چلہ تک پڑھے گا انشاء اللہ بالعزیز اولاد پیدا ہوگی آیت یہ ہے رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝

خاصیت۔ اگر کوئی شخص تہمت میں آجائے اور وہ چاہے کہ میں اس تہمت سے بری ہو جاؤں تو ساٹھ ہزار دفعہ ایک جلسہ میں اس آیت کو عشاء کے بعد پڑھے انشاء اللہ غیب سے اس کی برأت کی صورت پیدا ہوگی آیت یہ ہے رَبِّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝

خاصیت۔ دشمن کے دفعہ کرنے کے لیے اس آیت کا پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ کم سے کم ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے تین یا گیارہ یا اکتالیس روز میں مراد پوری ہوگی۔ آیت یہ ہے اِنَّ اللّٰہَ یُدٰفِعُ عَنِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ خَوَّانٍ کَفُوْرٍ ۝

خاصیت۔ مینہ برسنے کے لیے کسی بزرگ جنگلی کبوتر وغیرہ کے گلے میں یہ آیت کو لکھ کر باندھنا نہایت مفید ہے آیت یہ ہے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّۃً اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ۝ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۝ اِنَّ اللّٰہَ لَھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝

خاصیت۔ اس آیت کا بارش کے لیے گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ گیارہ آدمیوں کا الگ الگ پڑھنا یا سوا لاکھ مرتبہ ایک جگہ جمع ہو کر پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے اگر جم کی صورت میں پڑھا جائے گا تو گیارہ آدمی ایک مجمع میں سوا لاکھ پورا کریں۔ پھر دیکھیں کہ ارحم الراحمین کیا کچھ فضل فرماتا ہے۔

خاصیت : بِغَیْرِ الْمَوْتٰی وَنَحْمِ لِنَعْمَلُوْہُ اس آیت کا پانچ مرتبہ روزانہ صاف دین دیانی مراد میں کرلاتا ہے اور حَسْبِیَ اللّٰہُ یَعْمَلُ تَوَکَّلْتُ کو سات مرتبہ ملاکر پڑھنا دو بھی زیادہ مفید اور مجرب ہے۔

خاصیت جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو یا کچا حمل گر جاتا ہو اس عورت کے لیے مشک درعفران سے صاف بوجھ کے بچے میں تعویذ ڈالا جائے۔ ستائیس مرتبہ چھوڑے ہی عرصے میں حمل قرار پائے گا اور اگر حمل ٹھیرے تو ان شاء اللہ پورا پیدا ہوگا کچا حمل ساقط ہوگا لیکن اس آیت کی رکوع، بیالا مہینے سات دن پر برساب ہزار مرتبہ اس آیت کو یکے سر دو لقمہ میٹھے کر باوضو ہوکر پڑھے پھر ساتویں دن ختم کے بعد اس آیت کو سفید کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈالے آیت شریفہ یہ ہے۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِیْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ۝

خاصیت : اگر کثرت سے بارش ہو رہی ہو اور کسی طرح تھمنا ہو اور لوگ گھبرا رہے ہوں کہ بارش تھم جائے تو اس آیت کریمہ کو گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر بیچ کاغذ پر لکھ کر جنگلی کبوتر کے گلے میں ڈالنا نہایت مجرب ہے ان شاء اللہ تعالیٰ بارش رک جائے گی ایسا کریمہ یہ ہے۔ وَاُمْطِرْنَا مِنْهَا مَاۗءً غَدَقًا ۙ لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَمَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ یَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝

خاصیت : جو شخص کسی نئے مکان یا حجرہ میں جا کر پہلے دن اول تین مرتبہ اس آیت کو پڑھے ان شاء اللہ سانپ بچھو اور ہر قسم کی تکلیف سے بفضلہ تعالیٰ محفوظ رہے گا آیت شریفہ ہے۔ رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝

خاصیت : سورۂ موسوان کے خاتمہ کی آیتیں فَحَشَرَ سے لے کر آخر تک تین مرتبہ پڑھ کر مریض کے کان میں خواہ کسی قسم کا درد ہو دم کرنا بفضلہ تعالیٰ ہر ایک قسم کی بیماری کو دور کرتا ہے۔ مگر ان آیتوں کی پہلے کوئی دوا دینی ضرور ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک سیر تین روز رکھے اور ہر تین روز تک روزے کی حالت میں اکیس بار مریض ان آیتوں کو باوضو وبعد بیٹھ کر پڑھے اور ہر روز تین بار دم کرے ان شاء اللہ بہت جلد بیمار چھا ہوگا رکوۃ دینے کے بعد چھ ماہ تک برابر خیر مانگتا رہے گا اس مدت میں صرف تین مرتبہ پڑھ کر دم کرنا ان شاء اللہ کافی ہوگا چھ ماہ کے بعد دوسری بار زکوٰۃ دینے کی ضرورت ہوگی وہاں گرچھ ماہ کے درمیان کوئی کبیرہ گناہ مثلاً چوری شراب خوری، شہ بازی، حرام کاری وغیرہ وغیرہ کا مرتکب ہوگیا تب تو نامراد ہوگیا پہلے ایک ہزار مرتبہ استغفار پڑھے پھر بدستور زکوٰۃ دیوے ان شاء اللہ تعالیٰ پھر وہی تاثیر ہوگی یہ عجیب زبردست تاثیر کی ہے۔ خلوص نیت سے پڑھنا بلا ہونا چاہیے۔

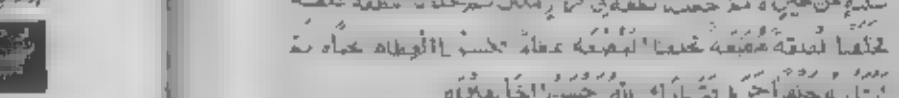

خاصیت : سورۂ [illegible] فَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِیْهَا اٰیٰتٍۢ بَیِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ مع بسم اللہ الرحمن الرحیم کے چینی کی طشتری پر لکھ کر چالیس روز تک درد گردہ والے کو پلانا نہایت مفید اور مجرب ہے۔

خاصیت : اگر کوئی شخص کسی نعمت میں مبتلا ہو کر فوت ہو جائے تو تین مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر پانی پر دم کیا جائے پھر اس پانی سے غسل دیا جائے تو اس میں سیسہ کی گولی کر تعویذ لکھے اور تعویذ میں تین مرتبہ آیت لکھ کر تعویذ میں ڈالا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ غسل درست ہوگا۔ آیت یہ ہے۔ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِیْمٌ ۝ اور دوسری آیت اس سیسہ میں یہ بھی لکھی جائے وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِیْ مَاۤ اَفَضْتُمْ فِیْهِ

عَلِیْمٌ عَظِیْمٌ ۝

خاصیت :- اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ تک جیسی کی طشتری پر لکھ کر چالیس روز تک برابر صبح سویرے سفید پلانا ناچ دلقوہ والے کو سہ ایب مفید اور مجرب ہے۔

خاصیت : اگر کوئی شخص جس کی آنکھوں کی بصارت کم ہوتی جاتی ہو وہ اس آیت کو ایک سو ایک مرتبہ ہر روز پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کا نور قائم رہے گا اور وہ کبھی اندھا ہوگا یہ نہایت مجرب ہے اور نہایت مؤثر و مفید ہے۔

خاصیت :- اگر کوئی شخص کسی کورے برتن کو توڑ کر اس پر یہ آیت لکھ کر اپنے کھیت میں چھڑک دے انشاء اللہ اول پالا کسی قسم کا آسمانی طوفان اس کھیت کو تباہ و برباد نہ کرے گا۔ آیت یہ ہے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یُزْجِیْ سَحَابًا ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیْنَہٗ ثُمَّ یَجْعَلُہٗ رُکَامًا فَتَرَی الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِہٖ وَیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِیْھَا مِنْ بَرَدٍ فَیُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَصْرِفُہٗ عَنْ مَّنْ یَّشَآءُ یَکَادُ سَنَا بَرْقِہٖ یَذْھَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝

خاصیت :- سورۂ نور کی آخری دونوں آیتیں لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ سے لیکر وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ تک چالیس دن تک ہر روز اکیس مرتبہ باوضو پڑھا دل کی ساری بیماریوں کو مثلاً حسد، کینہ عداوت عمل ذہن میں سستی بزدلی الغرض تمام مرضوں کو باطن سے جلا کر خاک کر دیتا ہے عمل مجرب ہے، دعا سے ماترکہ حوالات پڑھا لا رہے۔

سورۂ فرقان

خاصیت :- جس شخص کے کان میں درد ہو اور کسی علاج سے فائدہ نہ ہوا ہو تو وہ شخص خود یا دوسرا کوئی شخص باوضو ہو کر اکیس مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے تین قطرے پانی کے کان میں ٹپکائے۔

انشاء اللہ تعالیٰ فوراً درد جاتا رہے گا۔ آیت شریفہ یہ ہے۔ تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَا ۝ نِ الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَہٗ تَقْدِیْرًا ۝

خاصیت : آیت مذکورہ کو صبح اور مغرب کی نماز کے بعد سات سات مرتبہ روزانہ پڑھنا ایمان کو شرک اور کفر سے پاک کر دیتا ہے اور ہمیشہ پڑھنے والے کا انشاء اللہ خاتمہ بالخیر ہوگا۔

خاصیت :- تَبٰرَکَ الَّذِیْ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَکَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِکَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ وَیَجْعَلْ لَّکَ قُصُوْرًا ۝ یہ آیت چالیس دن تک ظہر کی نماز کے بعد چھ ہزار دفعہ ہر روز پڑھا کرے غائب و ظاہر سے فارغ ہو کر گیارہ پیسے راہ خدا میں کسی مسکین کو خیرات کرنا حال اور پڑھنے والے کو خدا کے حکم سے دولت مند اور مالدار کر دیتا ہے۔ سترہ دن کرانا سرہانے میں اس عمل کا پڑھنا برس بھر فاقہ کو پاس نہیں آنے دیتا۔

خاصیت :- اگر کوئی شخص مظلوم ہو اور اس کا دشمن ظالم ہو اور مظلوم کی طاقت کی تدبیر نہ کرتا ہو۔ اگر مظلوم تین روز تک رات کے اندھیرے میں اس آیت شریفہ کو نو ہزار مرتبہ پڑھ کر دشمن کے دفع ہونے کی دعا کرے گا انشاء اللہ بالضرور دشمن مغلوب اور اس کی کوشش رائیگاں جائے گی آیت شریفہ یہ ہے۔ وَقَدِمْنَآ اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰہُ ھَبَآءً مَّنْثُوْرًا ۝

خاصیت :- دشمن کے مکر اور آفت سے محفوظ رہنے کے لیے اس آیت کا سو مرتبہ روزانہ پڑھنا بھی مجرب و مفید ہے آیت یہ ہے وَکَذٰلِکَ جَعَلْنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ ۝ وَکَفٰی بِرَبِّکَ ھَادِیًا وَّنَصِیْرًا ۝

خاصیت :- جس مریض کو رات کو نیند نہ آتی ہو وہ مریض خود یا دوسرا شخص پانچ

مرتبہ اس کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کو شفا ہوگی آیت شریفہ ہے وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۝

خاصیت اگر بارش ہو رہی ہو اور حاجت ہو تو کسی کھلے میدان میں جا کر اس آیت کو لکھیں پھر اسے جھکی کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر اندھیری رات کے وقت میں باران رحمت نازل ہوگی آیت شریفہ ہے وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَّأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝

خاصیت ۔ اگر کسی کے بدن میں خواہ کسی جگہ درد ہو اس درد کے سلب کرنے کے لیے یہ آیت کریمہ نہایت مجرب ہے اور ترکیب سلب کرنے کی یہ ہے کہ جس جگہ درد ہو درد کی جگہ خود مریض اپنے ہاتھ سے دبا کر پکڑے اور تین مرتبہ اس آیت کریمہ کو درد کی جگہ دم کرے پھر دوبارہ درد کے مقام کو پکڑ کر پانچ مرتبہ آیت کو پڑھ کر درد کی جگہ پر ہاتھ ہٹائے پھر تیسری دفعہ میں سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے پھر گیارہ مرتبہ پانچویں دفعہ میں اکیس مرتبہ دم کیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ بالضرور درد جاتا رہے گا۔ آیت شریفہ یہ ہے۔ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۖ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۝ مگر ہفتہ یہ عمل سوموار کے سوا کیا جائے۔

خاصیت: جس شخص کی بیٹی یا بیٹے کا کہیں عقد نہ ہوتا ہو وہ شخص اس مراد کو پورا کرنے کے لیے ایک ہزار مرتبہ اکیس روز تک اس آیت کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور مراد حاصل ہوگی آیت یہ ہے۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝

خاصیت ۔ اگر کسی شخص کی [illegible] ہو تو اس آیت کو [illegible] دن تک [illegible] مرتبہ پڑھے آیت یہ ہے [illegible] وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ۝

[illegible] شخص سفر کو جائے تو اس آیت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ سلامت جہاز سے اترے گا نقش یہ ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ سَاخِرِ الْبَحْرِ
كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ۝
إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ۝
إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ۝

خاصیت ۔ جس شخص کو رزق کی تنگی ہو وہ برابر چالیس دن تک سات ہزار مرتبہ اس آیت کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد رزق میں وسعت ہوگی آیت یہ ہے وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝ اور آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لے مگر غسل کے ساتھ عمل کرنے سے بہت فائدہ ہوگا

خاصیت ۔ اگر کوئی شخص کسی باہمی اختلاف کی وجہ سے کسی جھگڑے یا مقدمہ میں پھنس گیا ہو سات دن تک ایک ہزار تین سو تیرہ مرتبہ اس آیت کو سفید کاغذ پر لکھ کر بہتے پانی میں بہا دے بعد پڑھنا بہت مجرب ہے۔ آیت یہ ہے۔ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ۝ لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ وَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ۝ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ ۝ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ۝ فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۝

خاصیت ۔ اگر کسی شخص کو بچھو یا بھڑ یا کوئی دوسرا [illegible] ہو تو اس آیت کو پڑھ کر جہاں سے اتارا ہے وہاں پر جاتا ہے کاٹا ہوا حصہ [illegible] فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ ترکیب یہ ہے کہ جس جگہ ڈنک مارا ہو وہ جگہ [illegible]

سے دمائے اور تین مرتبہ آیت مذکورہ پڑھ کر پھونکے دوسری مرتبہ سات دفعہ تیسری مرتبہ گیارہ دفعہ چوتھی مرتبہ اکیس دفعہ انشاء اللہ تکلیف بالکل دور ہو جائے گی۔

خاصیت:۔ اگر کوئی شخص پیر کے دن سے شروع کر کے منگل کے دن ختم کرے اور عشاء کی نماز کے بعد الہٰی بحق آیت مذکورہ مع اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے یہ زکوٰۃ اس آیت کی ہے جب چاہے دن کے وقت تین مرتبہ آیت مذکورہ پڑھ کر انگلیوں پر دم کرے اور کھڑے اتیاں انگلیوں سے پکڑے۔ انشاء اللہ وہ جانور ڈنک نہ مارے گا اور مارے گا تو ہرگز نہ پڑھے گا اور تکلیف نہ ہوگی۔ عمل مجرب ہے

خاصیت اگر کسی جانور گائے بھینس اونٹنی، بکری وغیرہ کو نظر ہو جائے یا دو پہر ہونگ کے وقت پر سات مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کر کے جانور کو کھلائے تین روز تک ایسا کرے انشاء اللہ جانور نظر بد سے محفوظ ہو جائے گا آیت شریفہ یہ ہے۔ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

خاصیت:۔ اگر کسی شخص کو سرسام ہو جائے یا سخت تپ بخار ہو جائے بیمار کے سر پر کلہاڑی رکھ کر اکیس مرتبہ اس آیت شریفہ کو پڑھا تھوڑے عرصہ میں بخار کو مع تپ اتارتا ہے آیت یہ ہے۔ وَاِنْ مَّكَرُوْا فَاِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ۝ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ۝

خاصیت:۔ اگر کسی شخص کو رات کو سوتے ہوئے مدہوشی ہوتی ہو یا ڈر ہو تو وہ اس مبارک آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر تکیہ کے غلاف میں رکھے۔ انشاء اللہ جب تک اس تکیہ پر سوتا رہے گا کبھی بدخوابی ہوگی نہ ڈر لگے گا۔ آیت یہ ہے۔ يٰمُوْسٰٓى لَا تَخَفْ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

خاصیت:۔ جس مکان میں چیونٹیاں وغیرہ بہت ہوں ان آیتوں کو مع بعض کے کسی کوئے شیکرے پر جہاں چیونٹیوں کے سوراخ ہوں وہاں رکھا جائے انشاء اللہ بہت جلد چیونٹیاں وہاں سے غائب ہوں گی نفس یہ ہیں ق ول ح ق ق ن ل مرك الله لله ما ان الا متوكل على الله وقد هدى سبلنا ولنصبرن على ما اذيتمونا وعلى الله فليتوكل المتوكلون ۝ قالت نملة يا ايها

خاصیت:۔ اگر کوئی شخص بے استاد قرآن شریف حفظ کرنا چاہے یا بھولے ہوئے قرآن شریف کو یاد کرنا چاہے وہ ہر روز جب تک قرآن شریف یاد ہو ایک ہزار مرتبہ اس آیت شریفہ کو پڑھے۔ مگر گیارہ مرتبہ اول آخر بیچ درود شریف پڑھے آیت شریفہ یہ ہے وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ الْقُرْاٰنِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۝ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ۝ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ۝ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ۝ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ۝ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۝ ذِكْرٰى وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۝ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۝ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۝ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ۝ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۝ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۝ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۝ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ۝ کا ایک ہزار مرتبہ تین دن تک خشک جو کی روٹی کھا کر پاک بستر پر طہارت سے کر اکیس سو مرتبہ پڑھنا دشمن کو جلد تباہ کرتا ہے لیکن یہ آیت سخت جلالی ہے پڑھنے والے کو احتیاط شرط ہے۔

ادخلوا مساکنکم لا یحطمنکم سلیمٰن وجنودہ وھم لا یشعرون ۝
ھذا ذکر فی ... من ھذا المکان یحفظ ... انہا
مائۃ الا حول ... ۃ الا باللہ العلی العظیم ... ت یہ عمل مات
مجرب ہے

خاصیت لا الٰہ الا ھو الحی القیوم العلی العظیم ۝ یہ اسم اعظم ہے۔ جس علوم کے ولاد ہوئی ہو یک ہزار مرتبہ سرد روز چالیس دن تک اس آیت کا پڑھنا کیسر اعظم ہے

خاصیت :۔ جو مرض لاعلاج ہو اور حکم طبیب اس کے علاج سے عاجز آ چکے ہوں سات ہزار مرتبہ اس آیت کا پڑھنا کیس دن تک برابر بہایت مجرب عمل ہے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مریض تندرست ہوگا۔

خاصیت : توجہاری مقدمہ سے بری ہونے کے لیے نو ہزار مرتبہ اس آیت کو ننگے سر ہو کر حرام بادھ کر پڑھا بارگاں دن کا مجرب عمل ہے۔

خاصیت ۔ طاعون ۔ فوط ہیضہ کے لیے تین ہزار مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر مکان میں پھونکنا۔ کبھی طاعون کو قریب نہیں آنے دیتا

خاصیت :۔ جس گھر میں جن آسیب کا عمل ہو یا کسی شخص پر اثر ہو سات مرتبہ اس آیت مبارکہ کو کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالنا مکان میں معلق نقش کے رکھنا) بہایت مفید اور مجرب ہے آیت شریفہ یہ ہے انہ من سلیمٰن وانہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ الا تعلوا علی واتونی مسلمین ۝ طلبے والا پہلے غسل کرے پھر دو رکعت پڑھ کر لکھے انشاء اللہ تعالیٰ اسی دن جن وہاں سے رخصت ہو جائے گا اور پھر کبھی وہاں نہ آئے گا

خاصیت: ہر مصیبت کے لیے، بیماری کے لیے اس آیت کا ایک لاکھ پچیس ہزار

مرتبہ ختم پڑھنا عجیب الاثر عمل ہے وہ بلا علاج شفا ہوگی، مریض بہت جلد تندرست ہوگا، اگر موت مقدر میں ہے تب بھی بہت آسانی سے خاتمہ بالخیر ہوگا، اجر کبیر ہوگا بہت مجرب ہے امن یجیب المضطر اذا دعاہ ویکشف السوء ۝

خاصیت اگر تمام دنیا کے مسلمانوں میں سے کوئی ہو یا کوئی شخص کسی کو ناحق ستاتا ہو ستانے والے ظالم سے محفوظ رہنا چاہے تو ایک سو ایک مرتبہ روزانہ اس آیت کو اکیس دن تک پڑھے انشاء اللہ مطلب حاصل ہوگا فتوکل علی اللہ انک علی الحق المبین ۝

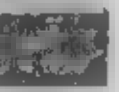

جس شخص سے عورت لڑکیاں ناراض ہوتی ہوں لڑتا رہتا ہو یا کوئی مرد ناراض ہو وہ شخص پورے نو مہینے تک یہ عمل میں روزانہ سے پڑھے یہ اس آیت کریمہ کا کمال ہے انشاء اللہ اس دفعہ لڑکا صاحب عمر پیدا ہوگا آیت شریفہ ہے ... انہ کان من المفسدین ۝ ونبیئہ ... عن الناس متضعفون فی الارض ونجعلہم ... ونمکن لہم فی الارض ... عمل ہے۔

خاصیت ۔ اگر کسی عورت کا بچہ گم ہو جائے، اس آیت کریمہ کا ایک ہزار تین سو اکیس مرتبہ پڑھ کر ... کرنا پھر اس آیت کو ایک سفید کاغذ پر تین مرتبہ مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر کسی ... پر لٹکانا وہ بچے کے فعل سے بہت جلد بچہ کو واپس لاتا ہے آیت یہ ہے فرددنہ الی امہ کی تقر عینہا ولا تحزن ولتعلم ان وعد اللہ حق ولکن اکثرہم لا یعلمون ۝

خاصیت ۔ اگر کوئی شخص مسافر ہے سفر میں ہو ... میں خرچ نہ ہو وہ تین سو تیرہ دفعہ اس آیت کو کسی رخصت کے وقت ... سے ... انشاء اللہ سفر

جلد کل آرام کا سامان مہیا ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ۝ اگر ایک دفعہ میں کام نہ ہو تب دوسری مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تین دفعہ سے زیادہ کی ضرورت نہ ہوگی اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حاجت پوری کرے گا

خاصیت ۔ اگر کسی ظالم شخص نے خواب لوگوں کی ٹولی بنا رکھی ہو اور کوئی یہ چاہے کہ اس جمعیت کو پراگندہ کر کے ٹولی کو توڑ دے، وہ تین سو ستانوے مرتبہ اس آیت کو ایک سیر باجرے کے دانے سامنے رکھ کر پڑھے پھر وہ دانے کسی جنگل میں لے جا کر دور دور سے پھینک دے سات روز تک عمل کرے انشاء اللہ وہ جمعیت ٹوٹ جائے گا آیت شریفہ یہ ہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ قِیْلَ ادْعُوْا شُرَکَآءَکُمْ ثُمَّ کِیْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝

خاصیت ۔ ہر قسم کی مراد پوری ہونے دین و دنیا کی بھلائی حاصل ہونے کے لیے اس آیت شریفہ کا ایک سو ایک مرتبہ روز پڑھنا اور ہمیشہ اس عمل کا کرنا عزت، دولت خاتمہ بالخیر ہونے کے لیے نہایت سعد ہے آیت شریفہ یہ ہے۔ وَھُوَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ وَلَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝

خاصیت ۔ اگر کوئی دیوانہ دنیا میں مبتلا شخص یہ چاہے کہ دنیا کی محبت دل سے کم ہو جائے کچھ اللہ کی محبت، آخرت کا خیال دل میں آجائے وہ شخص رات کے وقت اندھیرے میں بیٹھ کر موت کا تصور جما کر سات سو مرتبہ اس آیت شریفہ کو پڑھے انشاء اللہ اکیس روز میں تارک دنیا ہو کر اللہ والا ہو جائے گا۔ آیت شریفہ یہ ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ لَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝

خاصیت ۔ متوکلین لوگوں کو فراخی رزق کے لیے اس آیت کا ایک ہزار مرتبہ روز پڑھنا نہایت مجرب ثابت ہوا ہے آیت شریفہ یہ ہے۔ وَکَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّۃٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَھَا ۖ اَللّٰہُ یَرْزُقُھَا وَاِیَّاکُمْ ۖ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

خاصیت ۔ طالب حق سالک مرید کو اس آیت شریفہ کا ایک سو ایک مرتبہ روز پڑھنا نہایت مجرب ثابت ہوا ہے۔ آیت شریفہ یہ ہے وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا ۔ وَاِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝

خاصیت ۔ جس شخص کا حج کرنے کو جی چاہتا ہو ظاہر کوئی سامان نہ آتا ہو وہ شخص تین مہینہ اس آیت شریفہ کو عشاء کی نماز کے بعد دو تعدد باوضو ہو کر پڑھے اور اکیس دن اس عمل کو کر کے چھوڑ دے پھر دوسرے مہینہ میں گیارہ دن مسلسل عمل کرے اور تیسرے مہینہ میں سات دن یہی عمل کرے چوتھے مہینہ میں پانچ دن یہ عمل پڑھے انشاء اللہ ضرور کوئی نہ کوئی حج کا سامان پیدا ہو جائے گا عمل مجرب ہے مگر شرط اور محبت شرط ہے آیت وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا ہے۔

مقدمہ فتح ہونے کے لیے مقدمہ فتح ہونے کے لیے اس آیت مبارکہ کا ختم نہایت مجرب ہے آیت شریفہ یہ ہے وَاَیَّدَہٗ بِنَصْرٍ مِّنْ عِنْدِہٖ ۔ وَیَنْصُرُکَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا ۝ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝

ترکیب ختم کی یہ ہے کہ سترہ آدمی وضو کریں، سو سو مرتبہ درود شریف الصلوٰۃ والسلام پڑھیں اس کے بعد اکیس اکیس مرتبہ آیت کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ ایک شخص پڑھے اس کے بعد سنت مذکورہ کو ایک لاکھ بار پڑھا جائے صبح کو ایک ختم اور رات کو دوسرا ختم۔ پھر دوسرے دن صبح تیسرا ختم پڑھ کر پورے تین ختم کر لیے جائیں۔ انشاء اللہ کسی سخت مقدمہ ہو گا سہولت سے فتح ہو گا۔

خاصیت ۔ میاں بیوی میں محبت پیدا ہونے کے لیے اس آیت شریفہ کو سات سات دفعہ سات دن تک پڑھنا پھر جس کو دیا کرنا مقصود ہو اُسے پانی یا کسی اور چیز پر دم کر کے کھلانا یا پلانا نہایت مجرب اور مقصد ہے۔ آیت شریفہ یہ ہے۔ وَمِنْ اٰیٰتِہٖ

اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۔ اعتقاد اور خلوص بہت شرط ہے عمل نہایت مجرب ہے

خاصیت ۔ جو شخص چاہے کہ میری عزت سارے شہر میں ہو وہ شخص اس آیت کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں بڑی عزت پائے گا کبھی کسی کام میں رتی بھر مشکل یا تنگدستی نہ ہوگی آیت شریفہ یہ ہے لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۔ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ۔

خاصیت ۔ جو شخص چاہے کہ بڑی عمر پائے جاکر اس کے اعضا میں فرق نہ آئے آنکھیں دانت وغیرہ قائم رہیں کسی قسم کا ضعف نہ ہو وہ شخص ہمیشہ رات کو عشاء کی نماز کے بعد یا دن کو ظہر کی نماز کے بعد پہلے گیارہ مرتبہ استغفار کا درود پڑھ کر ایک ہر ایک مرتبہ اس آیت شریفہ کو پڑھے وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۔ لیکن کثیر الناس لا یعلمون ۔ یہ عمل میرے بزرگوں کا معمول ہے درست مجرب ہے۔

خاصیت ۔ اگر کسی کو بارش ہونی بند مطلوب ہو تو اس آیت کو لکھ کر کسی درخت میں لٹکا دیا جائے کوے کے گلے میں ڈالنا نہایت مفید ہے آیت شریفہ یہ ہے وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۔

خاصیت ۔ اگر کوئی بچہ بار بار سوکھا چلا جائے اور دوا علاج کوئی بھی مفید نہ ہوتا ہو تو اس مریض کے لیے ایک ہزار مرتبہ اس آیت شریفہ کو صبح کے وقت پڑھ کر اڈیکھ چھپیلی یا سرسوں کے تیل پر دم کرکے رکھ دے پھر اس تیل سے تھوڑا تھوڑا روزانہ مریض کے بدن پر مالش یا مساج انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ دن میں مریض تندرست

تندرست ہو جائے گا۔ آیت شریفہ یہ ہے۔ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۔ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۔ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

خاصیت ۔ دردِ زہ کی تکلیف میں رات کو عشاء کی نماز کے بعد اس آیت کا ہمیشہ پڑھنا نہایت مجرب ہے آیت یہ ہے لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۔

خاصیت ۔ مرگی والے کے لیے اس آیت مبارکہ کو لکھ کر پلانا یا بطور تعویذ گلے میں ڈالنا بہت مفید ہے۔ آیت یہ ہے۔ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۔ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ۔

خاصیت ۔ جس عورت کے حمل قرار نہ پاتا ہو اکتالیس روز تک مشک و زعفران سے چینی کی طشتری پر لکھ کر ایک طشتری صبح ایک شام پلانا نہایت مفید و مجرب ہے آیت یہ ہے لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۔ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۔ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۔ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۔

خاصیت ۔ اگر کسی بدمعاش نے کسی شخص پر مقدمہ دلگایا ہو یا کسی چھوٹے کسی بچے کو گرفتار کرایا ہو، اس مقدمہ کے درمیان اس آیت مبارکہ کا سات کوری ٹھلکریوں پر لکھ کر پرلے کنوئیں میں ڈالنا جس میں پانی موجود ہو نہایت مفید ہے۔ آیت یہ ہے۔ ۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۔ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۔ سات دن تک برابر اس عمل کو کیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ چند مصیبت رفع ہوگی خلاف ریا ہوگا

خاصیت: وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا۔
ہر مصیبت میں سات ہزار سات سو مرتبہ سات دن تک
اس مبارک آیۃ کا پڑھنا ہر قسم کی مشکل کے لیے نہایت مفید ہے

خاصیت: - جس سو مرتبہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد اس آیت کا پڑھنا پردۂ غیب سے روزی کا دروازہ کھولتا ہے عمل نہایت مجرب ہے۔ اخلاص شرط ہے۔

خاصیت: - دو شخصوں میں باہم محبت قائم کرنے کے لیے اس آیت کا اکیس دن تک اکیس سو دفعہ پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ آیت کریمہ یہ ہے۔ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗ اُمَّهٰتُهُمْ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۔

خاصیت: - اگر کسی لڑکا یا نوکر کا ملازم ضرورت کرتا ہو بھاگ بھاگ جاتا ہو اور والدین یا آقا کی اطاعت نہ کرتا ہو۔ جیسے نافرمان کو گرفتار کرانا مطلوب ہو تو اس آیت کریمہ کو تین سو تیرہ دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلانا یا کسی چیز پر دم کرکے کھلانا یا بطور تعویذ گلے میں ڈالنا مجرب ہے۔ آیت شریفہ یہ ہے۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۔

خاصیت: - اگر باہم لشکر اسلام اور لشکر کفار میں جنگ ہو رہی ہو تو جس اس آیت شریفہ کا تیرہ سو تیرہ دفعہ روزانہ پڑھنا یا سوا لاکھ مرتبہ ختم پڑھنا نہایت مجرب ہے آیت شریفہ یہ ہے یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ الخ
پہلے حم میں مقصود حاصل ہوگا ورنہ دوسرا ختم پڑھا جائے۔ انہا تیسرے ختم تک ضرور مقصود حاصل ہو جائے گا۔

خاصیت: - شوہر انسان کے غریب، بدزبان کے کم سخن بنانے کے لیے اس آیت شریف کا تین سو تیرہ دفعہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کرکے کھلانا یا پلانا اور سات روز تک متواتر یہی عمل کرنا نہایت مجرب ہے آیت شریفہ یہ ہے لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝ اگر کسی مقام پر طاعون یا ہیضہ پھیلا ہوا ہو اور کوئی شخص وہاں سے دوسری جگہ جانا چاہے، وہ ایک سو تین مرتبہ روز اس آیت کو پڑھتا رہے اور کاغذ پر لکھ کر مکان کے دروازے پر لگائے انشاء اللہ تعالیٰ ہر ایک آفت سے محفوظ رہے گا۔ آیت یہ ہے۔ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۔

خاصیت: - اگر کسی شخص کی عورت بدچلن یا بدزبان ہو شوہر کی اطاعت سے باہر رہتی ہو وہ شخص اس آیت کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے عورت کو پلائے انشاء اللہ اطاعت قبول کرے گی آیت شریفہ یہ ہے وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۔

خاصیت: ہر مصیبت کا دفعیہ کرنا، سخت مقدمہ کا فتح ہونا، کسی لاعلاج مریض کی شفا کا حاصل کرنا، اولاد کا صاحب اولاد ہونا اگر کسی شخص کو مسلوب ہو تو ان آیتوں کو تین سو تیرہ مرتبہ دو رات کو غسل کرے اور بارہ رکعت تہجد کی پڑھے کے بعد کیس روز تک متواتر پڑھا تریاق مجرب ہے آیتیں یہ ہیں مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝

خاصیت: باطن روشن کرنے کے لیے قلب صاف ہونے کے لیے اس آیت سیارکہ کا سورج نکلنے سے پہلے صبح صادق کے بعد خواہ فجر کی نماز سے قبل یا بعد ایک سو تیرہ مرتبہ روز پڑھنا نہایت مجرب عمل ہے آیت شریفہ یہ ہے یٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝

خاصیت: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنا حضور اقدس سے خواب میں ہم کلام ہونا اگر کسی کو مسلوب ہو تو جمعرات کے دن گیارہ ہزار مرتبہ اور شب جمعہ کو دس ہزار مرتبہ اس آیت کریمہ کو باوضو و مقبلہ ہو کر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اسی رات کو حضورؐ کی زیارت اور ہم کلامی کی دولت سے مشرف ہوگا۔ آیت شریفہ یہ ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

خاصیت: اگر کوئی شخص بے گناہ کسی الزام میں پھنسا لیا گیا ہو، خواہ وہ حوالات میں ہو یا اُس کے وارث ایک روزہ جمعرات کے دن کاغذ کو سنام کو سات ہزار سات مرتبہ

اس آیت شریفہ کو پڑھ کر دعا کریں انشاء اللہ ملزم بہت جلد الزام اور پریشان سے بری اور پاک ہوگا۔ آیت شریفہ یہ ہے۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

خاصیت: اگر کسی شخص کا کوئی عزیز قریب دوست حال ہی میں ندیا ملازمت مفقود ہو گیا ہو اور عرصہ سے اس کی کچھ خبر نہ لگی ہو اس کی خبر دریافت کرنے کے لیے اس آیت شریفہ کا پڑھنا اور اس طرح عمل میں لانا بہت مفید اور مجرب ہے تین روزے رکھے جائیں اور سرا بریشوں روزوں میں جس دن کیس اکیس سو مرتبہ اس آیت کو باوضو و بعد بیٹھ کر پڑھا جائے اور پڑھنے کے بعد پانی پر دم کیا جائے۔ جب تیس دن کا دم کیا ہوا پانی تیار ہو تب تھوڑی سی عنبر اور مشک اس پانی میں گھولے جائیں پھر سفید کاغذ پر یہی آیت خوردہ پڑھی تین مرتبہ کاغذ لکھ کر کسی دیانت مند کے ہاتھ میں تھما دیا جائے، انشاء اللہ تعالیٰ سات روز میں مفقود کی خبر مل جائے گی موت زندگی جو کچھ ہوگا معلوم ہو جائے گا عمل مجرب ہے آزمودہ شدہ ہے۔ آیت شریفہ یہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝

خاصیت: باغ یا کھیت میں اس آیت مبارکہ کو لکھ کر کسی درخت پر باغ یا کھیت میں لٹکا دیں سارا دن درخت آنوں سے لدا رہے اور باغ کو محفوظ رکھتا ہے آیت یہ ہے جَنّٰتٍ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ۝

خاصیت اگر کسی مسلمان کا کسی کافر سے معرکہ پیش آیا ہو وہ مسلمان بیٹھ کر مقدمہ میں سو تیرہ مرتبہ تہجد کی نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ شریف اپنے محل

علیٰ سیّدِ الاوّلین والآخرین صلی اللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ پڑھ کر اس آیت کریمہ کو پڑھتا رہے، انشاءاللہ وہ کافر کبھی مقدمہ میں جیتے گا اور مسلمان تحت سند ہوگا۔ یہ مترجمہ ہے۔ وَحِیْلَ بَیْنَھُمْ وَبَیْنَ مَا یَشْتَھُوْنَ کَمَا فُعِلَ بِاَشْیَاعِھِمْ مِّنْ قَبْلُ اِنَّھُمْ کَانُوْا فِیْ شَکٍّ مُّرِیْبٍ ۝

خاصیت: روزی کی ترقی کے لیے روزگار میں ترقی ہونے کے لیے اس آیت کریمہ کا ختم پڑھنا مجرب ہے۔ ترکیب ختم ہے یک سو کیس مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْحٍ وَّاَصْحَابِہٖ لَکُمْ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَسَلِّمْ کو پڑھ کر ہر سو تین مرتبہ ان آیتوں کا پڑھنا اور برابر چالیس روز تک اسی طرح کرنا چاہیے۔ آیتیں یہ ہیں۔ مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ فَلَا مُمْسِکَ لَھَا وَمَا یُمْسِکْ فَلَا مُرْسِلَ لَہٗ مِنْۢ بَعْدِہٖ ؕ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ ؕ ھَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰہِ یَرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ ۝

خاصیت: اگر کسی بیمار پر گیارہ مرتبہ اس آیت شریفہ کو پڑھ کر سات دن تک دم کیا جائے انشاءاللہ سات روز میں مریض تندرست ہوگا یا ایمان پر خاتمہ ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ وَلَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰہُ النَّاسَ بِمَا کَسَبُوْا مَا تَرَکَ عَلٰی ظَھْرِھَا مِنْ دَآبَّۃٍ وَّلٰکِنْ یُّؤَخِّرُھُمْ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُھُمْ فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِعِبَادِہٖ بَصِیْرًا ۝

عمل مجرب اگر کسی دشمن ظالم کے شر و فساد کو روکنا منظور ہو تو سات مرتبہ ان آیتوں کو پڑھ کر دشمن کو تصور کر کے اس کی طرف دم کرنا سابت مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ

مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝

خاصیت: مشک زعفران سے ان آیتوں کو لکھ کر اپنے پاس رکھنا ہر نظام کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔

خاصیت: اس آیت کا مشک و عنبر سے لکھ کر مریض کے سرہانے تکیہ میں رکھنا نہایت کرور وہ صورت مریض کی شفا کے لیے نہایت مفید ہے آیت کریمہ یہ ہے اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَھُمْ ؕ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰہُ فِیْۤ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ۝

خاصیت: اگر کسی باغ میں پھل نہ آتا ہو یا آتا ہو مگر کم آتا ہو۔ اس آیت مبارکہ کو تانبے کے پترہ پر کندہ کرا کر باغ میں دفن کرنا یا کسی درخت کے اندر رکھنا نہایت مفید ہے۔ آیت یہ ہے۔ وَاٰیَۃٌ لَّھُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَۃُ ۚ اَحْیَیْنٰھَا وَاَخْرَجْنَا مِنْھَا حَبًّا فَمِنْہُ یَاْکُلُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِیْھَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْھَا مِنَ الْعُیُوْنِ ۝ لِیَاْکُلُوْا مِنْ ثَمَرِہٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْہُ اَیْدِیْھِمْ ؕ اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ ۝

خاصیت: اگر کسی شخص کے بیٹے یا بیٹی کی شادی نہ ہوتی ہو اور وہ چاہے کہ اچھے گھر اور جلدی ہو جائے، وہ غرض مند تین ہزار تین سو تیرہ مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اکیس روز تک اس آیت کو پڑھے اور اول و آخر میں جو درود اسے یاد ہو گیارہ گیارہ بار پڑھے آیت یہ ہے سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّھَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِھِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ انشاءاللہ تعالیٰ اس عرصہ میں مراد حاصل ہوگی۔ عمل مجرب ہے۔

خاصیت: سخت سے سخت مرض کے لیے شفا کا حاصل کرنا منظور ہو تو سوا لاکھ مرتبہ اس آیت کریمہ کا ختم کرنا بے حد مفید ہے اور مجرب ہے اکیس سے زیادہ پڑھنے

والے نہ ہوں اور گیارہ سے کم نہ ہوں سب کے سب وضو کریں پھر چار رکعت نماز
صلوٰۃ توبہ کے پڑھیں پھر آیت کریمہ کا ختم شروع کریں مگر آیت کے شروع کرنے سے پہلے
ہر ایک شخص گیارہ گیارہ مرتبہ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ پڑھے پھر آیت کریمہ پڑھے اور وہ آیت یہ ہے۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝

خاصیت حاملہ ماں بچہ ہونے کے لیے کسی مریض کا اسی آیت کو ہر وقت پڑھنا انشاء اللہ نہایت مفید ہے

خاصیت :- دشمن کی زبان بند کرنے حاکم کی برائی سے محفوظ رہنے کسی زبردست سرکش حاکم کو قدرتی طور پر "حاضر" ورلاچار کرنے کے لیے ان آیتوں کا ایک سو ایک مرتبہ گیارہ دن تک پڑھنا پھر اپنے مقصود کے حاصل ہونے کی دُعا کرنا نہایت مفید و مجرب ہے آیتیں یہ ہیں۔ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝

خاصیت :- کسی شوخ جانور کو گرسلیع کرنا منظور ہو تب اُس کے گلے میں اس آیت مبارکہ کو تانبے کے تعویذ میں کرکے ڈالنا مفید ہے اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝

خاصیت :- اگر کسی جانور کا دودھ خشک ہو گیا ہو اور کوئی چاہے کہ یہ جانور پورے طور سے دینے لگے سات دن تک بچے کے گلے پر کسی مرتبہ اس آیت شریفہ کو پڑھ کر دم کرکے جانور کو کھلائے نہایت مفید عمل ہے آیت شریفہ یہ ہے

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝

خاصیت سورۂ یٰسٓ مریض کا بیمار ایک مرتبہ روز پڑھ کر دم کرکے ملیریا ہے۔ زچہ کی حالت والے کو اس مبارک سورۃ کا سنانا جلد حمل آسان کرتا ہے۔ حمل کی ترقی کے لیے یا جس کے اولاد نہ ہوتی ہو اولاد پیدا ہونے کے لیے تین مرتبہ اس مبارک سورۃ کا روزانہ پڑھنا نہایت مجرب عمل ہے۔ اگر کوئی مسافر سفر میں اس سورۃ کو روز تلاوت کرے گا صحیح الخیر اپنے گھر واپس آئے گا۔ بچہ کو چلّہ کے دنوں میں اس کا دم کیا ہوا پانی پلانا صحت کے لیے نہایت مجرب عمل ہے۔ حاملہ کو روز اس سورۃ کو پڑھ کر تباشہ پر دم کرکے کھلانا سابع الخیر حمل سے فارغ کرنے کے لیے عجیب غریب اثر رکھتا ہے۔ الغرض یہ سورۃ قرآن مجید کا دل ہے۔ اس کا عمل دو جہان کی مقصدوں کے لیے اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔

سورۃ صافات

خاصیت :- جس شخص کے اولاد مرجاتی ہو زندہ نہ رہتی ہو یا کسی سخت مصیبت میں مبتلا رہتا ہو وہ شخص ساری عمر اپنا وظیفہ ان مبارک آیتوں کا کرلے ہر نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھا کرے انشاء اللہ ساری شکایتیں دور ہو جائیں گی آیتیں یہ ہیں وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝

خاصیت :- طاعون یا سیلاب یا زلزلوں کا کثرت سے آنا، ان بلاؤں کے دفع کرنے کے لیے ان مبارک آیتوں کا ختم پڑھنا نہایت مجرب اور مفید ہے آیتیں یہ ہیں سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ ترکیبِ ختم اکیس آدمی باوضو ہو کر ایک طرف بیٹھیں پھر گیارہ گیارہ مرتبہ استغفار اور گیارہ مرتبہ درود شریف التحیات والا پڑھ کر آیت سلام کو شروع کریں اور ایک لاکھ بیس ہزار مرتبہ پڑھ کر پھر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ گیارہ مرتبہ استغفار پڑھ کر سب مل کر حصولِ مقصد کے لیے دعا کریں انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا

فائدہ ۔ اگر کسی مسلمان کا کسی بُت پرست سے کسی عبادت خانہ کی بابت مقدمہ یا نزاع واقع ہوا ہو وہ شخص ایک ہزار تین سو تیرہ مرتبہ اس آیت شریفہ کو اکیس روز تک روزانہ غسل کرنے کے بعد قبلہ رو ہو کر فتح و نصرت کا کامل یقین جما کر پڑھے انشاء اللہ فتح ہوگی آیت شریفہ یہ ہے مٰٓصٓ ۔ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ ۔ فَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۔ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۔ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۔ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۔ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ۔ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۔ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ۔ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ۔ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ۔ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ۔ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ۔ فَرَاغَ اِلٰى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۔ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ۔ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ۔ فَاَقْبَلُوْا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ۔ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۔ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۔ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ۔ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ۔ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۔ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۔ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ۔ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۔ قَالَ يٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۔ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۔ فَلَمَّاۤ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۔ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۔ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۔ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۔ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ۔ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۔ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اِسْحٰقَ ۔ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۔ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۔ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۔ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۔ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۔ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۔ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۔ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ۔ اَللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۔ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۔ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰۤى اِلْ يَاسِيْنَ ۔ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۔ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ۔ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ۔ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۔ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ۔ وَبِالَّيْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۔ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۔ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۔ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۔ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۔ فَلَوْلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۔ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۔ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۔ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۔ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۔ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۔ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنٰتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۔ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ۔ اَلَاۤ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۔ وَلَدَ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۔ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ۔ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۔ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۔ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۔ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۔ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۔ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۔ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۔ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۔ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۔ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ۔ وَمَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۔ وَاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۔ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۔ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۔ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۔ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۔ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۔ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۔ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۔ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۔ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۔ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۔ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۔ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ۔ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۔ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۔ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۔ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ ترکیبِ ختم اکیس آدمی باوضو ہو کر ایک طرف بیٹھیں پھر گیارہ گیارہ مرتبہ استغفار اور گیارہ مرتبہ درود شریف التحیات والا پڑھ کر آیت سلام کو شروع کریں اور ایک لاکھ بیس ہزار مرتبہ پڑھ کر پھر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ گیارہ مرتبہ استغفار پڑھ کر سب مل کر حصولِ مقصد کے لیے دعا کریں انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا

فائدہ ۔ اگر کسی مسلمان کا کسی بُت پرست سے کسی عبادت خانہ کی بابت مقدمہ یا نزاع واقع ہوا ہو وہ شخص ایک ہزار تین سو تیرہ مرتبہ اس آیت شریفہ کو اکیس روز تک روزانہ غسل کرنے کے بعد قبلہ رو ہو کر فتح و نصرت کا کامل یقین جما کر پڑھے انشاء اللہ فتح ہوگی آیت شریفہ یہ ہے مٰٓصٓ ۔ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ ۔ فَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۔ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۔ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۔ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۔ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ۔ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۔ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ۔ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ۔ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ۔ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ۔ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ۔ فَرَاغَ اِلٰى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۔ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ۔ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ۔ فَاَقْبَلُوْا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ۔ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۔ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۔ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ۔ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ۔ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۔ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۔ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ۔ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۔ قَالَ يٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۔ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۔ فَلَمَّاۤ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۔ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۔ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۔ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۔ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ۔ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۔ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اِسْحٰقَ ۔ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۔ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۔ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۔ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۔ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۔ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۔ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۔ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ۔ اَللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۔ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۔ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰۤى اِلْ يَاسِيْنَ ۔ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۔ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ۔ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ۔ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۔ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ۔ وَبِالَّيْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۔ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۔ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۔ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۔ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۔ فَلَوْلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۔ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۔ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۔ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۔ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۔ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۔ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنٰتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۔ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ۔ اَلَاۤ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۔ وَلَدَ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۔ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ۔ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۔ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۔ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۔ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۔ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۔ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۔ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۔ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۔ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۔ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ۔ وَمَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۔ وَاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۔ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۔ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۔ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۔ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۔ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۔ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۔ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۔ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۔ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۔ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۔ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۔ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ۔ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۔ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۔ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۔ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ ترکیبِ ختم اکیس آدمی باوضو ہو کر ایک طرف بیٹھیں پھر گیارہ گیارہ مرتبہ استغفار اور گیارہ مرتبہ درود شریف التحیات والا پڑھ کر آیت سلام کو شروع کریں اور ایک لاکھ بیس ہزار مرتبہ پڑھ کر پھر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ گیارہ مرتبہ استغفار پڑھ کر سب مل کر حصولِ مقصد کے لیے دعا کریں انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا

فائدہ ۔ اگر کسی مسلمان کا کسی بُت پرست سے کسی عبادت خانہ کی بابت مقدمہ یا نزاع واقع ہوا ہو وہ شخص ایک ہزار تین سو تیرہ مرتبہ اس آیت شریفہ کو اکیس روز تک روزانہ غسل کرنے کے بعد قبلہ رو ہو کر فتح و نصرت کا کامل یقین جما کر پڑھے انشاء اللہ فتح ہوگی آیت شریفہ یہ ہے مٰٓصٓ ۔ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ ۔ فَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۔ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۔ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۔ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۔ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ۔ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۔ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ۔ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ۔ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ۔ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ۔ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ۔ فَرَاغَ اِلٰى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۔ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ۔ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ۔ فَاَقْبَلُوْا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ۔ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۔ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۔ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ۔ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ۔ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۔ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۔ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ۔ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۔ قَالَ يٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۔ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۔ فَلَمَّاۤ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۔ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۔ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۔ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۔ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ۔ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۔ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اِسْحٰقَ ۔ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۔ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۔ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۔ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۔ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۔ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۔ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۔ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ۔ اَللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۔ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۔ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰۤى اِلْ يَاسِيْنَ ۔ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۔ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ۔ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ۔ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۔ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ۔ وَبِالَّيْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۔ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۔ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۔ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۔ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۔ فَلَوْلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۔ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۔ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۔ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۔ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۔ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۔ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنٰتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۔ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ۔ اَلَاۤ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۔ وَلَدَ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۔ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ۔ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۔ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۔ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۔ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۔ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۔ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۔ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۔ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ

خاصیت:۔ اگر کوئی جمعہ کے دن دسویں تاریخ محرم کو اس آیت کو چاندی کے نگینہ پر کندہ کرا کر داہنے ہاتھ میں پہنے گا انشاء اللہ ہر ایک قسم کی مصیبت اور بلا سے محفوظ رہے گا کبھی اس کی سواری دل ما جار تباہی میں نہ آئے گا کبھی کوئی درندہ اُسے قتل نہ کر سکے گا کوئی جانور اُسے ٹکر نہ مارے گا، ساری عمر گھوڑے کی لات سے محفوظ رہے گا خدا کے فضل سے حفاظت

کا ایک قلعہ ہے حکم آیت شریف ۔ ہے	اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ ۲۸۷
اور صورت نقش کی چاندی کے نگینہ میں کندہ کی جائے گی ۔ ہے۔	

خاصیت ۔ اس آیت میں رب العزت نے اپنے بندوں کی ذمہ داری لی ہے اس کا پڑھنا بطور وظیفہ کشائش رزق کے لیے کیمیا اعظم کا حکم رکھتا ہے۔

طریقہ وظیفہ پڑھنے کا یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے یا ظہر کی نماز کے بعد باوضو قبلہ رو ہو کر ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اکیس مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ وَجَمِیْعِ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَجَمِیْعِ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ وَمَنْ سَبَّحَ لَکَ مِنْ شَیْءٍ فِیْھِنَّ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پڑھ کر اس کے بعد گیارہ سو مرتبہ آنکھیں بند کر کے کامل حال اور تصور ذات الٰہی کی طرف جا کر آیت مذکورہ کو پڑھے اس عمل کا ہمیشہ پڑھنا ایسا عجب الاثر ہے کہ جس پڑھنے والا جان سکتا ہے دوسرا کوئی سمجھ نہیں سکتا مسلمان لے لو یہ خزانہ ہے عیسائی کا یہ کیمیا ہے حرام خور کی سے حد الصیب کوسوں۔

خاصیت:۔ دشمن کے شر سے بچے رہنے کے لیے حاسدوں سے محفوظ رہنے کے لیے ان آیتوں کا عصر در مشک سے جمعہ کی نماز کے بعد لکھ کر پاس رکھنا نہایت مجرب و مقدمات ہر امر ہے آیتیں یہ ہیں وَلَئِنْ سَاَلْتَھُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰہُ ۔ قُلْ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰہُ بِضُرٍّ ھَلْ ھُنَّ کٰشِفٰتُ ضُرِّہٖٓ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَۃٍ ھَلْ ھُنَّ مُمْسِکٰتُ رَحْمَتِہٖ ۔ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ۔

خاصیت:۔ اگر کسی شخص کو بدخواہ یا برے حواس نظر آتے ہوں، ان آیات کو ایک کاغذ پر صندل سفید و زعفران سے لکھ کر تکیہ کے غلاف میں رکھنا، اس پر سر رکھ کر سونا قطعاً بدخواہی بڑے بڑے حواسوں کو روکتا ہے عمل مجرب ہے۔ آیت یہ ہے۔ قُلِ اللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْ مَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ۔

خاصیت:۔ باہمی آپس کے نزاع دور کرنے کے لیے اس آیت شریفہ کا نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا اور گیارہ روز تک برابر عمل کرنا مفید ہے یہ ہے۔ قُلِ اللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْ مَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ۔

خاصیت:۔ اس آیت کریمہ کا گیارہ ہزار بار پڑھنا بہت سی اڑی منکھی کو حل کے فضل سے کھولتا ہے۔

خاصیت۔ اگر کوئی غلام یا جورو، قزاق پکڑا گیا ہو یا قید ہو گیا ہو، بعد قید ہونے کس سے بہت مالدار بن رہا ہو کوئی دشمن کا پیدا کیا ہوا ور کوئی ۔ چاہے کہ وہ ظالم بیمار ہو وہ شخص تیرہ دن تک دوپہر کے وقت ظہر کی نماز کے بعد عصر تک تیرہ سو دفعہ یہ آیت پڑھے آیت یہ ہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ ۔ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ حِیْنَمَا تَقُوْمُ مِنْ مَّجْلِسِکَ وَاَنْتَ فِیْہِمْ وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ وَاَنْتَ فِیْھِمْ وَمَا کَانَ اللّٰہُ مُعَذِّبَھُمْ وَھُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ۔ وَمَا لَھُمْ اَلَّا یُعَذِّبَھُمُ اللّٰہُ وَھُمْ یَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا کَانُوْٓا اَوْلِیَآءَہٗ اِنْ اَوْلِیَآؤُہٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۔ وَمَا کَانَ صَلَاتُھُمْ عِنْدَ الْبَیْتِ اِلَّا مُکَآءً وَّتَصْدِیَۃً فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا کُنْتُمْ تَکْفُرُوْنَ ۔ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ لِیَصُدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَسَیُنْفِقُوْنَھَا ثُمَّ تَکُوْنُ عَلَیْھِمْ حَسْرَۃً ثُمَّ یُغْلَبُوْنَ ۔ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اِلٰی جَھَنَّمَ یُحْشَرُوْنَ ۔ لِیَمِیْزَ اللّٰہُ الْخَبِیْثَ مِنَ الطَّیِّبِ وَیَجْعَلَ الْخَبِیْثَ بَعْضَہٗ عَلٰی بَعْضٍ فَیَرْکُمَہٗ جَمِیْعًا فَیَجْعَلَہٗ فِیْ جَھَنَّمَ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۔ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فَسَیُنْفِقُوْنَھَا ثُمَّ تَکُوْنُ عَلَیْھِمْ حَسْرَۃً ثُمَّ یُغْلَبُوْنَ ۔ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اِلٰی جَھَنَّمَ یُحْشَرُوْنَ ۔ لِیَمِیْزَ اللّٰہُ الْخَبِیْثَ مِنَ الطَّیِّبِ وَیَجْعَلَ الْخَبِیْثَ بَعْضَہٗ عَلٰی بَعْضٍ فَیَرْکُمَہٗ جَمِیْعًا فَیَجْعَلَہٗ فِیْ جَھَنَّمَ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۔ وَمَا لَھُمْ اَلَّا یُعَذِّبَھُمُ اللّٰہُ وَھُمْ یَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا کَانُوْٓا اَوْلِیَآءَہٗ اِنْ اَوْلِیَآؤُہٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۔ وَمَا کَانَ صَلَاتُھُمْ عِنْدَ الْبَیْتِ اِلَّا مُکَآءً وَّتَصْدِیَۃً فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا کُنْتُمْ تَکْفُرُوْنَ ۔ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ لِیَصُدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ

خواہ کسی قدر روپیہ خرچ کر دے مگر سوائے خدا کے کسی مظلوم کے لیے عمل نہ کیا جائے ورنہ الٹا بیمار ہو جانے کا یقین ہے۔

خاصیت۔ دھڑکن ہوں دل مضطراب قلب ہر ایک قسم کی بیماریاں دفع کرنے کے لیے تین سو مرتبہ روزانہ اکیس روز تک پڑھنا نہایت مفید ہے۔ آیت کریمہ یہ ہے وَعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

خاصیت۔ اس آیت کو ہر کاتب صادق کے وقت عمدہ کے دن بیعہ کے یاں میں مشک گھول کر لکھا پھر اس تعویذ کو مایوس العلاج مریض کے گلے میں ڈالنا ان شاء اللہ بافاقہ یا جلد خاتمہ بالخیر ہونے کا سبب ہوتا ہے۔ عمل مجرب ہے۔ مسلمانو! عجب آیت ہے بیکسوں کا سہارا، ناامیدوں کی امید یہی آیت کریمہ ہے

خاصیت۔ جو شخص عشاء کی نماز کے بعد اور صبح کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ اس آیت کو پڑھے گا تو مدام یہ عمل کرتا رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ کبھی کسی آفت ناگہانی یا تہمت ودائر میں گرفتار نہ ہوگا۔ عجب ہے رب العالمین اس کے پڑھنے والے کا محافظ رہے گا اور مرتے وقت انشاء اللہ خاتمہ بالخیر ہوگا۔ زندگی فضل اللہ سے رحمی بنے گی مسلمانو! اس رحمت اور مغفرت کے خزانے کی طرف توجہ کرو۔

خاصیت۔ ہر اڑی مشکل کے لیے سگین محمدی مقدر فتح ہونے کے لیے اس مبارک آیت کا ختم پڑھنا اور استہاد رحم اس ختم کرانے حصول مدعا کے لیے کیسہ عظم اور تریاق مجرب ہے۔ آیت عظیمہ یہ ہے حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۝

ترکیب ختم کی یہ ہے کہ اکیس یا تیرہ آدمی وضو کر کے دو دو رکعتیں نفل پڑھیں

نفلوں کے بعد سات سات مرتبہ کلمہ شریف اور سات سات مرتبہ استغفار جو کسی کو یاد ہو پڑھ کر آیت کریمہ کا ختم شروع کریں اور ایک لاکھ ستائیس ہزار مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھیں۔ جب آیت کو پڑھ چکیں تب بھی اسی طرح سات سات مرتبہ کلمہ قل ہو اللہ، استغفار اور درود شریف پڑھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ پہلے ختم میں مطلب پورا اور مقصود حاصل ہو جائے گا۔

خاصیت:۔ اُنَوِّصُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ۝ کا عشاء کی نماز کے بعد تین سو تیرہ مرتبہ روزانہ اور ہمیشہ پڑھنا عجیب سے دروازہ گشائش کا کھولتا ہے اور ہر ایک رنج اور غم میں غیب سے مددگار پیدا کرتا ہے۔ اور سو درود ورد ہر وقت کا وظیفہ کرنا ولایت کے درجہ کو پہنچاتا ہے خدا اپنے فضل نصیب کرے۔

خاصیت۔ اگر کسی شخص کو منظور ہو کہ اپنے گھر آرام سے رہے، اس موقع بند جب سارا شہر طاعون وغیرہ کسی بلا کے سبب بھاگ رہا ہو اور اس شخص کو کسی قسم کی تکلیف یا مصیبت نہ پہنچے، وہ شخص اپنے مکان کے در و زہ اور دالان کے در کی دیوار پر ان آیات کو لکھ کر لگائے۔ اور خود اکیس مرتبہ صبح کیس مرتبہ شام اس مکان میں بلند آواز سے پڑھے انشاء اللہ قطعاً سر بلا سے محفوظ رہے گا آیتیں یہ ہیں۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ۝ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

خاصیت :- اگر حمیر برسانے کے لیے کسی عمل کی ضرورت ہو تب ہرن کی کھال کے سات ٹکڑوں پر اس آیت کو لکھا جائے اور مشرقی طور پر جنگل کے درختوں پر لٹکا دیا جائے وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

خاصیت :- گیارہ مرتبہ ذیل پڑھ کر دم کرنا مریض کو تندرست کرتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ۭ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ۭ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ ۭ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۝

خاصیت :- عالمین کے بیت کرنے کے لیے رات کو دو بجے اٹھیں سو تیرہ مرتبہ ان آیتوں کا پڑھنا مخالف کو نہایت پست اور لاچار کرتا ہے۔ آیت یہ ہے قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

ترکیب حزب یہ ہے کہ اتوار کو روزہ رکھے، شام کو روزہ کھول کر سوائے نمک گھوٹ پانی کے کچھ نہ کھائے پھر پیر کے دن سے ہو کر گیارہ مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ العلی العظیم پڑھ کر مقصود کے حاصل ہونے کی دعا کرے اور عشاء کی نماز کے بعد کھانا کھا کر سو جائے انشاء اللہ بہت جلد اثر معلوم ہوگا۔

خاصیت :- کسی سخت مریض کے لیے جس کی تندرستی کی امید نہ ہو یہ آیتیں ہر اکیس روز تک لکھ کر پلانا بہت جلد شفا بخشتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں حٰمٓ عٓسٓقٓ سے لے کر وما انت علیہم بوکیل تک یہ آیتیں

شفا کا خزانہ ہیں مگر بیمار منہ سے قول یہی تندرستی پائی جائے

خاصیت :- حواڑ کا شرارت کرتا ہو، مسجد یا مدرسہ سے بھاگتا ہو والدین کی اطاعت نہ کرتا ہو، اس کے سدھ کرنے کے لیے اس مبارک آیت کا سات مرتبہ کسی برتن میں اسے کھانا کھلانا یا پانی پلانا اور گیارہ دن تک یہی عمل کرنا نہایت مفید ہے سنت شریف یہ ہے۔ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝

خاصیت :- رزق کی فراخی کے لیے روزانہ صبح سویرے مرتبہ اس آیت شریف کا پڑھنا اور اس عمل پر مداومت کرنا نہایت مفید اور مجرب ہے آیت یہ ہے۔ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝

خاصیت :- اگر کسی شخص کے اولاد نہ ہوئی ہو اور اس کا دل اولاد کو چاہتا ہو یا کوئی دولت مند ہو مگر وارث نہ ہو اس کے لیے اس مبارک آیت کا سات سو مرتبہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا نہایت مجرب ہے عرصہ ایک سال میں اولاد پیدا ہو جائے گی۔ آیت یہ ہے۔ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

خاصیت :- اکیس روز تک حیض موقوف ہونے کے بعد سیب یا بیلے ہوئے بوسمت اُتر کے انڈے پر لکھا اور عورت کو سہارمتھ کھلانا خدا کے فضل سے بانجھ عورت کو اولاد بخشتا ہے۔ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ الذُّكُوْرَ ۝ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَاۗءُ عَقِيْمًا ۭ

خاصیت :- ریل یا کشتی یا جہاز یا گھوڑے وغیرہ پر بیٹھنے سے پہلے تین مرتبہ اس آیت کا پڑھنا خدا کے فضل سے ہر ایک آفت سے محفوظ رکھتا ہے آیت یہ ہے سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا

لَهُ مُقْتَدِرُونَ ۝ اَنَّا نَحْنُ رَبُّنَا شُفَعَاءُ ۝

خاصیت :- جس بچہ کو پیاس ہوتے یا دودھ پیا چھوڑ دے اس آیت کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالا یا کورے برتن میں لکھ کر اس میں پانی ڈال کر وہ پانی اس بچہ کو پلانا نہایت مفید ہے۔ آیت یہ ہے۔ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

خاصیت :- ماری کے بخار کے لیے پان پر لکھ کر تین روز تک برابر کھلانا بخار کی ماری کو موقوف کرتا ہے۔ آیت یہ ہے۔ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۝ سَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝

سورۂ دخان

خاصیت :- اگر کسی شخص کو کسی مقدمہ یا کسی بڑے معاملہ کا انجام معلوم کرنا ہو وہ ان آیتوں کو بیر کے سوددانہ پودینہ کی ٹہنیوں کو بطور حم پڑھ کر سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں بطور بشارت اس کام کا انجام جو کچھ ہونا ہوگا وہ سب معلوم ہو جائے گا آیتیں یہ ہیں۔ حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ ۝ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۝ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۝ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۝ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۝ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝

ترکیب ختم کی یہ ہے کہ جمعرات کو روزہ رکھا جائے سارے دن کا اعتکاف کیا جائے، عشاء تک جماعت ادا ہو، ایک تار کے بعد سے دوسری تار تک عالم غیب کی شہادۃ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عامل ہر بار پڑھا رہے مغرب کی اذان کے روزہ کھول کر تھوڑی سی روٹی کھا کر ذرا سی دیر نطفہ کی طرف منہ

کر کے لیٹا رہے اور ہر مرتبہ عالم الشہادۃ کی تسبیح ماری رکھے پھر عشاء کی نماز پڑھ کر ہر مرتبہ سو تین مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر سو فقط عالم الشہادۃ کہہ کر خاموش ہو کر اسی جگہ سو رہے۔ جو کچھ خواب دیکھے اُسے یاد رکھے انشاء اللہ تعالیٰ مقصود ہوگا وہ حاصل ہو جائے گا جس بات کی اطلاع ہونی مقصود تھی وہ بات معلوم ہو جائیگی

خاصیت :- حاملہ عورت کے سترہ مہینے محفوظ رہنے کے لیے جب تک حمل باقی ہو ہر روز تین سو تیرہ مرتبہ ان آیتوں کا پڑھنا نہایت مجرب ہے مفید ہے آیتیں یہ ہیں۔ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۝ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۝ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ۝

خاصیت :- ناجائز حمل توڑنے کے لیے ان آیتوں کا ایک مزار پیہ دہی پر کے وقت ظہر کی نماز سے پہلے پڑھنا نہایت مفید ہے آیتیں یہ ہیں اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ۝ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

سورۂ جاثیہ

خاصیت :- اگر کوئی شخص ان آیتوں کو لکھ کر کسی مرض سے سب زدہ کے پاس رکھے یا نقش رچہ کے یا جو کھایا جائے انشاء اللہ بعض کو ان بھوت پلید پاس نہ آئے گا آیتیں یہ ہیں۔ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

خاصیت :- دریا میں سوار ہو کر سلامت اُترنے کے لیے یا کسی سواری پر سوار ہو کر مع الخیر اُترنے کے لیے یہ سات آیتوں کا پڑھنا نہایت مجرب ہے

آیتیں یہ ہیں اَللّٰہُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَکُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْکُ فِیْہِ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْہُ ۝ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ۝

خاصیت: ۔ اگر کسی مکان میں آسیب کا اثر ہو یا کسی شخص پر آسیب آکر ستاتا ہو، اس آیت کا مسک عنبر و زعفران قدرے صندل سرخ سے لکھ کر مریض کے سرہانے رکھنا یا مکان کی دیوار پر چسپاں کرنا نہایت مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ وَتَرٰی کُلَّ اُمَّۃٍ جَاثِیَۃً کُلُّ اُمَّۃٍ تُدْعٰٓی اِلٰی کِتٰبِہَا ؕ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ھٰذَا کِتٰبُنَا یَنْطِقُ عَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

خاصیت: ۔ چوتھیا بخار کے لیے بڑے گڑ میں چار دانے سرخ مرچوں کے رکھ کر ۷ مرتبہ ان آیتوں کا پڑھ کر دم کرنا اور وہ گڑ مریض کو کھلانا تین روز تک برابر یہی عمل کرنا نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں قُلِ اللّٰہُ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ؕ وَلَہٗ لِکْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

خاصیت: جانکاہ زخموں کو اچھا کرنے کے لیے ان ہی مذکورہ آیتوں کا سو دفعہ روزانہ ستر ہ دن تک پڑھنا، پھر روزانہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلانا نہایت مفید اور مجرب ہے۔

خاصیت: ۔ عزت، آبرو، وقار حاصل کرنے کے لیے ترک حیوانات جلالی کرنے کے بعد تیرہ دن میں ایک لاکھ اکیس ہزار مرتبہ ان آیتوں کا ختم پڑھنا۔ ۱۲ سال میں دو مرتبہ ہر شنبہ کے بعد نہایت مجرب الاثر عمل ہے یعنی جس مرتبہ کا شخص اس عمل کو کرے گا اس کا منہ کبھی پیشہ اس مرتبہ عزت اور وقار کو کبھی نہ پہنچے گا۔ اور ترک حیوانات جلالی یہ ہے کہ گوشت ہر قسم کا نمک، پیاز، حقہ، زردہ، جملہ میوہ دار چیزیں کھانے یا برتنے کی ممانعت ہے۔ روزانہ غسل کرنا کسی قدر خوشبو کا استعمال

کرنا لازمی ہے

عورتوں کے خواص

خاصیت: ۔ اگر کسی شخص کے مزاج میں نسیان یا ہوگیا ہو وہ درد اپنا علاج کرنا چاہے، رات کو سات بار مادام کے پان میں سورج صبح سرخ پوست انار کر ہر بار سات سات مرتبہ اس آیت کریمہ کو پڑھ کر دم کرے پھر اُن پانوں کو بہار سمجھ کھائے کیس دن تک یہی عمل کرے انشاء اللہ نسیان اور ذہول زائل ہو کر حافظہ تیز ہو جائے گا آیت شریفہ یہ ہے۔ حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَہُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝

خاصیت: اگر بچہ دودھ پیتا ہو یا دودھ پیتا ہو۔ ایک کاغذ پر ان مبارک آیتوں کو لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈالنا نہایت مجرب ہے آیتیں یہ ہیں وَھٰذَا کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ مُبٰرَکٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْہِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ حَوْلَہَا ؕ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ وَھُمْ عَلٰی صَلَاتِہِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا ؕ جَزَآءًۢ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝

خاصیت: ۔ اگر کسی بچہ کو سوکھا لگ جائے روز بروز دُبلا ہوتا چلا جائے تو بچے کے لیے آدھ سیر سرسوں کے تیل پر ایک ہزار مرتبہ اس مبارک آیت کو پڑھ کر دم کرنا پھر روز صبح اور شام وہ تیل اس بیمار بچہ کے بدن پر ملنا، کیس بچہ کو دھوپ کے اصل سے شفا ہوتا ہے آیت شریفہ یہ ہے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ یَعْیَ بِخَلْقِہِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یُّحْیِیَ الْمَوْتٰی ؕ اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

خاصیت: ظالم کے مکر و فریب کو باطل کرنے کے لیے سرخ کی کھال پر زعفران

سے ان آیتوں کو لکھ کر کسی پُر نے درخت میں لٹکانا بہت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ۝

خاصیت اگر کسی کو تپ لرزہ لاحق ہو اور کسی طرح آرام نہ ہوتا ہو تو لکھ کر دے مشک کے پیالے کو عرق گلاب سے دھو کر خشک کرنے کے بعد ان مبارک آیتوں کو لکھ کر مریض کو اس میں دن میں تین دفعہ پانی پلانا یا دوا پلانا نہایت مفید اور مجرب ہے آیتیں یہ ہیں۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِن رَّبِّهِمْ

خاصیت اگر کسی عورت کا دودھ خشک ہو گیا ہو اس کے گلے میں ان آیتوں کو لکھ کر ڈالنا اور ان آیتوں کے پانی سے سینہ کو دھونا بعد اس پانی کو محفوظ رکھنا اور چھڑکنا نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۝ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ۝ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۝ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ۝ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۝

خاصیت جو شخص بُرے خواب دیکھتا ہو وہ چاہیے کہ بُرے خواب نظر نہ آئیں وہ شخص تین مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بعد اس آیت کو پڑھ کر سوجائے انشاء اللہ کوئی خواب نظر نہ آئے گا آیت یہ ہے لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَٰلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ۝

خاصیت اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ سے لے کر مَوْزُوْنٍ تک ۷ آیتوں کا ورد اسم اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا تمام منوعات کی کہی ہے غیب سے روزی پہنچنے کا ذریعہ ہے

خاصیت ان ۷ آیتوں کا لکھ کر ہر ایک مرتبہ دوبار رات کو عشا کی نماز کے بعد پڑھنا۔ لشکر اسلام کی نمایاں فتح پیدا کرتا ہے۔

خاصیت ان آیتوں کو کسی دیں کے گلے میں بعد ان سے لکھ کر ڈالنا مرض ہلاک فوراً دور کرتا ہے

خاصیت ان آیتوں کو صبح کی نماز کے بعد سہ مرتبہ پڑھ کر ہاتھ پر کرنا سیر پیاسا کو پلانا یا کنوئیں کو پلانا یا مدرسہ دوکان کارخانہ سے جانے والا پیزہ کو پلانا خدا کے فضل سے ساری شکایتوں کو دور کرتا ہے۔ عمل مجرب ہے بلوغ شرط

خاصیت جس کے عادت ہونے کے لیے ذمہ جمعرات جمعہ کے تین روزہ رکھے جائیں دن کو روزہ رکھ کر تین ہزار مرتبہ ان آیتوں کا پڑھنا بہت جلد ظالم دشمن کو عیب سے برباد کرتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ وَيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا

خاصیت میاں بیوی کے درمیان محبت پیدا ہونے کے لیے کسی شرعی حیض مرتبہ ان مبارک آیتوں کا پڑھ کر دم کرنا پھر جیسے مطیع کرنا منظور ہو آیت کھلائے تین دفعہ کے عمل کرنے میں مقصود حاصل ہو جائے گا آیتیں یہ ہیں رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۝ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۝

خاصیت: ان مبارک آیتوں کو ہرن کے چمڑے پر لکھ کر جگہ جگہ شہر یا گاؤں کے چاروں طرف رستوں پر لٹکانا سر ایک قسم کی وبا طاعون ہیضہ آگ لگنا وغیرہ وغیرہ سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

خاصیت: ان مبارک آیتوں کا سات دفع صبح، سات دفعہ شام کو ورد پڑھنا ہر ایک قسم کی گندی بیماری مثلاً پھوڑا پھنسی وغیرہ ایسی بیماریاں جس میں ستر کھول کر زخم وغیرہ دکھانے کی ضرورت پڑے، محفوظ رکھتا ہے۔ ہر ایک مسلمان اس عمل پر مداومت کرے عمل آسان ہے اور فائدے بہت کثیر ہیں۔

خاصیت: اگر کوئی شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا مشتاق ہو اور سے زیارت نہ ہوتی ہو گیارہ دن تک تین سو رمتبہ ان ہی آیتوں کو ورد پڑھ کر سو جائے انشا اللہ تعالیٰ یقیناً زیارت سے مشرف ہوگا

خاصیت: سر کے درد کے لیے ان آیتوں کا سفید کاغذ پر لکھ کر سر کے بالوں میں رکھنا فوراً درد سر کے لیے مفید اور مجرب ہے۔

خاصیت: اُمّ الصبیان کے مرض کے لیے ان آیتوں کو تانبے کی تختی پر کندہ کرا کر گلے میں ڈالنا نہایت مجرب ہے حق تعالیٰ نے ان مبارک آیتوں میں نہایت تاثیر رکھی ہے خلوص اور محبت درکار ہے۔

خاصیت: دوکان کی برکت کے لیے نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے ان آیتوں کو تانبے کے پترے پر جمعہ کے دن کندہ کرا کے صندوق میں رکھنا نہایت مجرب ہے آیتیں یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۝ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ ۝

خاصیت: طاعون یا ہیضہ کے موقع پر اس ایت کو لکھ کر پاس رکھنا نہایت اس کا خاصہ ہوتا ہے آیت یہ ہے (الواقعہ) سُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۝ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝

خاصیت: اگر کوئی چاہے چاہے خواب دیکھے اس آیت مبارکہ کو مسک لکھ کر اپنے تکیہ کے نیچے رکھے درمیات مرتبہ درود شریف جو پڑھ کر سات مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۝ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۝ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝

خاصیت: جو شخص چاہے کہ مجھے حج نصیب ہو جائے وہ زیارت مدینہ منورہ کرلوں وہ ان آیتوں کو تین سو گیارہ مرتبہ عشا کی نماز کے بعد چالیس روز تک پڑھے انشا اللہ تعالیٰ غیب سے اُس کے حج کا سامان ہو جائے گا عمل مجرب ہے

خاصیت: جس شخص کو وحشت اور ہول دل لاحق ہو، ان آیتوں کو چینی کی طشتری پر لکھ کر پندرہ منٹ تک پہلے خوب دیکھ کر پھر پانی ڈال کر حرفوں کو اس کر کے پی لینا نہایت مجرب ہے عمل سات روز تک کیا جائے

خاصیت: جس سے دشمن درد میں یا تکلیف ہوتی ہو اس کے ماتھے پر لکھ

سے اس آیت کا لکھنا نہایت مفید ہے۔ آیت یہ ہے "عَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْھُمْ مَّغْفِرَۃً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا"۔

خاصیت۔ اگر کوئی شخص اپنے مقابل مناظر کو پست کرنا یا مغلوب کرنا چاہے تو وہ سورۃ الحجرات کی پہلی آیت "یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ" سے لے کر "فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَنِعْمَۃً" تک تین آیوں کو مشک خالص سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور مراقبہ یہ کرے کہ میں اپنے مقابل کے مقابلہ میں بلند اور غالب ہو رہا ہوں۔ اس طرح مراقبہ کرنے سے پہلے سات مرتبہ ان آیتوں کو پڑھ لے۔ فریق مخالف کرے استعانت اللہ تعالیٰ مقابل جلد بند اور لاچار ہو جائے گا

علم ہپناٹزم کا توڑ

خاصیت۔ دو لڑتے ہوئے میں صلح کرانے کے لیے اس آیت کو ایک سو ایک مرتبہ کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر دونوں کو پلانا مجرب ہے آیت شریفہ یہ ہے "اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ"۔

خاصیت۔ اگر کسی کو بطور استخارہ کسی بات کا دیکھنا منظور ہو، وہ اس آیت کو عشا کی نماز کے بعد تین ہزار تین سو تین مرتبہ پڑھ کر سو جائے جو بات سچ ہو گی وہ معلوم ہو جائے گی۔ آیت شریفہ یہ ہے "اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰہُ بَصِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ"۔

اگر ایک دن میں مقصود حاصل نہ ہو تو دوسرے دن پھر تیسرے دن اس عمل کو کیا جائے۔ گھر صاف نظر آئے تو جو خواب دیکھے وہ یاد رکھے اور اس کی تعبیر کسی عالم اہل سنت جوش عقیدہ متبع سنت، صحابہ کے قدم بقدم چلنے والے سے پوچھے ہر ایک سے خواب بیان نہ کرے پھر جو خواب کی تعبیر ہو اس کے موافق عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہتر ہو گا

خاصیت۔ اگر کوئی شخص کہیں پر ملازم ہو اور یا کہیں سے بدل کر آیا ہو اور عملہ کے افسر اس کے آنے سے ناراض ہوں، اس کے کھپنے کی ترکیب کرتے ہوں تب یہ شخص سب کو زیر، یا راضی کرنے کے لیے اس آیت شریفہ کو نو سو دفعہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھا، صورۃ القدر ۱۰ کو پڑھ پھر پانی پر دم کر کے وہ پانی پاس رکھے گیا ۱۰ روز تک اسی طرح پڑھے اور ہوں ان اس بیان میں رہے ان لوگوں کو اس آیت کو بطور تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ عملہ کے سارے آدمی راضی ہو کر دوست ہو جائیں گے۔ عمل نہایت مفید ہے آیت کریمہ یہ ہے۔ "وَاِنْ یَّرَوْا کِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا یَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْکُوْمٌ فَذَرْھُمْ حَتّٰی یُلٰقُوْا یَوْمَھُمُ الَّذِیْ فِیْہِ یُصْعَقُوْنَ یَوْمَ لَا یُغْنِیْ عَنْھُمْ کَیْدُھُمْ شَیْئًا وَّلَا ھُمْ یُنْصَرُوْنَ وَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِکَ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ وَاصْبِرْ لِحُکْمِ رَبِّکَ فَاِنَّکَ بِاَعْیُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ حِیْنَ تَقُوْمُ وَمِنَ الَّیْلِ فَسَبِّحْہُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ"۔

خاصیت۔ اگر کسی کی نگاہ میں ضعف آ گیا ہو تو شخص سرمہ سیاہ سولف کے وقت میں تو ایک پیالہ پانی کا لے کر اس پر پہلے ایک سو اکتالیس مرتبہ اس آیت شریفہ کو پڑھ کر سولف کے مرتبہ پر دم کرے۔ پھر اس دن میں سرمہ میں لگایا جائے اس سے اللہ تعالیٰ نظارت کا ضعف رفع ہو جائے گا۔ آیت شریفہ یہ ہے "لَقَدْ کُنْتَ فِیْ غَفْلَۃٍ مِّنْ ھٰذَا فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ"۔

خاصیت۔ اگر کسی مریض کے لیے بخار جڑھانا مفید ہو، اس کے ماتھے پر اس آیت کا لکھنا نہایت مفید ہے "وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَنْعَمْتَ عَلَیْہِ اَمْسِکْ عَلَیْکَ زَوْجَکَ وَاتَّقِ اللّٰہَ وَتُخْفِیْ فِیْ نَفْسِکَ مَا اللّٰہُ مُبْدِیْہِ وَتَخْشَی النَّاسَ وَاللّٰہُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰہُ"۔ اور اسی آیت کو لکھ کر مریض کو پلانا بھی مفید ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو بخار ہو جائے گا۔

خاصیت۔ اس آیت کریمہ کو عقیق سمی پر کندہ کرا کر پاس رکھنا مشقت کے کاموں میں شامل ہونے کے بعد تکان نہ ہو گا۔ آیت شریفہ یہ ہے۔ "وَلَقَدْ خَلَقْنَا

لِشَمُوتَ لَا تَرَهَنَ وَمَا مَسَّهَا فِي سِتَّةِ يَامِرَةَ مَامَتْنَا مِنْ نُعُوبٍ ۝

خاصیت: مرگی والے شخص کو چالیس دن تک اِس مبارک آیت کو عرصے لگا کر روزانہ گھول کر پلانا نہایت مجرب ہے آیت یہ ہے۔ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ۝

عمل: عمل تو اولاد پانے کے لیے تین کھجوروں پر پڑھ کر کھجوریں عورت کو کھلانا نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۝ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝ ہر ایک کھجور پر ایک سو اکیس مرتبہ آیت شریفہ کو پڑھ کر دم کیا جائے اور سات روز تک برابر یہ عمل کیا جائے۔

خاصیت: فراخی رزق اور ترقی درجات کے لیے ایک ہزار مرتبہ اس آیت شریفہ کو روزانہ پڑھنا۔ نہایت مجرب عمل ہے۔ وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝ اس عمل کو روز کیا جائے نہایت مفید ہے

خاصیت: تھوڑا سا گوشت کا ٹکڑا لے کر پکایا جائے، پھر ایک پارہ گوشت پر ان مبارک آیتوں کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر عورت کو کھلا تا خدا کے فضل سے بیٹے کی امید پیدا کرتا ہے آیتیں یہ ہیں۔ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۝ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۝ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝

خاصیت: جب مانع عورت حیض سے پاک ہو اس دن دو انڈے لال مرچ کا چھلکا اُتار کر سمندری پر یہ دو آیتیں لکھی جائیں، جو انڈا عورت کو

کھلایا جائے اُس پر سات بار آیت والا نہ ھُوَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۝ اور جو انڈا مرد کھائے گا اُس پر والسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۝ ہر ایک دفعہ اپنا پاخانہ روک کریں رات کو ہم بستر ہوں۔ متواتر تین دن تک اسی طرح کیا جائے، انشاء اللہ مراد بر آئے گی۔

خاصیت: چاندی کے تعویذ پر دسویں محرم کو اس آیت مبارکہ کو کندہ کرا کر اس کو انگوٹھی میں پہننا رزق کی ترقی کے لیے نہایت مفید عمل ہے آیت شریفہ یہ ہے اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝

عمل: ان آیتوں کو تانبے کی تختی پر کندہ کرا کر ڈالنا یہ کو ہدا کے فضل سے ڈرنے سے محفوظ رکھتا ہے آیتیں یہ ہیں۔ وَالطُّوْرِ ۝ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝

خاصیت: جو بچہ یا بڑا یا عورت رات کو سوتے ہوئے دانت پیستی ہو یا جاتی ہو تو اس کے گلے میں اس مبارک آیتوں کا ڈالنا مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ يَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝

خاصیت: اگر کسی شخص کا بچہ مرتا ہو یا بیٹی یا کوئی عزیز مر گیا ہو پھر وہ جو بچہ جنا یا ہو اور اس کے دیکھنے کو چاہتا ہو وہ شخص کسوئیں شب کو یا سب کر مجری رتیں ہو جائیں گیارہ مرتبہ درود شریف حویا ہونے کے بعد یہ آیت پڑھے۔ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۝ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا

التھم من عملھم من شرع دخل امورنا یما کہ رھیئہ انشا اللہ تین روز اس عمل کے کرنے سے مراد پوری ہوگی

خاصیت: جس کی آنکھیں دُھندلی ہوں یا آنکھوں کو آرام ہو گیا ہو مگر کمزوری باقی رہ گئی ہو وہ شخص اس مبارک آیت کو پانی پر دم کر کے سلائی پانی میں تر کر کے آنکھوں پر پھیرے بعضلہ تعالیٰ سات روز میں صفا۔ کُل حاصل ہوگی آیتیں یہ ہیں فذکر فما انت بنعمت ربک بکاھن ولا مجنون ام یقولون شاعر نتربص بہ ریب المنون قل تربصوا فانی معکم من المتربصین

خاصیت: اگر محبوں شخص کا علاج کرنا منظور ہو تو عامل کو چاہیے کہ پہلے اپنا تعویذ کرے اور گیارہ روزے رکھے ان دنوں کے درمیان علاوہ پنجوقتہ کے ساتھ سو الف مرتبہ یا ھو کا ختم پڑھے بارھویں دن سورۃ الجمعہ کی شروع کی بارہ آیتیں واذا جاءوک سے لے کر یتلوا علیھم تک سات ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے محبوں شخص کے سر کو اس پانی سے دھارا جائے اور سات روز تک ایسا ہی عمل کیا جائے یعنی سورۃ الجمعہ کی بارہ آیتیں سات ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے محبوں شخص کے سر کو اس پانی سے دھارا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات چند روز میں درست ہو جائے گا پھر اس پانی کو احتیاط سے کہیں پاک جگہ دفن کرا دیا جائے عمل مجرب ہے اخلاص شرط ہے۔

خاصیت: ضعف بصارت کی شکایت رفع کرنے کے لیے تین سو تیرہ مرتبہ روزانہ ان مبارک آیتوں کا پڑھنا نہایت مفید ہے آیتیں یہ ہیں ما زاغ البصر وما طغی ولقد رای من آیات ربہ الکبری

خاصیت: ذہین میں ادراک بڑھانے کے لیے اس مبارک آیت کو غرارات سے لکھ کر تعویذ روحانی کا عطر لگا کر عورت کا اپنے پاس تعویذ بنا کر رکھنا نہایت

مجرب اور مقصد عمل ہے آیت مبارکہ کے لکھنے سے پہلے تین مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھ کر یہ تین مرتبہ آیت کو لکھا جائے

خاصیت: حاملہ عورت کو اکتالیس روز یاں پر لکھ کر کھلانے سے انشاء اللہ خدائے عزوجل لڑکا پیدا ہوتا ہے آیت یہ ہے انکم اللذکر ولہ الانثی تلک اذا قسمۃ ضیزی مگر بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور ساتھ لکھی جائے

خاصیت: نظر کا علاج یہ ہے روزانہ پر اس آیت کو یعنی کہ آیتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرنے کے بعد اس لوبان سے مریض کو دھونی دی جائے انشاء اللہ مریض شفا پا جائے گا آیتیں یہ ہیں ان ھی الا اسماء سمیتموھا انتم واٰباءکم ما نزل اللہ بھا من سلطٰن ان یتبعون الا الظن وما تھوی الانفس ولقد جاءھم من ربھم الھدی ام للانسان ما تمنی

خاصیت: جو شخص بے ہوش ہوگیا ہو اس کے ہوش میں لانے کے لیے جائے مریض مع بسم اللہ کے ان آیتوں کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کے منہ پر آستہ آستہ چھینٹا دیا جائے نہایت مفید و مجرب عمل ہے آیتیں یہ ہیں فغشینا ما غشی فبای الاء ربکما تکذبٰن ھذا نذیر من النذر الاولی ازفت الازفۃ لیس لھا من دون اللہ کاشفۃ افمن ھذا الحدیث تعجبون وتضحکون ولا تبکون وانتم سامدون

خاصیت: سورۃ الم کا یں مرتبہ سیب تازہ مکان میں پڑھنا جن، بھوت پلید کو مکان سے دفع کرتا ہے۔

خاصیت: جس عورت کو مسان کا حمل ہو بچے مرجاتے ہوں اس مبارکہ سورۃ کا ایک تعویذ مسک زعفران سے لکھ کر تعویذ کے طور پر گلے میں ڈالنا مسان کے مرض کو زائل کرتا ہے جب بچہ پیدا ہو تو اس طرح کا دوسرا تعویذ تیار کر کے

کے گلے میں ڈالا جائے انشاء اللہ مرض بالکل دفع ہو جائے گا۔

خاصیت:۔ جس عورت کو رحم کا مرض ہو خواہ کسی قسم کا ہو اس کے لیے اس مبارک سورۃ کا زعفران سے لکھ کر گلے میں ڈالنا نہایت مفید ہے

خاصیت:۔ یا مرض میں اس سورۃ کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پورے نو ماشہ پلانا خدا کے فضل سے فوری شفا ہے۔

خاصیت:۔ جس گھر میں یہ سورۃ تانبے کی تختی پر کندہ کر کر گھر میں رکھی جائے اس مکان میں کبھی کوئی سانپ کسی کو نہ کاٹ سکے گا۔ عمل محرب ہے

خاصیت:۔ اس مبارک سورۃ کو مشک سے جمعہ کے دن لکھ کر سعد کے موقعہ پر پاس رکھنا یا قمر کی آیت سعد کے فضل سے محفوظ رکھتا ہے تجارت میں برکت، سفر کی تکلیفوں میں سہولت پیدا کرتا ہے مسلمانو یہ عجیب مبارک سورۃ ہے۔ اس پر عمل کرو۔ اس کے معنی عجیب و غریب ہیں۔ اس کی فصاحت و بلاغت بے پایاں ہے۔ یہ ایک حرز عرش الٰہی کے حرفوں سے ہے۔ جس کے پاس اس حرز کی گنجائش ہو وہ ضرور لکھ کر رکھے۔

خاصیت:۔ جس شخص کو قرآن یاد کرنا مقصود ہو، وہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ باوضو قبلہ رو ہو کر اس مبارک آیت کو تلاوت کرے جب فارغ ہو پانی پر دم کر کے پیوے یا اپنے سینہ پر ملے پانی پیوے و ہمیشہ روزانہ اسا ہی کرتا رہے آیت شریفہ یہ ہے۔ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ۝

خاصیت:۔ دشمن کے ہلاک کرنے کے لیے ان آیتوں کو رات کے بارہ بجے ننگے سر کھڑے ہو کر ایک ہزار مرتبہ سات روز تک پڑھنا قطعاً دشمن کو ہلاک کرتا ہے آیتیں یہ ہیں وَلَقَدْ نَذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ ۝ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝

صَيْحَةً وَاحِدَةً فَهُمْ كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ۝ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ ۝ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝

خاصیت:۔ شکر بخار کے پرہیز کرنے کے لیے سات جگہ سات کاغذوں پر ان مبارک آیتوں کو لکھ کر سات مختلف رنگتوں پر لٹکانا نہایت مفید ہے قطعاً دشمن کے شر کو رد کرتا ہے آیتیں یہ ہیں۔ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ۝ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ۝ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۝

خاصیت:۔ سورۃ قمر کا تین مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا ہر بلا سے محفوظ رکھتا ہے

خاصیت:۔ اس مبارک سورہ کو سات مرتبہ پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کر کے مایا پر دم کر کے پلانا شفا و صحت کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے

خاصیت:۔ جس شخص کا سینہ تنگ ہو قرأت پڑھتے یا وعظ کہتے یا مناظرہ کرتے اس کا سانس پھول جاتا ہو، وہ شخص اپنے اس روگ کو زائل کرنے کے لیے اس مبارک سورۃ کی یہ آیت یعنی ایک ہزار مرتبہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد کم از کم تیس دن تک پڑھا کرے تو ان شاء اللہ اس عرصہ میں یہ مرض جاتا رہے گا۔

خاصیت:۔ اگر کسی شخص کی آنکھیں درد کرتی ہوں تو عنوان سے اس آیت شریفہ کو ماتھے پر مریض کے لکھنا نہایت مفید عمل ہے۔ آیت شریفہ یہ ہے۔ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

خاصیت: سورۂ رحمٰن کی رکوع دے کر اس مبارک سورۃ کا تلاوت کرنا سہایت مفید ہے۔ ترکیب رکوۃ کی یہ ہے کہ زکوٰۃ دینے والا سات دن تک متواتر روزے رکھے، مسجد میں اعتکاف کرے ایک سو اکتالیس مرتبہ روزانہ اس مبارک سورۃ کو پڑھے، اس کے بعد تین مرتبہ روزانہ صبح کی نماز کے بعد ہمیشہ اس سورۃ کو پڑھتا رہے انشاء اللہ سورۂ مبارکہ قبضہ میں رہے زکوٰۃ دینے کے بعد ایک سفید سات تار کا سوت پونے دو گز لمبا ہاتھ میں لے کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس مبارک سورۃ کو تلاوت کرے جس وقت فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پہنچے یک گرہ لگائے اسی طرح ہر یک مثانی الاثر کے بعد گرہ لگاتا رہے بعد ختم ہونے سورہ کے پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر گنڈا تار کرے چیچک والے بچہ کے گلے میں ڈالے، انشاء اللہ آنکھ کان، ناک کی سلامتی کے ساتھ بچہ شفا پائے گا۔ آسیب زدہ کے گلے میں ڈالے تو انشاء اللہ آسیب کا اثر جاتا رہے گا جس کی آنکھیں دکھتی ہوں اُس کے گلے میں ڈالنا آنکھوں کو جلد شفا دیتا ہے۔

خاصیت: اس مبارک سورۃ کو روزانہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا خاصہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

خاصیت: سورۂ واقعہ جب مینہ نہ برستا ہو اور بارش کی ضرورت ہو سات مرتبہ روز پڑھنا خدا کے حکم سے بارش کے ہونے کا سبب ہوتا ہے۔

خاصیت: اگر بارش کی کثرت ہو گئی ہو اور مینہ کسی طرح نہ رکھتا ہو، پانچ مرتبہ اس مبارک سورۃ کا پڑھنا بارش کے کھل جانے کا سامان ہوتا ہے۔

خاصیت: جس شخص کو استسقا کا مرض ہو گیا ہو اُسے اس مبارک سورۃ کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے سات روز تک پلانا مرض میں بہت تخفیف پیدا کرتا ہے۔ اور اخلاص کامل ہو گا تو انشاء اللہ تعالیٰ بالکل صحت کامل ہو جائے گی۔

خاصیت: اس مبارک سورۃ کو کاغذ پر زعفران سے لکھ کر کسی درخت پر لٹکانا اس باغ کے پھلوں کو آفت ارضی، سماوی سے محفوظ رکھنے کا باعث ہو گا۔

خاصیت: اس مبارک سورۃ کی چھ آیتیں مع اللہ سے لے کر عَلِیْمٌ "یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا" تک اکیس روز تک تین مرتبہ روزانہ پڑھنا ہر قسم کی بیماری کے مرض کو شفا رہتا ہے، گم ہوئے شخص کا پتہ گا، بے شبہات کی موت نصیب کرتا ہے، ہر یک قسم کے مریض کے گلے میں لکھ کر ڈالنے سے شفا بخشتا ہے

خاصیت: جو بچہ گونگا رہ جاتا معلوم ہوتا ہو تین چار برس کا ہو گیا ہے مگر بولتا نہ ہو، اُسے اکیس روز تک ان آیتوں کو کاغذ پر لکھ کر گھول کر پلانا خدا تعالیٰ کے فضل سے زبان جاری کرتا ہے

خاصیت: جس شخص کو رات میں سوتے ہوئے ڈر لگتا ہو وہ ان مبارک آیتوں کو تانبے کے پترے پر جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد بارہ بجے سے پہلے کندہ کر کر رات کو سوتے وقت اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ کبھی ڈر نہ لگے گا، نہ کوئی بُرا خواب نظر آئے گا۔ آیتیں یہ ہیں۔ هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِهٖٓ اٰیٰتٍۢ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ اٰیٰتُهٗ یَوْمَ یَاْتِیْ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ ۭ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِیْٓ اِیْمَانِهَا خَیْرًا ۭ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَكَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ۝ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

خاصیت: اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ اس آیت کو سات مرتبہ مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے لکھ کر شربت بیخ کو گھول کر پلانا اور سات روز اسی طرح کرنا بچہ کے دل میں نہایت صلاحیت پیدا کرتا ہے۔

خاصیت اس مبارک سورۃ کو کمزور مقدمہ میں سات بار تین تین دن پڑھنا کمزور مقدمہ کو زور دار اور ہارے ہوئے مقدمہ کو جتواتا ہے۔ عمل مجرب ہے جس قدر ضرورت ہوگی اُسی قدر جلد کام ہوگا۔

سورۃ جمعہ جس عورت کا خاوند زبان دراز ہو، گالیاں بکتا ہو اور عورت چاہے کہ سر گالیاں بکنی موقوف کر دے، وہ عورت ایک ہزار ایک سو ایک مرتبہ گیارہ روز تک اس آیت کو پڑھے تو خاوند کو بڑھاپا یا پالے انشاء اللہ بہت جلد مرد کے اخلاق درست ہوں گے آیت شریفہ یہ ہے یٰسبح للہ ما فی السموٰت وما فی الارض الملک القدوس العزیز الحکیم ھو الذی بعث فی الامیین رسولا منھم یتلوا علیھم اٰیٰتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتٰب والحکمۃ وان کانوا من قبل لفی ضلٰل مبین واٰخرین منھم لما یلحقوا بھم وھو العزیز الحکیم ذٰلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔

خاصیت:۔ اگر کسی شخص کا کسی کپڑے وغیرہ یا جائیداد یا عورت سے تعلق ہو گیا ہو، اس تعلق کے چھڑانے کے لیے اس مبارک آیت کا ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دعا کرنا پھر پانی دیگ پر دم کر کے مبتلا کو پلانا کھلانا پھر سات روز تک مسلسل یہی عمل کرنا نہایت مفید ہے آیت یہ ہے لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ یُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَوْ کَانُوْٓا اٰبَآءَھُمْ اَوْ اَبْنَآءَھُمْ اَوْ اِخْوَانَھُمْ اَوْ عَشِیْرَتَھُمْ اُولٰٓئِکَ کَتَبَ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْاِیْمَانَ وَاَیَّدَھُمْ بِرُوْحٍ مِّنْہُ۔

خاصیت: سورۃ مجادلہ کا ایک مرتبہ رات کو پڑھنا نفاق کی صفت سے بچاؤ کے حکم سے محفوظ رکھتا ہے

سورۃ حشر **خاصیت**: یرقان والے مریض کو ایک مرتبہ روزانہ گیارہ روز تک پانی پر دم کر کے پلانا نہایت مفید ہے آیت شریفہ یہ ہے۔ سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

خاصیت:۔ سورۃ حشر کے آخر کی تین آیتیں اسم اعظم ہیں، جس مرض کی شفا کے لیے جس ضرورت کے پورا ہونے کے لیے، جس رزق کے لیے پڑھی جائیں گی خدا کے فضل سے تیر بہدف یا اکسیر اعظم سے بڑھ کر تیر بہدف ہیں مگر ان مبارک آیتوں کی زکوٰۃ دینا لازم ہے ورنہ عمل ناتمام رہ جائے گا ترکیب زکوٰۃ کی یہ ہے کہ گیارہ روزے رکھ کر اعتکاف کی شرطیں پوری کر کے گنتیں ہزار مرتبہ اس گیارہ روز میں ان مبارک آیتوں کو تلاوت کیا جائے بارہویں دن اعتکاف سے نکل کر غسل کرے پھر اکیس آدمیوں کو کھانا کھلائے۔ زکوٰۃ پوری ہو گئی۔ اب جس حاجت کے لیے تین سو مرتبہ پڑھی جائیں گی انشاء اللہ ضرور مراد پوری ہوگی عمل مجرب ہے ایک مرتبہ دینے کے بعد ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھنا شرط ہے کوئی دن ناغہ نہ ہو جائے ورنہ دوسری مرتبہ زکوٰۃ دینی ہوگی زکوٰۃ دینے کے ایام میں پرہیز علاوہ بھی کرنا مناسب ہے سوائے جو کی روٹی کے کچھ نہ کھائے۔

سورۃ ممتحنہ **خاصیت**: جو عورت اپنے خاوند سے طلاق چاہتی ہو اور خاوند اس کو طلاق نہ دیتا ہو، وہ عورت اس مبارک سورۃ کو گیارہ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے انشاء اللہ کوئی صورت ضرور اس کی رہائی کی ہو جائے گی

خاصیت:۔ وسواس شیطانی دفع کرنے کے لیے اس مبارک سورۃ کو ایک مرتبہ صبح ایک مرتبہ شام پڑھنا شیطانی وسوسوں کے دفع کرنے کے لیے مفید ہے

خاصیت:۔ اس مبارک سورۃ کو دشمن کے خوف کو دفع کرنے کے لیے دو رکعت نماز کے بعد پڑھ کر دعا کرنا نہایت مفید ہے

خاصیت:۔ اس مبارک سورۃ کو لکھ کر کسی بدزبان عورت کو پلانا نہایت مفید عمل ہے

خاصیت:۔ جس گھر میں یہ سورۃ پڑھی جائے گی اُس گھر میں کبھی شیطان نہ آئے گا۔

گردن کی تکلیف

دشمن کی زبان بند کرنے کے لیے ایک کوری ٹھیکری پر ان آیتوں کو لکھ کر کسی پرانے کنویں میں ڈالا جائے معجد سے آیتیں یہ ہیں۔ سبح للہ ما فی السموٰت وما فی الارض ۚ وھو العزیز الحکیم ۝ یاایھا الذین اٰمنوا لم تقولون ما لا تفعلون ۝ کبر مقتا عند اللہ ان تقولوا ما لا تفعلون ۝

خاصیت ۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ رات کو تہجد کے وقت میری آنکھ کھل جائے، وہ گیارہ مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ ٹھیک وقت پر آنکھ کھل جائے گی آیت یہ ہے ان اللہ یحب الذین یقاتلون فی سبیلہ صفا کانھم بنیان مرصوص ۝

خاصیت ۔ اگر لوگ بلاوجہ شرعی کسی شخص کی گھر کے خلاف ہوئے ہوں یا کسی طرح کی دقت پہنچانی چاہتے ہوں، وہ شخص ایک ہزار مرتبہ گیارہ دن تک دوپہر کے وقت ان مبارک آیتوں کو پڑھے انشاء اللہ دشمن ہلاک ہوں گے، اگر وہ لوگ اطاعت قبول کریں گے۔ آیتیں یہ ہیں۔ یریدون لیطفؤا نور اللہ بافواھھم واللہ متم نورہ ولو کرہ الکٰفرون ۝ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون ۝

خاصیت ۔ سورۂ صف کا صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا ہر ایک قسم کی ناگہانی آفت بیماری، ملاسے بعافیت محفوظ رکھتا ہے۔

خاصیت ۔ اس سورۃ کو صبح ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے بچہ کو پلانا دماغ کو مضبوط کرتا ہے۔

خاصیت ۔ اس سورۃ کا ظہر کی نماز کے بعد پڑھنا قلب کو نورانی کرتا ہے

سورۃ جمعہ

خاصیت ۔ یسبح للہ سے لے کر ذوالفضل العظیم ۝ تک چار آیتیں روزانہ ہمیشہ پڑھنا ہر قسم کے مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔

خاصیت ۔ ان ہی چار آیتوں کا بطور ختم پڑھنا مجنوں کو بعد اس کے شفا ہونے کے ترکیب ختم کی یہ ہے کہ سوا تر یا پانچ روز رکھے جائیں لوبان جمعرات سے روز شروع کیا جائے۔ بیر کو ختم کیے جائیں، روزہ کے درمیان گیارہ مرتبہ دونوں درود شریف پڑھنے والے پڑھ کر ایک ہزار تین سو تہ ۱۳۰۰ دعا سورۂ جمعہ کی شروع کی جائیں تلاوت کی جائیں اور روزانہ پانی پر دم کر کے مجنوں کو پلایا بھی جائے اور اس کے اوپر قدرے چھڑک بھی جائے انشاء اللہ تعالیٰ جنون کا مرض چالیس روز کے مدار تک ہے گا اگر پھر بھی نہ گیا تو دوسرا بھی ختم پڑھا جائے نہایت سے نہایت تین مرتبہ کے ختم میں انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

خاصیت ۔ جس شخص کے مزاج میں جماعت یا جمعہ کی پابندی نہ ہو اور وہ چاہے کہ میں پابند ہو جاؤں ایک سو تیرہ مرتبہ روزانہ عصر کی نماز کے بعد اس مبارک آیت کو تلاوت کرے آیت یہ ہے۔ وادا رایوا تجارۃ او لھوا نفضوا الیھا وترکوک قائما قل ما عند اللہ خیر من اللھو ومن التجارۃ واللہ خیر الرزقین ۝

خاصیت ۔ تہجد کے لیے رات کے بارہ بجے اٹھ کر غسل کرنے کے بعد ہر مسجد میں مرتبہ اس مبارک آیت کو تین ہزار مرتبہ پڑھنا نہایت قرب قبول ہے۔

سورۃ منافقون

خاصیت ۔ اگر کوئی شخص دنیا داروں میں عزت اور لوگوں کی نظروں میں وقار پیدا کرنا چاہے وہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ ان مبارک آیتوں کو فجر کی نماز کے بعد پڑھے آیتیں یہ ہیں یقولون لئن رجعنا الی المدینۃ لیخرجن الاعز منھا الاذل وللہ العزۃ ولرسولہ

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

خاصیت: سورۂ منافقوں کا روز پڑھنا نفاق کے مرض سے محفوظ رکھتا ہے

خاصیت: جو کوئی اس مبارک سورۃ کو رات کو پڑھ کر سوئے گا اس کے دشمن ہمیشہ پامال اور ذلیل رہیں گے

سورۃ التغابن

خاصیت: اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ سر سے سر میں درد کبھی نہ ہو وہ شخص سات سات مرتبہ سر پر ہاتھ رکھ کر صبح اور مغرب کی نماز کے بعد اس مبارک آیت کو پڑھے، آیت یہ ہے۔ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ نشانہ: کبھی سر میں درد ہوگا، کبھی آنکھیں دُکھیں گی۔

خاصیت: اگر کسی شخص کا جانور یا آدمی کھویا گیا ہو، وہ شخص ایک ہزار مرتبہ ان آیتوں کو پڑھ کر ایک مرتبہ کا عدد پر بطور تعویذ لکھ کر بڑے سمندر حرکت پر لٹکائے انشاءاللہ بہت جلد گمشدہ کا پتہ لگے گا مجرب عمل ہے۔ آیتیں یہ ہیں زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۝

خاصیت: اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ اس مبارک آیت کا ہمیشہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہر ایک ضرورت اور حاجت کو پورا کرنے کے لیے اکسیر اعظم ہے

خاصیت: اس مبارک آیت کو سو لاکھ مرتبہ بطور چلہ کشی کے چالیس روز میں پڑھنے سے ولایت کا مرتبہ خدا کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

خاصیت: خون کے مقدمہ کے حج کرنے کے لیے خون کو رہا کرانے کے لیے اس

مبارک آیت کا سوا لاکھ مرتبہ تک مجلس میں چند اشخاص کے ساتھ پڑھنا تیر بہدف ترکیب ختم کی ہے وہی معمولی سورت ہے جو آیت کریمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ کی ہے

خاصیت: ترقی اولاد اور ترقی مال کے لیے بیاض بنا کر ہر روز صبح کی نماز کے بعد ایک سو تیرہ مرتبہ ان مبارک آیتوں کا پڑھنا پھر ہتھیلے سے اُٹھتے ہی ورا ایک پیسہ سے لے کر جہاں تک ہو سکے کسی یتیم غریب کو خیرات کرنا اور روزانہ تاریست ایسا ہی کرنا غریب انسان کو امیر کبیر اور صاحب اولاد کثیر بنا تا ہے۔ خدا کا فضل دلانا ہے اقتضاء شرط ہے، آیتیں یہ ہیں۔ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

سورۃ الطلاق

خاصیت: ترقی تنخواہ کے لیے، عہدہ بڑھنے کے لیے مبارک آیتوں کو تیرہ سو گیارہ مرتبہ روزانہ مغرب کی نماز کے بعد پڑھنا اور ہمیشہ اس عمل کو کرنا نہایت مجرب اور مفید ہے آیتیں یہ ہیں وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

خاصیت: کھیت میں غلہ زیادہ پیدا ہونے کے لیے انہی آیتوں کو کھیتی کی آبپاشی کرنے کے وقت سے لے کر کاٹنے تک برابر پڑھتے رہنا نہایت مفید ہے۔

خاصیت: سورۂ طلاق کا تین دن تک تین مرتبہ پڑھ کر شدید زخموں پر دم کرنا خدا کے فضل سے زخموں کو جلد اچھا کرتا ہے۔

خاصیت: غمگین شخص کا اس مبارک سورۃ کا روزانہ ایک دفعہ تلاوت کرنا غم کو دل سے دور کرتا ہے۔

سورۃ التحریم

خاصیت: اگر کوئی شخص اس مبارک آیت کی زکاۃ دے روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا، جس انبیاء سے انبیاء علیہم السلام

بڑی عزت اور بڑا مرتبہ پائے گا۔ گویا سارا جہان اس عامل کا مسخر ہے آیت شریفہ یہ ہے اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ مَوْلٰہُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ بَعْدَ ذٰلِکَ ظَھِیْرٌ ۝

ترکیب جمعہ کے دن سورج نکلنے پر سحر حلال کے ساتھ اور اسی وقت میں نوبتا میں اکیاسی ہزار نو سو تیرہ مرتبہ اس مبارک آیت کو پڑھے پھر تین روز رکھے پر سحر حلال کے ساتھ اس میں اکتالیس سو رمرتبہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ النَّبِیِّیْنَ وَسَبِیْلَکَ الْعَاصِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اس عمل کی رکاوٹ جب ہوتی ہے اب روزانہ گیارہ گیارہ مرتبہ اوّل آخر تین درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ آیت مذکورہ کو مدام پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ جہاں جائے گا مالا مال رہے گا۔ فتح اور نصرت کا بیٹھ برسے گا۔ عمل مخت ہے مگر زکوٰۃ بہت احتیاط سے دی جائے، کوئی بدپرہیزی نہ ہو جائے پڑھنے کے وقت میں نیند نہ آجائے اور عمل کی رکاوٹ پوری نہ ہو گی

خاصیت: جو شخص شراب، بیوں کسی قسم کا نشہ یا حقہ وغیرہ مکروہات چیزوں کا استعمال چھوڑنا چاہے وہ شخص روزے رکھ کر کیس ہزار مرتبہ سات سات ہزار مرتبہ روزانہ اس مبارک آیت کو نہایت باادب ہو کر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ساری بری خصلتیں گناہ کی عادتیں یکلخت زائل ہو جائیں گی آیت یہ ہے یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰہُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَہٗ نُوْرُھُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَبِاَیْمَانِھِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

خاصیت: اگر کسی عورت کا خاوند مار رہا ہو، یا کوئی شخص کسی جابر حاکم کے بس میں میں آگیا ہو پھر وہ بے طلاص چاہتا ہو، ایسا شخص اس مبارک آیت کو تین ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اکیس دن تک پڑھے انشاء اللہ بالضرور قید سے رہائی در

ظلمی ہو جائے گی عمل مجرب ہے آیت یہ ہے اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَکَ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ وَنَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِہٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝

خاصیت: سورہ تحریم کو جو عورت ہمیشہ پڑھے گی انشاء اللہ عزوجل اس کا ہمیشہ اسے آرام اور راحت سے رکھے گا اولاد تابعدار ہو گی۔

سورۂ ملک

خاصیت: جو کوئی شخص چاہے کہ میری عمر میں برکت ہو یک عملوں کی توفیق نصیب ہو، وہ پانچ سو مرتبہ مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ کو ہمیشہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہو گا۔

خاصیت: وَاَسِرُّوْا قَوْلَکُمْ اَوِ اجْھَرُوْا بِہٖ اِنَّہٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ۝ اس آیت کا تیس ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا صاحب کشف بناتا ہے۔

خاصیت: اس مبارک آیت کا ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر سونا اس کا آدمی بتا دیتا ہے۔ چھپی ہوئی بات معلوم ہو جاتی ہے۔

خاصیت: اگر کوئی شخص سفر میں جانے لگے، وہ شخص سات مرتبہ اس مبارک آیت کو پڑھ کر گھر سے باہر قدم نکالے انشاء اللہ مراد سفر سے واپس آئے گا آیت کریمہ یہ ہے ھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاکِبِھَا وَکُلُوْا مِنْ رِّزْقِہٖ وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ۝

خاصیت: سورہ تبارک الذی کا روزانہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا فقر و فاقہ سے نجات دلاتا ہے

خاصیت: اس سورۃ کو چلّے کے اندر پڑھ کر پانی پر دم کر کے زچہ کو پلانا حمل آفات سے محفوظ رکھتا ہے

خاصیت ۔ تہجد کی نماز میں رکوعوں کے بعد سورہ تبارک الذی کا پڑھنا اور چالیس روز تک ایسا ہی کرنا خدا کے فضل سے فرد معارج بخشتا ہے

سورۃ القلم دشمن کے برباد کرنے کے لیے اس آیتوں کا ختم پڑھنا بہت جلد طاقت دشمن کو تباہ کرتا ہے آیتیں یہ ہیں فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۝ وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۝ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ۝ أَن كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ۝

ترکیب خمسہ کی یہ ہے کہ میں روز تک شبانہ دوپہر کے وقت غسل کرنے کے بعد دو رکعتیں نفل ادا کرنے کے بعد ان آیتوں کو سات سو سات مرتبہ کھڑے ہو کر پڑھے پھر دشمن کا تصور سامنے لا کر اس کی طرف پھونکے فارغ ہونے کے بعد دعا کرے انشاء اللہ مطلب جلد حاصل ہوگا

خاصیت:۔ نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے تین مرتبہ اس مبارک آیت کو پڑھ کر دم کرنا نظر بد سے محفوظ رکھتا ہے عمل مجرب ہے۔ آیت یہ ہے وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝

سورۃ الحاقۃ **خاصیت**:۔ تانبے کے برتن پر کندہ کر کے پاس رکھنا جہاز کو غرق ہونے سے محفوظ رکھتا ہے آیت مبارکہ یہ ہے إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ ۝

خاصیت:۔ اس مبارک سورۃ کو اکیس مرتبہ ہمیشہ کر صبح کی نماز کے بعد پڑھ کر کسی دشمن کے ہلاک ہونے کی دعا کرنا بہت جلد اس دشمن کو قید خانہ میں پہنچاتا ہے

خاصیت ۔ اس مبارک سورہ کو سیاہ کے حل والے پتے پر پڑھ کر مسلسل تین روز تک

دم کرنا بہت جلد بچہ کو تندرست اور فربہ کرتا ہے

سورۃ معارج **خاصیت**:۔ اگر کسی جگہ ٹڈیاں بہت آتی ہوں وہاں کہ جو جگہ دو رمادہ سے زیادہ اس جگہ اس مبارک سورۃ کی پہلی آیت سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ سے شروع کر کے وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ تک سب آیتیں ایک ایک کاغذ پر ایک ایک مرتبہ زعفران سے لکھ کر متفرق طور پر ایک ایک نقش الگ الگ درخت پر لٹکانا خدا کے حکم سے ٹڈیوں کے طوفان کو منع الخیر دفع کرتا ہے

خاصیت: دشمن کے برباد کرنے کے لیے سات دن تک سات دورے بچہ کو کروٹ کھڑے ہو کر مارنے کے بعد سات سو تیرہ دفعہ آیتوں کا پڑھنا دشمن کو جلد کمزور کرتا ہے آیت یہ ہے فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝

خاصیت:۔ اس مبارک سورۃ کا طہر کی نماز کے بعد ہمیشہ پڑھنا ہر طرح کی وبائے ہیضہ اور بخار سے محفوظ رکھتا ہے

خاصیت ۔ رت کو سونے کی نماز کے بعد اس مبارک سورہ کو پڑھ کر شہد پر دم کر کے انگلیاں شہد کی چاٹ کر سونا ہمیشہ فالج اور لقوہ کی بیماری سے محفوظ رکھتا ہے۔

خاصیت ۔ سورہ معارج اشرف کی چار نفلوں میں پڑھ کر سیہ پر دم کرنا حفظان کے ساتھ سے بچاتا ہے

سورۃ نوح **خاصیت**: ولادت میں کہ سخت مال میں برکت ہونے کے لیے تین سو مرتبہ روزانہ ماہ صفر روبقبلہ بیٹھ کر پڑھنا نہایت مجرب ہے آیت یہ ہے فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا ۝ مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝

خاصیت: اسلام کے دشمن کفار کو زیر کرنے کے لیے اس آیت کا ختم پڑھنا بہت مفید ہے۔ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ وَنَجِّنَا وَمَنْ مَّعَهٗ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

خاصیت: ایک ہزار مرتبہ جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد اس مبارک آیت کا پڑھنا دین و دنیا کی بھلائی، مُردوں کی مغفرت زندوں کو توفیق اعمال صالحہ خدا کے فضل سے بخشتا ہے آیت یہ ہے۔ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝

خاصیت: سورۂ نوح کا عصر کی نماز کے بعد ہمیشہ پڑھنا محفوظ رکھا ہے ڈوب کر مرنے سے یا دیوار کے نیچے دب کر ہلاک ہونے سے نیز ہر قسم کی اچانک موت سے امن ملتا ہے

سورۂ جن

خاصیت: اس مبارک سورۃ کا ایک سفید کاغذ پر لکھ کر سانپ زدہ کو پلانا نہایت مجرب ہے۔

خاصیت: جس شخص کو غل ہو سورۂ جن کو مبارک کاغذ پر لکھ کر مریض کے بالوں میں محفوظ رکھنا شفا کا باعث ہے۔

خاصیت: جس شخص کے گردے میں درد ہو، اس مبارک سورۃ کی دو آیتیں زعفران اور مشک سے مریض کے گردے پر دوا کی جگہ لکھنا نہایت مجرب اور مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ۝

خاصیت: ہر ایک مسافر شخص کو اس مبارک سورۃ کا لکھا اپنے پاس رکھنا نہایت مفید ہے انشاء اللہ تعالیٰ ایام سفر میں ہر ایک قسم کے جان و مال کے نقصان سے محفوظ رہے گا عمل مجرب ہے عقیدہ شرط ہے۔

سورۂ مزمل

خاصیت: سات مرتبہ ان آیتوں کا پڑھ کر سونا انشاء اللہ تعالیٰ وقت پر تہجد کی نماز کے لیے جگاتا ہے آیتیں یہ ہیں یٰٓاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۝ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا ۝ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ۝ اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ۝ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِیْلًا ۝

خاصیت: تانبے کی نئی سرا سیت کو کوئلہ کر کے گھی میں ملا کر بچہ کے گلے میں ڈالنا یا بچہ کو محفوظ رکھتا ہے آیت یہ ہے تَرٰىهَا تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ۝ فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

خاصیت: اس مبارک سورۃ کا ختم پڑھنا ترقی درجات ترقی مدارج کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے ترکیب ختم کی یہ ہے کہ چالیس دن تک دریا طہارت میں بیٹھ کر ناف تک ہو کر پورے چالیس مرتبہ اس سورۃ کو پڑھے جب ایک چلہ پورا ہو جائے تب روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ عمل کی تاثیر باقی رہے گی ھدایت: اگر یہ عمل دریا میں نہ ہو سکے تب نہانا بہت بہتر ہے۔ ورنہ خیر پر ہر حال بھی ہو سکتا ہے دوسری ترکیب یہ ہے کہ بارہ بجے کے بعد روزانہ غسل کرنا، بارہ رکعتیں تہجد کی پڑھنے کے بعد تیرہ مرتبہ اس سورۃ کا پڑھنا، پھر کتالیس دن تک ایسا ہی کرنا مذکورہ بالا تاثیر کے لیے مفید ہے۔ مگر اس عمل کی تاثیر مذکورہ بالا سے ایک ثلث ہے

خاصیت: ایک مرتبہ روزانہ اس سورۃ کا استغار کی نماز کے بعد پڑھنا فالج لقوہ کے مرض کو دور رکھتا ہے۔

سورۂ مدثر

خاصیت: خوف میں ڈرانا دوا مفید کے اُچاٹ ہو جانے کے لیے ایک کاغذ پر زعفران سے لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنا بہت مجرب ہے آیتیں یہ ہیں یٰٓاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِیَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝

خاصیت: دشمن کے نابود کرنے کے لیے ان آیتوں کا پڑھنا نہایت مفید ہے

آیتیں یہ ہیں کَلَّآ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۝ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۝ ترتیب پڑھنے کی یہ ہے کہ صوت کو روزہ رکھ کر ظہر کی نماز کے بعد تین سو تیرہ دفعہ ان آیتوں کو پڑھ کر آدھ پاؤ خشخاش پر دم کرکے وہ خشخاش عادیوں کو کھلائے۔ یقین ہے کہ یہ عمل ایسا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب حاصل ہو جائے گا دشمن طبع ہو گا یا عارت ہو جائے گا۔ مگر بلاوجہ معقول ایسا نہ کیا جائے کسی کو ناحق ضرر پہنچانا جائز نہیں ہے۔

خاصیت: سمان کے درد کے لیے اکیس مرتبہ ان آیتوں کو پڑھ کر مریض پر دم کرنا نہایت مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝

خاصیت: اگر کوئی شخص چاہے کہ مجھ پر یک مالوں کی تو فیق نیک ہدایت ہو جائے، یا کوئی شخص کسی اپنے عزیز و قریب کو راہ راست پر لانے کی تمنا کرتا ہو وہ شخص ان مبارک آیتوں کو ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کرکے کھلائے اور یہ عمل روزانہ اسی طرح کرے انشاء اللہ مقصود حاصل ہو گا۔ آیتیں یہ ہیں۔ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۝ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

سُوْرَةُ الْقِيٰمَة

خاصیت: جس عورت کے بچہ حمل ساقط ہو جاتا ہو اُس کے لیے نو مہینہ تک متواتر ان سبارک آیتوں کا روئی کے ٹکڑے پر لکھ کر بہادر سے کھلانا نہایت مجرب اور مفید عمل ہے۔ آیتیں یہ ہیں لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ

وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝

خاصیت: قرآن حفظ یاد کرنے کے لیے ان مبارک آیتوں کا یک سو سترہ صبح کی نماز کے بعد ہفتہ پڑھا حافظہ کی ترقی کے لیے نہایت مجرب اور مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝

خاصیت: سر کے درد کا علاج۔ چکر آنے کا علاج۔ سر کی بیماری دور ہونے کا مجرب علاج یہ ہے کہ غلہ سے مریض کے ماتھے پر اس آیت مبارکہ کو لکھا جائے انشاء اللہ سب کے سب بیماری زائل ہو جائیں گے۔ آیت مبارکہ یہ ہے وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝

خاصیت ۔ حاملہ کا بچہ ہونے کا مجرب عمل یہ ہے کہ ایک ایک ہزار مرتبہ روزانہ سے یہ مبارک آیت کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اور اس عمل پر مداومت کرے

خاصیت: حمل قرار پانے کے لیے ماہوار حمل ہو کر بچہ پیدا ہونے کے لیے ان مبارک آیتوں کا تین مرتبہ روزانہ پڑھنا اور پانی پر دم کرکے پلانا ایک چلہ اس عمل کو کرنا سہل مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۝

خاصیت: سورۂ قیامہ کو رات کو ایک دفعہ صبح کو ایک دفعہ روزانہ پڑھنا بے علم دین میں نور مشتاق ہے۔

خاصیت: ظہر کی نماز کے بعد اس مبارک سورۃ کو پڑھ کر دم کرکے پیاروں کو دینے سے محفوظ رکھتا ہے۔

خاصیت: اس مبارک سورۃ کو عشاء کے وقت پڑھ کر دیئے پانی پر دم کرکے اس پانی میں سرمہ کی سلائی تر کرکے سرمہ لگانا آنکھوں میں نور زیادہ کرتا ہے۔

خاصیت : قدرے چمبیلی کے تیل پر ایک سو اکتالیس مرتبہ اس مبارک آیت کا پڑھ کر دم کرنا پھر اس تیل کو رات کو سوتے وقت سر میں ڈالنا آنکھوں میں روشنی پیدا کرتا ہے کان کے جملہ امراض کو دور کرتا ہے بفضل الٰہی درد کان سے عمل نہایت مجرب ہے آیتیں یہ ہیں هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝

خاصیت. اگر کسی شخص کو زکام ہو جائے یا سر بھاری ہو جائے تو عرق گلاب ۱ کیک میں مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مریض کو حلہ پلانے سے انشاء اللہ بہت جلد اس حالت رہے گی۔ میرا تجربہ ہی ہو کا ترجمانا رہے گا۔ آیتیں یہ ہیں۔ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝

خاصیت۔ اگر کسی شخص کو پیچش لگ گئی ہو، مٹی کے کورے برتن کو عرق گلاب میں تر کر کے آگ میں رکھا جائے جب برتن سرخ ہو جائے اسے نکال کر عرق گلاب سے ٹھنڈا کیا جائے جب برتن ٹھنڈا ہو جائے اس پر یہ مبارک آیتیں لکھ کر قدرے گلاب سے آیتوں کی سیاہی چھڑا کر مریض کو پلانا تھوڑا سا بطور سرمہ کے وہ پانی آنکھوں میں لگانا کسی قدر بطور پلاسٹر ناک میں ٹپکانا بفضلہ تعالیٰ فوراً پیچش کو روکتا ہے آیتیں یہ ہیں۔ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝

خاصیت. اکثائی کے رد کے لیے ایک کورے برتن پر ان آیتوں کو لکھ کر عرق گلاب عرق گاؤزبان سے دھو کر پلانا نہایت مجرب ہے آیتیں یہ ہیں۔ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا

كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝

خاصیت: اگر کسی شخص کا دوست نالائق ہو گیا ہو اور اس نالائق سے دوستی توڑنا منظور ہو تو ان مبارک آیتوں کو میں سو مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس روز میں عیب سے منع کچھ جدائی پیدا ہو جائے گی آیتیں یہ ہیں۔ كَانَ لَمْ نَدْعُنَا اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۚ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

خاصیت اگر کوئی عاشق غلام ہو لوگ اس کے خلاف ہو گئے ہوں اس کے تباہ کن سازش کرتے ہوں وہاں سارک آیتوں کو گیارہ سو مرتبہ روزانہ طاق کی نماز سے پہلے پڑھے کھڑے ہو کر پڑھیں انشاء اللہ کیس رد ہو کر غلام اس شہر سے نکالا جائے گا آیتیں یہ ہیں اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝

خاصیت۔ بواسیر خونی ہو یا بادی ان مبارک آیتوں کو روزانہ سو مرتبہ پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۝

خاصیت: سورہ دہر کا یہ سورہ روزانہ پڑھنا اس مکان کو طاعون سے بفضلہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے

خاصیت۔ سات مرتبہ روزانہ سورہ مکا شمس کے طلوع ہونے کی نیت سے پڑھنا انشاء اللہ تعالیٰ سات روز میں شمس کو دفع کرتا ہے

خاصیت۔ جس شخص کے دانتوں میں درد ہو، الشفاء مبارک آیتوں کو سات مرتبہ پڑھ کر سیاہ مرچوں پر دم کر کے دانتوں پر ملنا نہایت مفید ہے آیتیں یہ ہیں۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ

قَالَعِصِفْوَ عَصْفًا ۝ وَالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝ عُذْرًا
اَوْ نُذْرًا ۝ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝

خاصیت :- کان کے درد کے لیے انھیں مذکورہ آیتوں کا روغن بادام پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے تین قطرے گرم کر کے درد والے کان میں ڈالنا نہایت مفید ہے

خاصیت :- اگر کوئی چاہے کہ ظالم شخص کی عاجت و عزت زائل کرے وہ شخص ہیرہ کو مسلسل ان آیتوں کو پڑھے اور گیارہ دن تک اس عمل کو کرے انشاء اللہ کامیاب ہوگا آیتیں یہ ہیں وَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝ وَاِذَا الْجِبَالُ
نُسِفَتْ ۝ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ
الْاٰخِرِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝ ان آیتوں کو پڑھنے کے بعد حصول مقصد
کے لیے دس منٹ تک دعا کرنا ضروری ہے۔

خاصیت :- عرق گلاب میں سیاہی گھول کر عورت کے اٹھ پیر سے مبارک آیتوں کا
لکھ کر بیوی سے جماع کرنا بعضا تعالیٰ عورت کو حاملہ کرتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ
مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ

خاصیت :- اگر کوئی چاہے کہ سرے ماتھ میں سفید بال نکل گئیں اور کنپٹی کا بالی کم نہ ہو، تو شخص ایک چادر کے بیچ پر اس آیتوں کو لکھ کر کسی درخت پر لٹکائے انشاء اللہ مراد حاصل ہوگی۔ آیتیں یہ ہیں۔ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۝ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا
فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ۝ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَفَوَاكِهَ
مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ

خاصیت :- سورۂ مرسلات کا ہمیشہ مغرب کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا معمولی سے محفوظ رکھتا ہے اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر سونا احتلام سے محفوظ رکھتا ہے

سورۃ الاعصار

خاصیت : جس شخص کی عید خالی رہی ہو اس کی عید لانے کے لیے ایک جمعہ برابر پابندی کے ان مبارک آیتوں کو کثرت کرار مریض کے حلق میں رکھنا نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝
وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ انشاء اللہ تعالیٰ جب تک اس تعویذ پر سر رکھ کر لیٹا رہے گا، نہایت آرام سے نیند آئے گی۔

خاصیت : جس برص کے لیے ان مبارک آیتوں کو لکھ کر کسی بلند اور پرانے درخت پر لٹکانا نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۝ وَاَثَرْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝

خاصیت :- ہیرہ تعویذ ہیرہ کی کھال پر لکھ کر کسی درخت کی کھوہ میں رکھنا بفضلہ تعالیٰ باغ کی حفاظت کے لیے مفید ہے

خاصیت :- جس گونگے شخص کی زبان بند کرنے کے لیے ان مبارک آیتوں کو سات مرتبہ پڑھنا کی حاملہ کے سر پڑھ کر پانی یا کسی دوسری چیز پر دم کر کے مذکور شخص کو پلانا اور گھارہ دن تک برابر کرنا نہایت مفید ہے آیتیں یہ ہیں۔ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ وَمَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۝ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَّصِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۝ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۝ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۝ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۝ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۝

خاصیت :- اس مبارک سورہ کا عصر کی نماز کے بعد پڑھنا دل میں یقین اور نور ایمان پیدا کرتا ہے اور خدا کے فضل سے انشاء اللہ خاتمہ بخیر ہونے کا باعث ہوتا ہے۔

خاصیت سورۂ مذکورہ کو لکھوا کر تعویذ بنا کر پاس رکھنا حاکم کے شر سے محفوظ رکھتا ہے اس سورۃ کا صبح کی نماز کے بعد پڑھنا دل میں قوت بخشتا ہے

خاصیت :- اس سورت کا عامل لوگوں کی نظروں میں ہمیشہ باوقار رہتا ہے۔ ترکیب عمل یہ ہے کہ دس دن کا اعتکاف کیا جاوے اور اس روزے رکھے جاویں۔ اور ہر نماز کے بعد ایک

اکتالیس مرتبہ روزانہ اس مبارک سورۃ کو صبح کی نماز کے بعد ظہر تک پڑھا جائے یہ ظہر کی نماز کے بعد سے شام تک پڑھا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو ہر قسم کے خوف سے امن ملے گا۔ اور اس کا گھر بار اور مال و اسباب محفوظ رہے گا۔ اور اگر کسی پر حاکم وقت کی طرف سے یا کسی اور طرف سے کوئی مقدمہ ہو یا کوئی اور خوف ہو تو اس کو چاہیئے کہ اکتالیس مرتبہ اس سورۃ کو پڑھ کر دم کر لیا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے خوف سے امن ملے گا۔

خاصیت ۔ اس مبارک سورۃ کی تلاوت کرنے والا قیامت کے ہول سے امن محفوظ رہیگا

خاصیت ۔ قسم کے سامنے یا حاکم کے سامنے جاتے وقت اس سورۃ کا پڑھنا دشمن کے شر حاکم کی زد سے بچاتا ہے

سورۃ الفلق

اگر کسی شخص کی عورت اس کا آنا جانا بند کر دے یا خاوند سے ناراض ہو اور سر و منہ آندھی چڑھا رکھا ہو کسی طرح سے مان نہ کرتا ہو اور پھر کوئی ایسا ظالم شخص کو اپنا مطیع کرنا چاہے تو سورہ عیس کا حرم سطور ذیل پڑھے انشاء اللہ بہت جلد مطلب حاصل ہوگا۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ بعد حمائل کے ساتھ گیارہ دفعہ تک جلوت میں بیٹھ کر بعد ہر نماز اس سورۃ کو پڑھے۔ جس کو مقصد کے لیے دعا کرتا رہے جب اعتکاف بیٹھے تو تین مرتبہ سورہ مذکورہ کو پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھلائے، انشاء اللہ تعالیٰ مذکورہ شخص کے دل کی کایا پلٹ ہو جائے گی۔

خاصیت۔ اگر دشمنوں میں جدائی ڈالنی مطلوب ہو تو اس آیت مبارکہ کو کاغذ پر لکھ کر دونوں میں سے ایک کے گھر میں رکھے، انشاء اللہ فوراً جدائی ہوگی۔ آیتیں یہ ہیں یُوَدُّ اَحَدُھُمْ لَوْ یُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَۃٍ وَّمَا ھُوَ بِمُزَحْزِحِہٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ یُّعَمَّرَ وَاللّٰہُ بَصِیْرٌ بِمَا یَعْمَلُوْنَ۔ یہ آیت لکھ کر جس شخص پر ڈالنا ہو اس کے گھر میں رکھ دے۔

خاصیت۔ اس مبارک سورۃ کی تلاوت کرنے والا قیامت کے ہول سے امن محفوظ رہیگا

خاصیت۔ قسم کے سامنے یا حاکم کے سامنے جاتے وقت اس سورۃ کا پڑھنا دشمن کے شر حاکم کی زد سے بچاتا ہے

خاصیت عامل عورت کے گھر میں لکھ کر رکھنا ولادت کی مشکل کو آسان کرتا ہے آیتیں یہ ہیں سَتُنْزَفُ عَنِ اثْنَاعَۃِ اثْنَانِ مُوَسَّاۃُ مِنْ ذُرِّیَّاۃِ اِلٰی بَیْتِکَ فَنَظَرَتْ ثُمَّ اَنْتُمْ عَلَیْہِ مِنْ خَشْیَۃِ کَاَنَّھُمْ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَۃً مِّنْ نَّھَارٍ

خاصیت۔ اس مبارک سورۃ کی تلاوت کرنے والا قیامت کے ہول سے امن محفوظ رہیگا

خاصیت۔ قسم کے سامنے یا حاکم کے سامنے جاتے وقت اس سورۃ کا پڑھنا دشمن کے شر حاکم کی زد سے بچاتا ہے

سورۃ الفلق

اگر کسی شخص کی عورت اس کا آنا جانا بند کر دے یا خاوند سے ناراض ہو اور سر و منہ آندھی چڑھا رکھا ہو کسی طرح سے مان نہ کرتا ہو اور پھر کوئی ایسا ظالم شخص کو اپنا مطیع کرنا چاہے تو سورہ عیس کا حرم سطور ذیل پڑھے انشاء اللہ بہت جلد مطلب حاصل ہوگا۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ بعد حمائل کے ساتھ گیارہ دفعہ تک جلوت میں بیٹھ کر بعد ہر نماز اس سورۃ کو پڑھے۔ جس کو مقصد کے لیے دعا کرتا رہے جب اعتکاف بیٹھے تو تین مرتبہ سورہ مذکورہ کو پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھلائے، انشاء اللہ تعالیٰ مذکورہ شخص کے دل کی کایا پلٹ ہو جائے گی۔

خاصیت۔ اگر دشمنوں میں جدائی ڈالنی مطلوب ہو تو اس آیت مبارکہ کو کاغذ پر لکھ کر دونوں میں سے ایک کے گھر میں رکھے، انشاء اللہ فوراً جدائی ہوگی۔ آیتیں یہ ہیں یُوَدُّ اَحَدُھُمْ لَوْ یُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَۃٍ وَّمَا ھُوَ بِمُزَحْزِحِہٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ یُّعَمَّرَ وَاللّٰہُ بَصِیْرٌ بِمَا یَعْمَلُوْنَ۔ یہ آیت لکھ کر جس شخص پر ڈالنا ہو اس کے گھر میں رکھ دے۔

خاصیت تمگین شخص کے ماتھے اور قلب پر اس مبارک آیت کا لکھا کام کو دور کرنے کے لیے بہت مجرب اور مفید ہے آیت یہ ہے وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَۃٌ ضَاحِکَۃٌ مُّسْتَبْشِرَۃٌ۔

خاصیت۔ اس مبارک سورۃ کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے ایک قسم کے مریض کو پلانا انشاء اللہ

کے بے شفا کا باعث ہے

خاصیت ۔ اذا الشمس کورت سے لے کر والفجر والشفع تک سات مرتبہ روزانہ پڑھا کرے سانپ، بچھو کتا وغیرہ وغیرہ کے ضرر سے بعضل تعالیٰ بچا رہتا ہے

خاصیت ۔ تھوڑی سی رسوت میں سات دفعہ پڑھ کر سات مرتبہ یہی مذکورہ بالا آیتیں پڑھ کر دم کر کے رقم پر لگانا اور مگس یعنی کھی کو حد کے حکم سے سات دن میں آرام کرتا ہے۔

خاصیت ۔ اس ہی مذکورہ بالا آیتوں کو اب زمرم پر سات دفعہ پڑھ کر پھر اس پانی کو پینا معدہ کے درد کو دور کرتا ہے

خاصیت ۔ پھوڑے اور پاگل کا علاج بھی اسی طرح کیا جائے کہ عرصہ تین روز تک سات ہزار مرتبہ روزانہ اس آیت کو پڑھا جائے، اس کے بعد اکتیس پیالی کی طشتریوں پر اسی آیت کو لکھ کر روزانہ سات دن تک جس طرح ہو سکے دھوئیں اور دھوں کو یا دیویں انشاء اللہ بہت جلد تندرست ہو جائے گا۔ آیتیں ہیں۔ انہ لقول رسول کریم ۔ ذی قوۃ عند ذی العرش مکین ۔ مطاع ثم امین ۔ وما صاحبکم بمجنون ۔ ولقد راٰہ بالافق المبین ۔ وما ھو علی الغیب بضنین ۔ وما ھو بقول شیطن رجیم ۔ فاین تذھبون ۔ ان ھو الا ذکر للعلمین ۔ لمن شاء منکم ان یستقیم ۔ وما تشاءون الا ان یشاء اللہ رب العلمین ۔

سورۃ الانفطار **خاصیت** ۔ اس مبارک سورۃ کی پہلی آیت سے اذا الشمس کورت تک یا آیت ما شاء رکبک تک پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے چیچک والے بچہ کو سات روز تک کھلانا اس کے اچھا ہونے کا باعث ہوتا ہے

خاصیت ۔ جو بچہ مدرسہ یا مکتب سے بھاگتا ہو اس کے گلے میں ان مبارک آیتوں کو لکھ کر تعویذ ڈالنا نہایت مفید ہے۔ انشاء اللہ بھاگنا چھوڑ دے گا۔ آیتیں یہ ہیں۔ کلا ان

لفی نعیم ۔ وان الفجار لفی جحیم ۔ یصلونھا یوم الدین ۔ وما ھم عنھا بغائبین ۔

خاصیت ۔ ان ہی مذکورہ آیتوں کو زعفران و مشک سے لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈالنا آسیب جن کے عمل سے بعضل تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے

خاصیت ۔ اگر کوئی عورت اپنے مرد سے جدا ہو جاتا چاہے تو ایک کاغذ پر زعفران سے نوحہ لامثلہ نص لتنبی شیئا ۔ لا امر لہ فیہ الا اللہ کو لکھ کر کسی درخت پر لٹکائے انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔ مگر آیت لکھنے کے بعد ناصر و لکھنا چاہیے کہ اس طلاق مرد کا اختیار فساں عورت سے اٹھائے اور طلاق کی جگہ عورت مرد کا نام لکھا جائے انشاء اللہ نہایت ہی تھوڑی مدت میں مطلب پورا ہو جائے گا

سورۃ المطففین **خاصیت** ۔ جس شخص کے پیروں میں عنہ پیدا ہوا ہو اور وہ کھڑے ہونے سے لاچار ہو یا کسی اور کی وجہ سے کھڑے ہو کر چل سکتا ہو وہ شمس پاؤ سیر روغن تیل پر تین مرتبہ سورۃ ویل للمطففین کو پڑھ کر بہت زور سے دم کرے۔ پھر دن میں تین مرتبہ رات میں ایک دفعہ اس تیل کی ٹانگوں پر مالش کرے۔ انشاء اللہ سب علامات وغیرہ درد جو کچھ ہوگا سب کچھ ماتا رہے گا اور ٹانگیں درست ہو جائیں گی۔ آیتیں یہ ہیں۔ لا اقسم بیوم القیمۃ ۔ انہم یعلمون ۔ یوم یقوم الناس لرب العلمین ۔

خاصیت ۔ مسافرت کی حالت میں اگر چوروں کا ڈر ہو تب کسی کاغذ پر تین مرتبہ ان آیتوں کو لکھ کر اصحاب کے ساتھ رکھا سعید ہے۔ انشاء اللہ وہ مال محفوظ رہے گا۔ آیتیں یہ ہیں کلا بل ران علی قلوبھم ما کانوا یکسبون ۔ کلا انھم عن ربھم یومئذ لمحجوبون ۔ ثم انھم لصالوا الجحیم ۔

خاصیت ۔ اگر سامنے سے کوئی درندہ یا شیر یا سانپ یا بھیڑیا وغیرہ آتا ہو تو تین مرتبہ

آیتوں کو پڑھ کر دشمن کی طرف رخ کر کے دم کرنا چاہیے۔ دشمن کی نظروں سے بڑھنے والے کو محفوظ رکھتا ہے۔ اگر گرمی کے رمضان المبارک میں یا کسی دوسرے روزہ میں پیاس شدت سے لگ رہی ہو اُس وقت پانی پر تین مرتبہ آیتوں کو پڑھ کر دم کر کے سوجانے سے پیاس کو روکتا ہے۔ ایمان میں تَعْرُجُ فِي دُخُوْهِهٖ نَعْمَةُ النَّعِيْمِ ۝ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۝ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝

سورۃ الانشقاق

خاصیت جو شخص لگاتار سات جمعہ اس کا ورد کرے اور ہر بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر پھر ساری سورہ خلاص لکھ کر پڑھے تو اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ کو لکھ کر درد زہ والی عورت کے پیٹ پر رکھنا ولادت کی مشکل کو آسان کرتا ہے عمل نہایت مجرب ہے

خاصیت اگر مسافر نانے کے پیٹ پر اس سارک آیت کو لکھ کر کراپے اپنے بازو پر باندھے انشاء اللہ مع الخیر گھر واپس آئے، اور اس سفر سے بہت کچھ مال حاصل کرے آیت یہ ہے فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝ مگر آیت شریفہ مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے لکھ کر دی جائے اور غسل کر لینے کے بعد تعویذ بازو پر باندھا جائے عمل مجرب ہے

خاصیت جس کی آنکھ پھڑکتی ہو اُس کے لیے ان سارک آیتوں کا سات مرتبہ پڑھ کر مریض کے منہ پر دم کرنا اور سات مرتبہ دوبارہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلانا انشاء اللہ تعالیٰ دُکھ مرض اور تکلیف کو زائل کرتا ہے آیتیں یہ ہیں۔ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

خاصیت سورۃ الشقاق کو پڑھ کر دم کر کے بچھو کے ڈسے پر کل کرتا ہے

خاصیت عرق گلاب پر دم کر کے بچھو کے ڈسے والے کو پلانا عدا کے فعل سے شفا بخشتا ہے

سورۃ البروج

خاصیت والسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ سے لے کر عذابُ الْحَرِيْقِ تک تیرہ ہزار مرتبہ ایک شخص کا ایک رات اور ایک دن کے عرصہ میں پڑھنا اور بیت بیٹے دشمن کے ہلاک ہونے کی خبر آنا۔ بہت جلد دشمن کو برباد کرتا ہے مگر جو میں گھٹ کا روزہ رکھے۔ مغرب کے وقت صرف ایک گھونٹ آبِ بدام پی کر روزہ افطار کرے۔ غسل کرنے کے بعد وظیفہ شروع کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد کامیاب ہوگا۔

خاصیت ۔ اگر کسی ملک میں ٹڈیاں سمت آتی ہوں، یک ٹڈی کو یہ حکم اُس کے پروردگار برساں یتوں کا لکھ کر چھوڑ ٹڈیوں کے عذاب کو دور کرتا ہے آیتیں یہ ہیں۔ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۝ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝

سورۃ الطارق

خاصیت والسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ کو تین مرتبہ مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر سو رات کی ساری پریشانیاں، بدخوابیاں، بیمار کا اچھا ہو جانا چور وغیرہ کی دہشت سے محفوظ رہنا ہے

خاصیت ۔ داڑھ کے درد میں رعفران سے منہ پر درد کی جگہ ان آیتوں کا لکھنا نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

خاصیت ۔ جس گھر میں سانپ یا بچھو نکلتے ہوں وہاں اس سارک سورۃ کا کاغذ پر لکھ کر

دیوار پر لگانا نہایت مجرب ہے۔ انشاء اللہ بیمار کو کوئی سانپ یا بچھو ہرگز نہ کاٹے گا اور اگر باہر کسی بھی آئے گا تو کسی کو اذیت نہ پہنچائے گا۔

حافظہ کی کمزوری جس شخص کا حافظہ خراب ہو، نسیان میں بھول زیادہ ہو تو وہ سوتے میں مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد ان مبارک آیتوں کا روزانہ پڑھنا نہایت مجرب ہے، چالیس دن کے بعد درس کی ہوئی باتیں یاد آجائیں گی آیتیں یہ ہیں۔ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى ۙ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۚ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۚ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۚ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۚ مگر ہر مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے پڑھے۔ اوّل آخر تین تین مرتبہ مرتبہ الحیات والا درود بھی پڑھنا لازم ہے۔

خاصیت:۔ جس کی کمر میں درد ہو سات طشتریوں پر ان مبارک آیتوں کو لکھ کر دھو کر ان دھوؤں سے آیتوں کے نقش کو زائل کر کے درد کی جگہ ملنا نہایت مجرب عمل ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۚ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۚ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۚ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۚ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۚ

خاصیت: مریض طالب رزق کو اس مبارک سورۃ کا اکثر تلاوت کرتا رہنا کو فی کرتا ہے۔ انشاء اللہ کبھی راہ سلوک میں نفس لاحق نہ ہوگا۔ بہت انکشافات محاسبات ہوتا رہے گا۔ نسبت میں رات دن ترقی رہے گی۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ۔

سورۃ الطاعون ہیضہ یا طاعون کے زمانہ میں اس مبارک سورۃ کی پہلی آیتیں لَا يُغْفَرُ مَا جُنُوْنٌ تک کاغذ پر لکھ کر مکان کے دروازہ پر لگانا انشاء اللہ مکان کو وبا کے اثر سے محفوظ رکھتا ہے۔

خاصیت:۔ جو دماغی دورہ سے بے ہوش ہو گیا ہو، اس کے ماتھے پر ان مبارک آیتوں کا زعفران سے لکھنا مرض کے زائل کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۚ

خاصیت: اس مبارک سورۃ کا پچگانہ نماز کے بعد تلاوت کرا پڑھنے والے کے دل میں

آخرت کا خوف، قلب میں رقت، اعمال میں اصلاح پیدا کرتا ہے۔

سورۃ الفجر اگر کسی قافلہ کو ہلاک کرنا مقصود ہو، ان آیتوں کو گیارہ ہزار مرتبہ آدمی رات کے بعد ماء طہور پر بیٹھ کر پڑھتا رہے، چھ سات مار کسی کا دشمن کو ہرا کرنے کے تصور سے زمین پر مارتا رہے سات روز تک برابر ایسا ہی کرنا نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۙ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۙ الَّتِىْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِى الْبِلَادِ ۙ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۙ وَفِرْعَوْنَ ذِى الْاَوْتَادِ ۙ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِى الْبِلَادِ ۙ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۙ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۚ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۚ

خاصیت، اگر کسی کا دشمن کسی مقدمہ میں گرفتار ہو اور یہ شخص یہ چاہے کہ میرا دشمن اس مقدمہ سے کسی طرح بری ہو جائے تب دشمن نامے کے پرزہ پر اس آیت کو کدو کر اگر پہلے مرتبہ میں دن کر دے۔ آیتیں یہ ہیں فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۙ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ۚ

خاصیت:۔ جس مریض کی حالت آخری ہو، اگر اس مبارک آیت کو بھیگی طشتری پر لکھ کر اس زعفران سے گھول کر پلانا نزع کی تکلیف کو بغایت آسان کرتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۙ ارْجِعِىْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۚ

خاصیت: رزق میں ترقی کے لیے اس مبارک آیت کا ختم پڑھنا نہایت مجرب ہے ترکیب ختم کی یہ ہے سات روز سے رکھے جائیں ہر روز سات مسکینوں کو اور سات بچوں کو کھانا کھلایا جائے اور ایک سو اکتالیس مرتبہ روزانہ سات روز تک اس سورۃ کو ایک جگہ ایک مجلس میں پڑھا جائے، انشاء اللہ تعالیٰ سارے سال تک روزی فراخ رہے گی۔

سورۃ البلد **خاصیت**:۔ اگر بانجھ عورت سات دن تک ایام حیض میں جبکہ کی طشتری پر اس آیت کو لکھ کر پیتی رہے اور جب پاک ہو تو مس کرے، شوہر کے پاس جائے۔ تین ماہ تک ہر مہینہ ایسا ہی کرے انشاء اللہ صاحب اولاد ہو جائے گی۔ آیت یہ ہے۔ لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۚ

خاصیت عقیق کے نگینہ پر مع عدد سم ذیل کے اس آیت کا لکھ کر [illegible] لکھا

آخری عمر تک ناک، کان، آنکھ سلامت رہنے کا سبب ہوتا ہے۔ آیت ستر بھر رہے۔
اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۝ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝

خاصیت: سورہ بلد کا گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنا درد گردہ اور مرگی والے کے لیے نہایت مفید ہے

[illegible]

جس عورت کے بچے مر جاتے ہوں اس کے لیے حمل کے پہلے مہینہ میں باؤ بھر دیسی اجوائن آدھ پاؤ سیاہ مرچ ڈھائی پاؤ شہد خالص پرہار کے سروے میں پیر کے دن اشراق کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ اس مبارک سورۃ کو پڑھ کر دم کرنا پھر روزانہ یکم حمل میں ایک چمچہ اجوائن تین دن تک سوا سیر پانی کے، ایک انگل شہد کی دوا کھلانا بہت مفید عمل ہے۔ گربھ کے دودھ پلانے تک استعمال کیا جائے تو نہایت دوا ہے اگر استعمال ختم ہو جائیں تو دوبارہ پھر پڑھ کر تیار کر لی جائیں

خاصیت: اس سورۃ کا اشراق کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا جائع نفقہ وغیرہ سے بعضہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

خاصیت برق کی ترقی کے لیے، نوکری لگ جانے کے لیے اس مبارک سورۃ کا اکتالیس مرتبہ پڑھنا، پھر اکتالیس پیسے راہ خدا میں صرف کرنا اکتالیس روز تک برابر یہی عمل کرنا نہایت مفید ہے مگر مدار اشیاء کا استعمال کرنا منع ہے ورنہ عمل میں اثر پیدا نہ ہوگا۔

خاصیت ۔ اگر کوئی شخص گم ہو جائے اس کے واپس سلامت آنے کے لیے اس سورۃ کو مرن کی کھال پر لکھ کر کسی درخت میں لٹکانا نہایت مجرب ہے۔

[illegible]

دشمنوں میں ملاپ کرانے کے لیے اس سورۃ کو کیس مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر سونا پھر صبح کی نماز کے بعد سات مرتبہ درود شریف سات مرتبہ سورۃ والضحیٰ پڑھ کر دست دیر تک حصول مقصد کے لیے دعا کرنا گیارہ دن میں مقصود کو پورا کرتا ہے

خاصیت: بدخوابی، سوتے ہوئے ڈرنا، ان سب باتوں کو دفع کرنے کے لیے سورۃ والضحیٰ سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر سونا مفید ہے

خاصیت: اس مبارک سورۃ کا تین سو نوے دفعہ اکیس روز تک روزانہ پڑھنا اور میں غریبوں کو کھانا کھلانا ترقی مال کے لیے تجارت کے چلنے کے لیے نہایت معدد مجرب ہے

خاصیت اس مبارک سورۃ کا ختم پڑھنا ترقی عالیہ دین و ترقی مرتب دنیا کے لیے نہایت مفید ہے، مال بڑھے۔ ہو اولاد نیک، صحت بدن ہو، ہر قسم کی عزت آبرو، جہان میں نیک نامی ہو۔ خانہ ا[illegible] بیماری ہیضہ، طاعون داخل نہ ہو الغرض یہ سورۃ ایسی جامع ہے کہ عرش الٰہی کے خزانوں میں سے۔ ترکیب جنتری یہ ہے کہ سر روز عمل کرنے کے بعد دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد سات سو مرتبہ اس مبارک سورۃ کو دو زانو بیٹھ کر پڑھے جب پڑھ چکے تب [illegible] مرتبہ یا ذوالجلال والاکرام بلند آواز سے کہہ کر دعا ختم کرے۔ پھر جائے نماز اسی طرح کھڑے ہو کر جس وقت جلد پورا ہو جائے تب روزانہ اکتالیس مرتبہ اس سورۃ کے بعد عشاء کے پڑھا کرے انشاء اللہ عمل قائم رہے گا اور بے حد سامع دارین کے [illegible] ہوں گے۔

[illegible]

اگر کوئی شخص چاہے کہ میرے گھر میں لڑکا خوبصورت پیدا ہو تو [illegible] کی ابتدا سے تو ہینہ تک ہر ماہ سعید جیسی کی طشتری پر اس مبارک سورۃ کو روزانہ لکھ کر پہلا سہ عورت کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا خوبصورت پیدا ہوگا

خاصیت ۔ ترقی علم کے لیے امتحان میں پاس ہونے کے لیے سوا سیر روزانہ اکیس دن تک عشاء کی نماز کے بعد ان مبارک آیتوں کا پڑھنا نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

خاصیت: اس مبارک سورۃ کا صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سات مرتبہ پڑھنا پھر ایک سجدۂ تلاوت کا کرنا سجدہ میں حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ پڑھنا سات مرتبہ کہنا جوڑوں کے درد کے زائل کرنے کے لیے نہایت مجرب عمل ہے

خاصیت: ۔ ہیضے کی تپ پر اس مبارک سورۃ کو لکھ کر اگر بچہ کے گلے میں ڈالا جائے تو ان الہام العیبان کے مرض سے بچہ کو محفوظ رکھتا ہے

خاصیت: اس سورۃ کا ماہ رمضان میں ایک سو تیرہ دفعہ روزانہ تلاوت کرنا انسان کو پاک باطن بناتا ہے

خاصیت: سر کے درد کے لیے اس مبارک سورۃ کا زعفران سے مریض کے ماتھے پر لکھنا درد کو دور کرتا ہے

خاصیت: ۔ حفظان کے دورے کے لیے اس مبارک سورۃ کا تین مرتبہ چنبیلی کے پھول پر پڑھ کر دم کرنا۔ پھر پھول کو دیر تک سونگھنا چالیس روز تک ہر روز دن میں تین مرتبہ ایسا ہی کرنا ثابت مجرب ہے

خاصیت: اس مبارک سورۃ کو عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا عاقبت سے دل کو پاک کرتا ہے۔

خاصیت: ۔ تکبر کے رد کے لیے اس سورۃ کو تین بار پڑھ کر ملتانی مٹی پر دم کر کے وہ ملتانی اپنے پر لگانا ثابت مجرب ہے

خاصیت: ۔ اس مبارک سورۃ کا مدبر لکھ کر آسیب زدہ مکان میں لٹکانا مکان و آسیب کے خلل سے پاک کرتا ہے

خاصیت: ۔ رات کو تین مرتبہ اس مبارک سورۃ کو پڑھ کر سونا ٹھیک وقت پر بیدار کرتا ہے۔ یعنی جس وقت بیدار ہونا مقصود ہو اُس وقت آنکھ کھل جائے گی۔

خاصیت: سورۃ لم یکن کا عصر کی نماز کے بعد تیرہ مرتبہ تلاوت کرنا قیامت کا خوف دل

میں پیدا کرتا ہے

خاصیت: اس مبارک سورۃ کا ستر مرتبہ روزانہ ۔ سات دن چار تولہ ماشہ کے گھی پر پڑھ کر دم کر کے پھر اسے روزانہ فرع کے سعید جوڑے کو کھلانا مغلوب روزانہ اس بچہ کو دے کر اس کے گوشت کو تین حصہ کر کے تین روز تک روزانہ ایک حصہ کی یہی سالن پکا کر بچہ کو سالن کے طور پر کھلانا بچہ کو سالن کے مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔

خاصیت: ۔ اگر کسی درندہ یا جانور کا خوف ہو جائے تو اس پر سات مرتبہ اس مبارک سورۃ کا پڑھ کر دم کر کے اس جانور کی طرف نظر کرنے سے وہ جانور بھاگ جاتا ہے

خاصیت: اس مبارک سورۃ کو صبح پڑھنا پھر صبح میں غور کرنا گہرائی کے ساتھ دل میں خوف الٰہی پیدا کرتا ہے انشاء اللہ عمل صالح کی توفیق بخشتا ہے۔

خاصیت: سورۃ القارعہ کو دشمن کافر کے برباد کرنے کے لیے پڑھنا نہایت مجرب ہے جس کو پڑھنے کی یہ ہے کہ سات دن تک متواتر روزہ رکھ کر پرہیز جلالی کر کے روزانہ سات سو تیرہ مرتبہ اس مبارک سورۃ کو فجر کی نماز کے بعد دوپہر تک پڑھے، مگر جس وقت یَوْمَ یَکُوْنُ النَّاسُ کَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ آیت پر آئے تو یہاں دشمن کے غارت ہونے کا تصور کرے اسی طرح عمل پورا کرے، انشاء اللہ سات روز کے عرصہ میں مقصود حاصل ہوگا۔ اس عمل کا کرنا مانع ہے ہر قسم کی بلاؤں کا خیال رکھے۔

خاصیت: ۔ اس مبارک سورۃ کا تعلق شب جمعہ میں تیرہ مرتبہ پڑھنا جس مُردہ کو خواب میں دیکھنا منظور ہو اس تیرہ کو پڑھنے والے کے سامنے لانا ہے اور اس باتیں کرنے کا موقع دینا ہے عمل مجرب ہے۔

خاصیت: جو شخص کہیل ہو، ماں کی رکوع نہ ہوتا ہو درود چاہیے کہ یہ عمل کی محنت

حاتی رہے وہ کیس مرتبہ صبح کی نماز کے بعد سورۃ مبارکہ کو معنی پر غور کرتے پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ روزی معاملہ حاتی رہیں گی

خاصیت:۔ اس مبارک سورۃ کو سات مرتبہ پڑھ کر صیت روزہ شخص پر دم کرنا اس کے لئے ضرور مفید ہے۔

خاصیت:۔ سورۃ کی سلاتی بتیس مرتبہ پڑھ کر سر پر لگانا آنکھوں کی بیماریوں کو دفع کرتا ہے

خاصیت:۔ جس شخص کا بول بند ہو یا مرجائے اور اُس کا کوئی وارث اُن کے دل سے کہہ: ہوتا ہو اُس شخص کے غم کو دفع کرنے کے لیے سورۃ لہب کا پینتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلانا نہایت مفید ہے تین روز تک برابر ایسا ہی کیا جائے

خاصیت:۔ دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اس مبارک سورۃ کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنا مقصود حاصل کرتا ہے

خاصیت:۔ دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے نہایت مجرب عمل ہے، اور وہ یہ ہے کہ کَهٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ یہ دس حرفی کان سے شروع کرے، تی پر ختم کرے۔ ہر حرف کے ساتھ ایک انگلی بند کرے مگر اس طرح کہ سب سے پہلے داہنے ہاتھ کا انگوٹھا کرے پھر اس طرح برابر سے بند کرتا چلا جاوے سب سے آخر میں بائیں ہاتھ کا انگوٹھا بند کرے پھر جب دسوں انگلیاں بند ہو جائیں تب آہستہ سے یہ سورۃ پڑھنی شروع کرے جب قُوْمِیْنَ کے لفظ پر آئے تو اس لفظ کو دس مرتبہ کہے ہر دفعہ اس لفظ کے پڑھنے کے سامنے ایک انگلی کھولتا جائے پھر باقی سورۃ کو ختم کرے انشاء اللہ ہاتھ اور دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

خاصیت:۔ آدھی کا طوفان مینہ کا طوفان دفع کرنے کے لیے اس مبارک سورۃ کو گیارہ مرتبہ پڑھنا نہایت مفید ہے۔

خاصیت:۔ جاڑی کے بیتہ پر اس مبارک سورۃ کا محرم کی دسویں تاریخ کو کندہ کر کے دکان

پر لگانا دکان کی ترقی کے لیے نہایت خوب ہے

خاصیت:۔ دشمن کے برباد کرنے کے لیے نہایت مفید ہے اندھیری رات میں متواتر تین رات تک روزانہ ایک مرتبہ اس سورۃ کا پڑھنا اور نیت دشمن کے ہلاک ہونے کی کرنا دشمن کو حلہ تباہ کرتا ہے یہ روحانی تیر ہے نہ کہ جسمانی

خاصیت:۔ جو شخص کہ اس مبارک سورۃ کو پانچ سو مرتبہ روزانہ تین ماہ تک پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ صاحب اولاد کرتا ہے۔

خاصیت:۔ جس شخص کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو وہ اگر اس سورۃ کو سات سو دفعہ صبح بیستار کے بعد اکتالیس روز تک پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کی اولاد زندہ رہے گی اور نسل اس کا جاری رہے گا۔ الغرض ہر ایک مراد حاصل ہونے کے لیے اس سورت کو پڑھنا مفید ہے

خاصیت:۔ سورۃ کوثر کا تانبے کے پترے پر کندہ کرا کر دکان میں لگانا تجارت میں برکت دیتا ہے۔

خاصیت:۔ اس مبارک سورۃ کا ایک سو مرتبہ پڑھ کر مریض کو پلانا اللہ تعالیٰ شفا بخشتا ہے مسلمانو اس مبارک سورۃ میں رحمت اور عطائے الٰہی کا خزانہ مخفی ہے۔

خاصیت:۔ اس سورۃ کا ہمیشہ پڑھنا کفر سے بچاتا ہے دل کو داغ کو محفوظ رکھتا ہے اور خاتمہ بالخیر ہونے کی امید قائم کرتا ہے۔

خاصیت:۔ ہر ایک مراد حاصل ہونے کے لیے اس سورۃ کو ایک سو نیس مرتبہ ستر دن تک پڑھنا نہایت مفید ہے۔

خاصیت:۔ پنجگانہ نمازوں کے بعد سات مرتبہ اس سورۃ کا پڑھنا ٹی شکلوں پتہ کھولنے کے لیے مفید ہے۔

سورۃ [illegible]

اس سورۃ کو ہانبے کے پترہ پر کندہ کر کر دشمن کے باغ کے سوئی میں ڈالنا باغ کو برباد کرتا ہے۔ باغ کی زمین میں دفن کر باغ کے پھلوں میں نقصان پیدا کرتا ہے

سورۃ [illegible]

یہ مبارک سورۃ وہ ہے جس کے نیت سے پڑھے سے سارے قرآن مجید کا ثواب ملتا ہے اس کے دس بار پڑھنے سے ایک عمل حفظ میں تیار ہوتا ہے اس سورۃ کا روزانہ سو مرتبہ پڑھنے سے دو سو برس کی عمر کا ثواب ملتا ہے اس کا ہمیشہ پڑھنے والا ایمان پر مرے انشاء اللہ اس کے تو ذمہ دار ہیں۔

سورۃ الفلق و سورۃ الناس

ان دونوں سورتوں کا پڑھنے والے پر مکمل حفاظت سے بچوں کو ملحوظ رکھتا ہے بڑے آدمی کا بڑا سانس کو ہر ایک قسم کی آفات سے بچاتا ہے۔ رات کو سوتے ہوئے پڑھ کر سونا خواب میں غسل کی ضرورت ہونے سے بچاتا ہے حدیث شریف میں ان سورتوں کی حفاظت کا تذکرہ فرمایا ہے۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما سأل سائل ولا استعاذ مستعیذ بمثلہا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ الفلق سے بہتر کوئی دعا یہ کے متعلق نہیں ہے۔ دوسری حدیث میں موجود ہے کہ معوذین کے مثل پناہ پکڑنے کے لئے میں کوئی سورۃ میرے اوپر نازل نہیں ہوئی۔ لوگو اس حفاظت کے تحفہ کی قدر کرو اور اس کی پناہ میں آکر لو

تیسرا باب

[illegible]

جو روحانی طور سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مختلف مرضوں کے علاج بتائے ہیں حضور اکرمؐ کا ارشاد ہے کہ جس تعالیٰ نے [illegible] علامہ آلوسی قرآنی کل امراض کا علاج ہے [illegible] واقعات [illegible] ایک ایک آیت سارے جہان کے مرضوں کا کامل علاج ہے مگر پڑھنے والا پاک باطن ہونا مناسب ہے

[illegible]

یہ دعا جو ایک مرض کے لیے نہایت مفید ہے جسے ابوداؤد نے اپنے سنن میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یوں روایت کیا ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص جو بیمار ہو یا اس کا کوئی عزیز قریب بیمار ہو جو شخص یہ دعا پڑھ کر دم کرے۔ اللھم انت ربنا تعالیٰ فی السماء تقدس اسمک امرک فی السماء فاجعل رحمتک فی الارض اغفر لنا حوبنا وخطایانا انت رب الطیبین انزل رحمۃ من رحمتک وشفاء من شفائک علی الوجع۔ اس دعا کو مریض کے سر پر جہاں درد ہو یا تم ہو اس جگہ ہاتھ رکھ کر تین دفعہ یا پانچ یا سات یا گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ مریض بہت جلد اچھا ہوگا متواتر تین دن تک اس عمل کو کیا جائے۔

[illegible]

تو عام طور سے ہر مرض بیماری کا علاج ہے مسلم شریف میں روایت ہے کہ ایک وقت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار تھے جناب جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور حضور پر یہ دعا پڑھ کر دم کی بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِاسْمِ اللّٰهِ سورت وضو کرنے کے بعد سات مرتبہ اس دعا کو پڑھ کر مریض پر دم کرنا ہر ایک مرض کے لیے بہت مفید ہے جس وقت یہ دعا پڑھی جائے تو پڑھنے والے کو مناسب ہے کہ مریض کے سر یا جس جگہ درد یا تکلیف ہو اس جگہ ہاتھ رکھے۔

[illegible]

تمام آفتوں سے محفوظ رہنے کے لیے عُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ هَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ اس دعا کو صبح کو تین دفعہ پڑھنا سارے جہان کی آفتوں سے خدا کے فضل سے محفوظ رکھتا ہے۔ کل عجیب ہے۔

[illegible]

تمام بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لیے جو حضرت آصفؑ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرمایا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ جو شخص دس مرتبہ پڑھے گا وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جائیگا

جیسے بچہ ماں کے پیٹ سے آج ہی پیدا ہوا ہے (۱) بیماری سترہ بلاؤں سے محفوظ ہو جائے گا جن میں جذام کی بیماری برص کے داغ، عیب نعوذ باللہ کا خلل بھی شامل ہے اس مبارک عدد کے پڑھنے سے بڑی بڑی مہلک بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سترہ میں سے کل جن کا نام فرمایا کہ سے باقی سترہ تک درست سے سخت مرض ہیں جن سے اس دعا کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے

[illegible]

سارے امراض سے محفوظ رہنے کے لیے دعا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص صبح کریں دفعہ تمام کو تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے گا کوئی شدید مرض جانک ملائے نہ پہنچے گی دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ہر ایک مسلمان پر لازم ہے کہ صبح کی نماز کے بعد اور عشا کی نماز کے بعد ضرور تین تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے

تاثیر [illegible]

حضرت علی بن ابی طالبؓ سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز صبح کو اور شام کو کلمات طیبات سورہ یہ پڑھے گا وہ فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا۔ عشا کا دروازہ اس پر کھل جائے گا اُسے قبر میں کسی طرح کی وحشت نہ ہوگی۔ اُس کے لیے جنت کا دروازہ کھل جائے گا دعا یہ ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

[illegible]

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے، ایک صحابی کھوئے ہوئے جانور کے

پیر میں ڈنک مارا جس کے سبب حضورؐ کو سخت تکلیف ہوئی۔ حضرت نے تھوڑا سا پانی لیا، اس پر تک پڑھ کر پانی میں گھول کر زخم پر لگایا اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ آخر تک اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ آخر تک پڑھ کر تکلیف کی جگہ دم کرنا شروع کیا۔ تھوڑی سی دیر میں بالکل آرام ہو گیا۔ ساری تکلیف جاتی رہی۔ ہر مسلمان اس دعا سے اس وقت میں فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ انشاء اللہ وہ اس دعا سے کبھی بھی تکلیف محسوس نہ کرے گا۔

[illegible]

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ رات کو میرے مکان میں کچھ چلنے کی آواز آئی پھر ایک سانپ متواتر نکلتا رہا جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوا۔ جب غور سے دیکھا تو ایک کالا سانپ مکان کے صحن میں معلوم ہوا، اس کالی گھٹا میں سے

انگارے میری طرف کو آتے ہوئے دیکھے۔ حضور نے پوچھا کہ تیرے گھر میں کون ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میری نئی شادی ہوئی ہے۔ میری بیوی کے ساتھ میرا نابینا والد بھی رہتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اپنے گھر میں جا کر دیکھ۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ گھر گئے تو دیکھا کہ ایک بڑا سانپ مرا پڑا ہے۔ حضرت سعد نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں نے اس سانپ کو مارا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اے سعد! تم نے اس سانپ کو مارا ہے جو تمہارے گھر میں رہتا ہے۔ حضرت سعد نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں نے اس سانپ کو مارا ہے جو تمہارے گھر میں رہتا ہے۔ حضرت سعد نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں نے اس سانپ کو مارا ہے جو تمہارے گھر میں رہتا ہے۔

[illegible]

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے علی لکھو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى مَنْ يَّقْرَأُ هٰذَا الْكِتَابَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ [illegible] وَاَنْتُمْ فِيْ حِفْظِ اللّٰهِ وَاَمَانِهٖ وَاَنْتُمْ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْتُمْ فِيْ عَهْدِ اللّٰهِ وَمِيْثَاقِهٖ وَاَنْتُمْ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ فِيْ [illegible] وَاَنْتُمْ فِيْ [illegible] وَاَنْتُمْ فِيْ [illegible]

واقعہ عرض کیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے سماک جنات کی قوم پر رحم کرنا مہاں ہٹالے۔ خدا کی قسم قیامت تک جنات اسی طرح عذاب میں مبتلا رہیں گے حضرت سماکؓ نے وہ نامہ مبارک تکیہ کے نیچے سے ہٹالیا وہ سارے جنات غائب ہوئے اور پھر اس مکان میں کبھی نہ آئے۔

لکھوا یہ حضورؐ کا نامہ مبارک سارے جہان کے جنات کے نام پر لکھا ہوا ہے جس کسی شخص کے مکان میں جن، بھوت، آسیب کا خلل ہو تو اس نامہ مبارک کو لکھ کر مکان میں رکھا جس شخص پر جن آتا ہو یہ نامہ مبارک لکھ کر آسیب زدہ کو دکھانا نہایت مفید بے حد مجرب ہے۔ ہر ایک مسلمان کو اس پر عمل درآمد کرنا مناسب ہے۔ مگر اس نامہ مبارک کی زکوٰۃ دینی لازمی ہے بغیر زکوٰۃ دیئے کامل اثر نہ ہوگا۔ کیونکہ ہماری زبانیں خراب ہیں، ہمارے منہ بدبودار ہیں اس لیے اس نامہ کا کچھ زیادہ مرتبہ تلاوت کرنا اس کی زکوٰۃ ہے، اور اس میں زیادہ نفع کی امید ہے۔ زکوٰۃ کی ترکیب یہ ہے کہ رات کو آدھی رات کے بعد غسل کرے غسل کے بعد بارہ رکعت تہجد کی پڑھے۔ اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْمَعْصُوْمِ اِلَی الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ وَالْاَبْیَضِ صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ بِارِكْ وَسَلِّمْ۔ اس کے بعد ایک سو اکیس مرتبہ نامہ شریف تلاوت کرے اس کے بعد اس نامہ کو سفید کاغذ پر دیسی سیاہی سے لکھ کر آسیب زدہ کو دکھائے یا مکان میں رکھ دے، انشاء اللہ اسی دن ہمسایہ تک سے سارے جنات آسیب، بھوت، پلید سب کافور ہو جائیں گے، عمل نہایت مجرب ہے، اس خاکسار کاتب الحروف نے بذات خاص بارہا آزمایا۔ نہایت مجرب پایا مجھے امید ہے کہ مسلمان اس روحانی فیض سے محروم نہ رہیں گے، اور جب کسی صاحب کو آرام یا نفع ہوگا اس عاجز محمد ابراہیم کے لیے ضرور دعائے خیر فرمائیں گے۔

سفلی جادو کا علاج

مواہب لدنیہ میں کتاب مدخل سے نقل کیا ہے کہ شیخ ابو محمد مرجانی کو جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں تشریف لاکر یہ علاج تلقین فرمایا۔ خدا کے فضل سے عمل نہایت باتاثیر ہے۔ ایک مرتبہ آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ آخر سورۃ تک اور ایک مرتبہ آیت وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ اور ایک مرتبہ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ۔ آخر سورۃ تک اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ کاغذ یا جین کی رکابی پر لکھ کر پھر یہ دعا لکھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحْيِ وَاَنْتَ الْمُمِيْتُ وَاَنْتَ الْبَاعِثُ وَاَنْتَ الْمُبْلِيْ وَاَنْتَ الْمُعَافِيْ وَاَنْتَ الْمُغَيِّرُ مَا شِئْتَ مِنْ هٰذِهِ الْاَجْسَادِ جَعَلْتَنِيْ قَرَارِيْرَ فَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ وَغَمِّيْ وَكَاشِفَ كَرْبِيْ وَاَسْئَلُكَ بِمُعْجِزَاتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّبِرَكَاتِ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ وَبِمَا كَلَّمْتَ بِهٖ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلْمُقَرَّ اَنْفُهٗ۔ وہ رکابی کے نقش و حروف گھول کر مریض کو پلائے جائیں پھر متواتر سات دن تک سورج سے پہلے یہ عمل کیا جائے۔ انشاء اللہ کیسا ہی جادو ہوگا اُتر جائے گا، مریض تندرست ہو جائے گا۔ عمل نہایت متبرک خود فخر المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کا تلقین فرمایا ہوا ہے۔

ہر قسم کے حزن و رنج رفع ہونے کا علاج

بخاری و مسلم میں حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی قسم کا رنج ہوتا تب حضورؐ اس دعا کو پڑھتے تھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

issuu.com/abdul23/majhikharda/niali/odisha

مسلمانو! اگر کسی کا عزیز قریب مرجائے یا کسی کا مال کھویا جائے یا کوئی اور صدمہ عظیم ایسا پیدا ہوجائے جس کی برداشت نہ ہوسکے۔ ایسے سخت وقت میں اس دُعا کا پڑھنا یک قلم دل سے رنج کو دور کرتا ہے جس طرح کانٹا نکل جانے سے راحت معلوم ہوتی ہے اُسی طرح دس بارہ دفعہ پڑھنے سے رنج کی کمی معلوم ہوگی۔ بعض علماء نے اس دُعا کو اسم اعظم بھی فرمایا ہے۔ بہرصورت نہایت مفید دُعا ہے اور کیوں نہ ہو مولا کی تعریف اور پھر سید الاقولین والآخرین کی زبان مبارک سے نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ۔

فقر و تنگیِ معاش کا علاج

مواہب لدنیہ میں روایت ہے کہ ایک شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ عرض کیا کہ دنیا میری طرف سے پیٹھ پھیر کر چلی گئی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ملائکہ کی تسبیح پڑھا کرو۔ عرض کیا کہ حضور ملائکہ کی تسبیح کیا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صبح صادق کے بعد سورج نکلنے سے پہلے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ سو مرتبہ اور استغفار سو مرتبہ۔ یہ سُن کر یہ شخص چلا گیا اور چند روز کے بعد آیا اور عرض کیا کہ حضور خدا نے مجھے اتنا دیا کہ میرے گھر میں رکھنے کو جگہ نہ رہی۔

بدخوابی، بےچینی، نیند نہ آنے کا علاج

ترمذی شریف میں حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت خالدؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی بے چینی، نیند نہ آنے کی شکایت کی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے خالد جب سونے کے لیے بستر پر لیٹو تو یہ دُعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ

كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ يَبْغِيَ عَلَيَّ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

سر کے درد کا علاج

مواہب لدنیہ میں جامع حمیدی سے منقول ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم درد سے پناہ مانگتے اور درد کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْقَادِرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔ اس دُعا کو پہلے پڑھ کر پھر دو بارہ سات مرتبہ پھر گیارہ مرتبہ پڑھ کر درد کو جھاڑنا نہایت مفید ہے۔ ہر دفعہ کی جگہ پڑھنے والا یا خود مریض اپنے ہاتھ سے پکڑے۔ جب دم کرنے والا ایک دفعہ کرے ہاتھ درد کی جگہ سے ہٹا لیا جائے۔ اگر آرام نہ ہو تو پھر اس طرح درد کی جگہ کو پکڑ کر پڑھ کر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ تین مرتبہ دم کرنے کے بعد درد میں بہت سکون اور آرام آجائے گا۔ اگر آرام نہ ہو تو پھر چار گھنٹے کے بعد اسی طرح درد کو جھاڑا جائے۔ دن میں دفعہ اس عمل کو کیا جائے۔ انشاء اللہ بالکل آرام ہوجائے گا۔

مبارک رقیہ یا دُعا سر کے درد اور ورم کا علاج

مواہب لدنیہ میں ابن السنیؒ سے منقول ہے کہ حضرت اسماء بنت ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہا نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں سر کے درد اور ورم کی شکایت کی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ حضرت اسماء کے سر پر دوپٹہ کے اوپر رکھا اور یہ کلمات طیبات پڑھ کر درد اور ورم جھاڑا۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَذْهِبْ عَنْهُ بَاْسَهٗ وَوَجَعَهٗ بِيَدِ عَمْرٍو بِبَيْتِ الطَّيِّبِ الْمَاسِحِ الْمَتِيْنِ عِنْدَكَ بِسْمِ اللّٰهِ۔ تین مرتبہ اسے پڑھ کر جھاڑا پھر حضرت اسماءؓ کو حکم دیا کہ تم خود اس طرح جھاڑنا۔ حضرت اسماءؓ نے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

تین روز تک اسی طرح پڑھ کر جھاڑا۔ خدا کے فضل سے درد بھی جاتا رہا اور ورم بھی رہا۔

تکسیر بند کرنے کا علاج

جس شخص کی تکسیر جاری ہو اُس کے ماتھے پر مشک و زعفران سے اس آیت کا لکھنا نہایت مفید ہے۔ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ۔ تین گھنٹہ کے بعد ان آیات کو دھو کر وہ پانی سر پر ڈال لیا جائے۔ اور اس کی جگہ سورۃ فاتحہ ماتھے پر لکھی جائے۔ انشاء اللہ اُسی دن تکسیر بند ہو جائے گی۔

مبارک رقیہ یا دعا دانت کے دانتوں کے درد کا علاج

مواہب حمیدی سے منقول ہے کہ ایک دن بی بی فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا اپنے داڑھ دانتوں کے درد کی شکایت لے کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی بی بی فاطمہؓ کے دانتوں پر رکھ کر فرمایا۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ نَبِيِّكَ وَجَدِّهٖ وَقَدْ سَوَّلَتْ عَلٰى كُلِّ قُرْبَانٍ مَرْيَمَ لَمْ تَزِلْ عَلَيْهِ وَمِنْ سُوْدَاءَ وَكَلِمَتُهُ اَنْ تَشْفِيَ مَا بِفَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَمِنَ الصَّحِّ مَحَلُّهَا۔

احکام حج

تالیف : حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ

تصحیح واضافات : مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہریؒ

حج میں حج اکبر وعمرہ کے تمام مسائل اور طریقہ نہایت آسان زبان میں مستند کتب سے جمع کر کے لکھے گئے ہیں۔ قیمت مجلد ۸۰/- (ڈاک خرچ علیحدہ)

حصن حصین مترجم اُردو (بتوضیح جدید)

از : حضرت مولانا محمد ادریس صاحبؒ

سو کر اٹھنے کے وقت سے لے کر سونے کے وقت تک تمام معمولاتِ زندگی اور پیدا ہونے سے پہلے سے لے کر مرنے کے بعد تک کے تمام حالات سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ادعیہ واذکار وہدایات کا مستند مجموعہ۔

قیمت مجلد پلاسٹک کور ۱۵/- روپے (ڈاک خرچ علیحدہ)

شمائل ترمذی مترجم مع اُردو شرح

خصائل نبوی و شبوی لیل و نہار

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شمائل، خصائل اور رات دن کے معمولات کا جامع مرقع۔ قیمت مجلد پلاسٹک کور ۲۵/- روپے (ڈاک خرچ علیحدہ)

issuu.com/abdul23/majhikhanidarnialiodisha

issuu.com/abdul23/majhikhanda/niali/odisha

ABDUL RAB ROOHANI ELAZ
Shaikh Abdul Gafar
Majhikhanda,Niali,Cuttack
Odisha,India
Mail Id:-bdulgafarshaikh@gmail.com
gtelteleservice754004@gmail.com
Mob:+919861478787

اعمالِ قرآنی کامل

از :- مولانا اشرف علی تھانوی

عملیات کی ایک اور مشہور کتاب جس میں ہر مرض کا علاج آیاتِ قرآنی کے ذریعہ بتایا گیا ہے۔ قیمت مجلد پلاسٹک کور ۵۰-۰۰ (ڈاک خرچ علیحدہ)

میاں بیوی کے حقوق

از :- مفتی عبدالمنعم صاحب

میاں بیوی سے متعلق حقوق و فرائض جن کو پڑھ کر اور عمل کر کے زندگی آرام سے گزاری جا سکتی ہے۔ قیمت مجلد کور ۳۰-۰۰ (ڈاک خرچ علیحدہ)

ان کے علاوہ بے شمار کتب ایسی ہیں کہ ہر کتاب اپنی جگہ بے مثل۔ آپ کو جس کتاب کی ضرورت ہو کتاب کا نام لکھ کر دریافت کریں انشاء اللہ روانہ کرنے کی پوری کوشش کی جائے گی۔

فرمائشی خطوط لکھنے کا پتہ نوٹ فرمائیں

اختر پبلی کیشنز

۳/۲۔ حضرت نظام الدین ویسٹ دہلی ۱۳